Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کلکتہ ● منگل، ۱۶/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۴/ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Tuesday, 16th December, 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:336 ● Pages-12

ہگلی میں دنیا کا سب سے بڑا اجتماع 'وشوا اجتماع'

وزیر اعلیٰ نے نبنو میں میٹنگ کر کے تمام انتظامات کرنے کا حکم دیا

کولکاتا، 15 دسمبر: دنیا کے سب سے بڑے اور پر امن مذہبی اجتماع میں سے ایک 'وشوا اجتماع' کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ اجتماع اگلے سال کے شروع میں ہگلی میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایات دی ہیں کہ اس اجتماع کو خوش اسلوبی سے منعقد کیا جائے اور کوئی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہ ہو۔ آج سوموار کو وزیر اعلیٰ نے کئی مسائل پر نبنو میں اماموں کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہاں انہوں نے اس اجتماع کے مسائل کے حوالے سے ہدایات دیں۔ یہ مذہبی اجتماع 2 جنوری سے ہگلی میں شروع ہوگا، یہ اجتماع 5 جنوری 2026 تک جاری رہے گا۔ اماموں نے بتایا ہے کہ اس مذہبی اجتماع میں دنیا کے مختلف ممالک اور حصوں سے لوگ شرکت کریں گے۔ توقع ہے کہ چار روزہ مذہبی اجتماع میں تقریباً 18 سے 20 لاکھ لوگ شرکت کریں گے۔ یہ اجتماع پولبا، ہگلی کے علاقے داد پور میں منعقد ہوگا۔ اس سرگرمی کی تیاریاں بھی زوروں پر ہیں۔ آج وزیر اعلیٰ نے نبنو میں اماموں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر امام تنظیم کے قائدین کے علاوہ وزیر اروپ بسواس، فرہاد حکیم، صدیق اللہ چودھری اور دیگر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ اور انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریلی کو آسانی سے منعقد کیا جائے۔ ریلی میں لاکھوں افراد شریک ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ ان کی رہائش، کھانے پینے اور مواصلاتی نظام میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے انتظامیہ کو صورتحال پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت بھی کی ہے تاکہ ریلی کے دوران کوئی بدامنی پیدا نہ ہو۔ مغربی بنگال نے ہمیشہ تمام مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کا پیغام دیا ہے۔ مختلف تہواروں اور تقریبات کا دورہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تمام مذاہب کے تئیں احترام اور سخاوت کا پیغام دیا۔ انہوں نے تمام مذاہب کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کی۔ جگن ناتھ مندر دیگھا میں بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مہاکال مندر کا بھی دورہ کیا۔ اس بار، ممتا بنرجی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات دیں کہ 'وشوا اجتماع' کو آسانی سے منعقد کیا جائے۔

رام لیلا میدان سے الیکشن کمشنروں کو راہل گاندھی کی کھلی وارننگ

نئی دہلی 15 دسمبر: کل یعنی اتوار کو کانگریس نے دہلی کے رام لیلا میدان میں "ووٹ چور، گدی چھوڑ" کے عنوان سے ایک بڑی ریلی کا اہتمام کیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، سونیا گاندھی، ریونت ریڈی، سکھوندر سکھو، منیش تیواری سمیت کئی دیگر کانگریسی رہنماو?ں نے ریلی میں شرکت کی۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) الیکشن جیتنے کے لیے ووٹ چراتی ہے، اور الیکشن کمیشن اس میں حکومت کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ بدلے میں حکومت الیکشن کمشنرز کو قانونی استثنیٰ دے کر تحفظ دے رہی

(باقی صفحہ 4 پر)

حماس نے اسرائیلی حملے میں سینئر کمانڈر کی شہادت کی تصدیق کردی

غزہ، 15 دسمبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں اسرائیلی حملے میں اپنے سینئر کمانڈر رائد سعد کی شہادت کی تصدیق کردی۔ عرب میڈیا کے مطابق وزیراعظم نیتن یاہو کے احکامات کے بعد اسرائیلی فوج نے ایک روز قبل غزہ شہر میں ایک گاڑی پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 5 افراد شہید جبکہ 25 سے زائد زخمی ہوئے۔ اسرائیل نے اس حملے میں حماس کمانڈر کو مارنے کا دعویٰ کیا تھا، تاہم حماس سربراہ خلیل الحیہ نے آج ویڈیو بیان میں اسرائیلی حملے میں سنئیر کمانڈر رائد سعد کی شہادت کی تصدیق

(باقی صفحہ 4 پر)

سڈنی گولی باری واقعہ کے گنہگار نکلے باپ بیٹے! دونوں کے پاس تھے 6 لائسنسی ہتھیار

15 دسمبر: سڈنی کے 'بونڈی بیچ' پر یہودی تہوار 'ہنوکا' کے دوران فائرنگ میں شامل دو بندوق برداروں کی شناخت ہوگئی ہے۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے بتایا کہ حملہ آوروں کی شناخت بالترتیب 50 اور 24 سال کے باپ بیٹے کے طور پر ہوئی ہے۔ تاہم تفتیش کاروں نے کسی دوسرے حملہ آور کے ملوث ہونے کو مسترد کر دیا ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ باپ اور بیٹے نے حملے میں لائسنسی ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے کیونکہ ملزم شخص کے نام پر 6 فائر آرمس درج ہیں۔

یہ بھی پڑھیں: آسٹریلیا میں یہودی تہوار 'ہنوکا' کے دوران سڈنی کے 'بونڈی بیچ' پر اندھا دھند فائرنگ، 10 لوگوں کی موت، متعدد زخمی

نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز کے پولیس کمشنر مال لینون نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ رات بھر کی تفتیش کے بعد اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ پولیس نے

(باقی صفحہ 4 پر)

بہار حکومت کے لیے دردِ سر بن گئی 'جیویکا یوجنا'، مردوں کے کھاتے میں بھی چلے گئے 10-10 ہزار روپے

پٹنہ، 15 دسمبر: بہار اسمبلی انتخاب کے درمیان خواتین کے روزگار سے منسلک 'جیویکا یوجنا' کے تحت سیلف ہیلپ گروپ کی خاتون اراکین کو 10 ہزار کی امدادی رقم دی جا رہی تھی۔ اب یہی رقم بہار حکومت کے لیے سر درد بنتی نظر آ رہی ہے۔ اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے کی جیت کے بعد اپوزیشن کا الزام ہے کہ یہ جیت انتخاب کے دوران دیے گئے 10 ہزار کی وجہ سے ممکن ہو پائی ہے۔ حالانکہ اب حکومت کی جانب سے جاری نئی ہدایت کے سبب اس امدادی رقم کے پورے عمل پر ہی سوال کھڑا ہو گیا ہے۔

واضح رہے کہ بہار کے دربھنگہ ضلع کے جالے بلاک سے جاری ایک خط ان دنوں ریاست کی سیاست میں بھونچال مچا رہا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے آفیشیل ایکس ہینڈل سے پوسٹ کیے گئے خط نے بہار حکومت کے ارادوں پر ہی سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ آر جے ڈی نے لکھا کہ "بہار میں این ڈی اے کے رہنما اور عہدیداروں کو رشوت دے کر ووٹ خریدنے اور اقتدار حاصل کرنے کی اتنی جلدی تھی کہ بہت بڑی غلطی کر بیٹھے۔ انہوں نے خواتین کے بجائے مردوں کے اکاؤنٹس میں ہی 10-10 ہزار روپے بھیج دیے۔"

آر جے ڈی نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ "اب مردوں کو 10 ہزار روپے واپس کرنے کے لیے لَو لیٹر لکھے جا رہے ہیں۔ بہار میں بھوک، مہنگائی، ہجرت اور بے روزگاری اس قدر پھیلی ہوئی ہے کہ یہ پیسے جس وقت ڈالے ہوں

(باقی صفحہ 4 پر)

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سرویس • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 31 منٹ
عصر	3 بج کر 18 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 14 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میسی کے دورے کے دوران یووا بھارتی میں افراتفری پر ہائی کورٹ میں کیس، جلد سماعت

کولکاتا:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شہر کے باشندوں نے فٹ بال کنگ لیونل میسی کے دورہ کولکاتا کو لے کر انتہائی افراتفری کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس بار اس واقعے کا پانی عدالت کی دہلیز تک پہنچ گیا ہے۔ یوا بھارتی اسٹیڈیم میں ہونے والی بدامنی کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کی گئی ہے۔ منگل کو چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ میں سماعت ہونے کا امکان ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی کو چیلنج کرتے ہوئے ایک اور مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کی سماعت رواں ہفتے قائم مقام چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ میں ہوسکتی ہے۔

ہفتہ، 13 دسمبر کو، میسی کے دورے کے دوران عملی طور پر بے مثال بدامنی کی تصاویر سامنے آئی ہیں۔ میسی کے شائقین نے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں 'فٹ بال گاڈ' کو دیکھنے کے لیے غیر مہنگے داموں ٹکٹ خریدے تھے۔ لیکن مقررہ وقت پر دیکھا گیا کہ جب میسی میدان میں داخل ہوئے تو ان کے گرد وی آئی پیز کا ایسا ہجوم تھا کہ

فٹبالر کا پیکر بھی نظر نہیں آتا تھا۔ نتیجے کے طور پر، عوامی احتجاج عملی طور پر یووا بھارتی اسٹیڈیم میں ایک لمحے میں پھٹ گیا۔ مہنگے ٹکٹ ہونے کے باوجود دیوانہ وار ہجوم اسٹیڈیم میں داخل ہوا اور اپنے پسندیدہ فٹبالر کو نہ دیکھ سکا۔ کرسیوں کی توڑ پھوڑ، پانی کی بوتلیں پھینکنے، بینرز اور پوسٹرز اکھاڑ پھینکنے جیسے تمام ناخوشگوار واقعات چند ہی لمحوں میں رونما ہوگئے۔ اس کی ذمہ داری سپانسر کرنے والے ادارے پر آ گئی۔ اس وقت مرکزی اسپانسر شتدرو دتہ میسی کے ساتھ حیدرآباد ایونٹ میں شرکت کرنے جارہے تھے۔ عوام کے غصے پر قابو پانے کے لیے پولیس نے پہلے اسے دم دم ایئرپورٹ سے حراست میں لیا۔ بعد میں اسے سی آئی ایس ایف کی مدد سے گرفتار کر لیا گیا۔ شتدرو اس وقت 14 دنوں کے لیے پولیس کی حراست میں ہے۔

کولکاتا کے میدان میں پورے ہجوم نے اس طرح کے واقعہ کی مذمت کی۔ اب معاملہ عدالت تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیر کو وکیل بلبدل بھٹا چاریہ نے یووا بھارتی معاملے میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کرنے کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی۔ قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال نے انہیں کیس دائر کرنے کی اجازت دی۔ منگل کو چیف جسٹس کی سربراہی میں ڈویژن بنچ میں سماعت ہوسکتی ہے۔

دوسری طرف، وکیل سبیا ساچی چٹرجی نے انتشار کی تحقیقات کے لیے ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی قیادت میں ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم یا سیٹ کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس ہفتے اس کیس کی سماعت کارگزار چیف جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ میں ہونے کا امکان ہے۔ ایک بار پھر، ایک اور وکیل مینک گھوشال نے اس واقعہ میں عوام کو ہونے والے مالی نقصان پر روشنی ڈالتے ہوئے ای ڈی کے ذریعہ تحقیقات کی درخواست دائر کی ہے۔ ان کی استدعا ہے کہ تباہ شدہ یووا بھارتی کی آرگنائزنگ آرگنائزیشن کے خرچ پر مرمت کرائی جائے، ٹکٹ کی قیمت سب کو واپس کی جائے اور عدالت کی نگرانی میں جانچ کرائی جائے۔ اس سلسلے میں ایک الگ مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔

رافیل لڑاکا طیاروں نے سلی گڑی کے آسمان کو ہلا کر رکھ دیا
بھارت 'چکن کی گردن' کی حفاظت کیلئے 'آئرن ڈوم' بنا رہا ہے

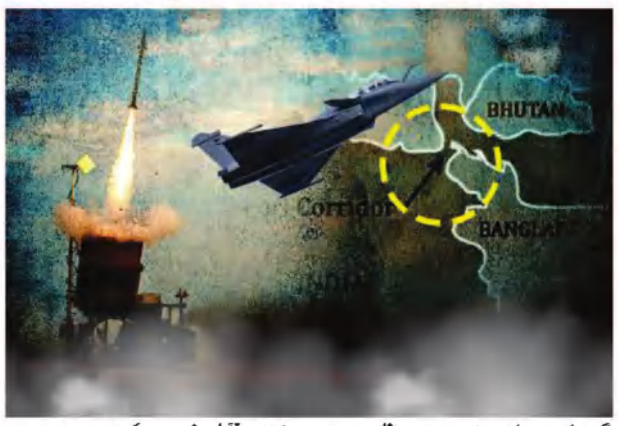

سلی گڑی: 15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) رافیل لڑاکا طیاروں کی شمالی آسمان میں مشق۔ رافیل چمکدار نیلے آسمان کو پھاڑتے ہوئے صرف چند منٹوں میں یکے بعد دیگرے اڑتے گئے۔ اس سے عام لوگوں میں زبردست سنسنی پھیل گئی۔ یہ مشق کافی دیر تک بہت اونچائی پر جاری رہی۔ آسمان پر سفید دھوئیں کی لکیر دیکھ کر بہت سے لوگوں نے پہلے سوچا کہ یہ کوئی راکٹ ہے! بعد میں، جیسے ہی ایک چلا گیا، دوسرے کو مخالف سمت سے آتے دیکھا گیا۔ کبھی ایک دوسرے کے بہت قریب، اور کبھی حملہ آور موڈ میں۔ سفید دھوئیں کی چادر آسمان پر پھیل گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ہندوستانی فضائیہ کی معمول کی فوجی مشق تھی۔ جس میں دو رافیل لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا۔ فضائیہ کے پاس رافیل لڑاکا طیاروں کے دو سکواڈرن ہیں۔ ایک پنجاب کے امبالا میں ہے، دوسرا مغربی بنگال کے ہاسیمارا میں۔ وزارت دفاع کے ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ جدید ترین جنگی طیارے زمینی حملوں اور الیکٹرانک جنگی مشقوں جیسی پیچیدہ کارروائیاں کرسکتے ہیں۔ فضائیہ نے اس مشق کا اہتمام میدانوں اور پہاڑیوں دونوں پر حملہ کرنے کے مشن کے ساتھ کیا ہے۔ ایسی مشق کیوں؟ انٹیلی جنس ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ 'چکنز نیک' یعنی سلی گڑی کوریڈور کو پہلے ہی سخت حفاظتی حصار میں گھرا ہوا ہے۔ بہار، مغربی بنگال اور آسام–اس حساس علاقے کو تین دن سے گھیرے میں لیا گیا ہے۔ فوجی اڈے بنائے گئے ہیں۔ پیرا اسپیشل فورسز، انٹیلی جنس یونٹس اور آر ڈی ایف فورسز کو فوج کی تین چھاؤنیوں میں تعینات کیا جارہا ہے۔ رافیل لڑاکا طیارے، براہموس میزائل اور جدید فضائی دفاعی نظام رکھا گیا ہے۔ تقریباً 22 کلومیٹر طویل یہ کوریڈور سات شمال مشرقی ریاستوں کو ملک کی سرزمین سے ملاتا ہے۔ چین کی نظر اس راہداری پر ہے۔ حال ہی میں بنگلہ دیش کے عبوری سربراہ نے 'چکنز نیک' کے بارے میں متنازعہ تبصرہ کیا تھا۔ رافیل نے چند منٹوں میں یکے بعد دیگرے اڑان بھری، آسمان کو پھاڑ دیا۔

سنٹرل انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق اس کے بعد ہندوستان نے سلی گوڑی کوریڈور کو مضبوط بنانے کے لیے تین فوجی اڈے بنائے۔ بھارتی فوجی اڈے بہار کے کشن گنج، مغربی بنگال کے اتر دیناج پور میں چوپڑا اور آسام میں دھوبری میں قائم کیے گئے ہیں۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق ہر بیس میں کم از کم آٹھ سو فوجی موجود ہیں۔ دھوبری سے 'چکنز نیک' کا فاصلہ تقریباً 240 کلومیٹر، چوپڑا سے 52 کلومیٹر اور کشن گنج سے 180 کلومیٹر ہے۔ چوپڑا فوجی اڈہ بنگلہ دیش کی سرحد سے ایک کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر واقع ہے۔ نتیجتاً یہاں سے پڑوسی ملک کی نگرانی کرنا آسان ہے۔ اس صورتحال میں ہندوستانی فضائیہ کی اس مشق کو کافی اہم سمجھا جارہا ہے۔

میدان میں دخل اندازی، گیلری میں ہنگامہ آرائی
دو دن بعد یووا بھارتی میں 'حملہ آوروں' کو گرفتار کرلیا گیا

بدھان نگر: 15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) لیونل میسی کے دورے کے ارد گرد یووا بھارتی میں افراتفری میدان جنگ میں تبدیل ہوگئی۔ ارجنٹائن کے سپر سٹار کے میدان سے نکلتے ہی گیلری سے بوتلیں پھینکی گئیں، بینرز اکھاڑ دیے گئے۔ اس کے بعد ایک پرجوش ہجوم بیریکیڈ توڑ کر میدان میں داخل ہوا اور ہنگامہ آرائی کی۔ اس بار بدھان نگر ساؤتھ تھانے کی پولیس نے توڑ پھوڑ کے الزام میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار شدگان کے نام شوور پریتم ڈے اور گورو باسو ہیں۔ ان دونوں کو یووا بھارتی میں افراتفری اور توڑ پھوڑ کے معاملات کی تحقیقات کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ ہفتہ کو میسی کے دورے کے دوران افراتفری مچ گئی۔ دو دن بعد توڑ پھوڑ کے الزام میں پہلی گرفتاری عمل میں آئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس پیر کو گرفتار دونوں کو بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ لے جائے گی اور ان کی تحویل کی درخواست کرے گی۔ چند گھنٹوں میں مزید تین کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار شدگان کے نام باسو دیب داس، سنجے داس اور اچھیت داس ہیں۔

اس گرفتاری کے ساتھ ہی سوتر درو تنظیم کے عہدیداروں کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ نہ صرف سوتر درو تنظیم بلکہ ان مختلف تنظیموں کے نمائندوں کو بھی طلب کیا گیا ہے جو ہفتہ کو یووا بھارتی کے انچارج تھے۔ کل 6 افراد کو منگل کو تھانے میں طلب کیا گیا۔ یہ تنظیمیں پانی کی فراہمی اور ٹکٹوں کی تقسیم جیسے کام کی ذمہ دار تھیں۔ 6 سے اس بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی کہ کیا میسی کے دورے کے دوران ان کے کام میں کوئی کوتاہی ہوئی؟

غور طلب ہے کہ شتدرو دتہ میسی کو کولکاتا لانے کے اصل معمار تھے۔ یووا بھارتی میں افراتفری کے بعد پولیس نے انہیں ہفتہ کو کولکاتا ہوائی اڈے سے گرفتار کر لیا۔ پولیس نے دو مقدمات درج کر کے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی۔ بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن میں ازخود مقدمہ درج کیا گیا۔ یہ مقدمہ بدامنی پھیلانے، توڑ پھوڑ، تشدد اور بھارتی نیائے سمہتی پر آئی پی سی کی دفعہ 192، 324(4)(5)، 326(5)، 132، 121(2)، 45، 46 اور تخریبی سرگرمیاں پھیلانے اور عوامی تحفظ کو پریشان کرنے کے الزام میں درج کیا گیا تھا۔ شتدرو کو 14 دن کی جیل کی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ترنمول کونسلر انوپم دتہ کے قتل میں 3 مجرم پائے گئے، بدھ کو سزا کا اعلان

بیرکپور: 15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) پانی ہٹی میونسپلٹی کے کونسلر انوپم دتہ کے قتل میں تین لوگوں کو قصوروار پایا گیا ہے۔ آج پیر کو بیرک پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ نے ملزم کو قصوروار پایا۔ مجرموں میں امیت پنڈت، سنجیو پنڈت اور ضیارال منڈل شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جج بدھ کو سزا کا اعلان کریں گے۔ سنجیو پنڈت ضمانت پر آزاد تھے۔ مجرم ثابت ہونے کے فوراً بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ ان تینوں کو واقعے کے ساڑھے تین سال بعد قصوروار پایا گیا تھا۔

انوپم کا 13 مارچ 2022 کو آگر پارہ اسٹیشن روڈ پر ان کے گھر کے قریب قتل کیا گیا تھا۔ وہ پانی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 کے ترنمول کونسلر تھے۔ موٹر سائیکل پر سوار ہوتے ہوئے اسے قریب سے گولی ماردی گئی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے تفتیش کی اور اس رات امیت نامی بدمعاش کو گرفتار کرلیا۔ بعد میں سنجیو اور ضیارال کو گرفتار کر لیا گیا۔ مقدمہ شروع ہوا۔ کیس کے دوران سنجیو نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دی۔ سنجیو کو ہائی کورٹ کے حکم پر ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ تینوں پیر کو بیرک پور کورٹ میں موجود تھے۔ جج کے حکم کے بعد سنجیو کو دوبارہ عدالت سے گرفتار کرلیا گیا۔

انوپم دتہ کے قتل کی تفتیش کے دوران جاسوسوں کو معلوم ہوا کہ سنجیو نے قتل کی سُو پاری دی تھی۔ اس وقت سپاری کسی اور شخص کو دی گئی۔ لیکن جب اس بدمعاش نے 'کام' نہیں کیا تو امیت کو سپاری دے دی گئی۔ انوپم دتہ کی اہلیہ میناکشی دتہ اس دن عدالت میں موجود تھیں۔ عدالت کا فیصلہ سننے کے بعد انہیں راحت ملی۔ پانی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 کے کونسلر انوپم دتہ کے قتل پر بنگال صدمے کی حالت میں ہے۔ فائرنگ کرنے والے کو واقعے کے چند گھنٹوں میں گرفتار کرلیا گیا۔ پولس کو اس کے موبائل فون کی بنیاد پر آگر پاڑہ کے رہنے والے باپی عرف سنجیو پنڈت کا نام معلوم کرنے میں کامیابی ملی۔ اسے بردوان کے کلنا سے لایا گیا اور پہلے پوچھ گچھ کی گئی اور بعد میں گرفتار کرلیا۔ شوٹر امیت اور سنجیو کا تعلق ہے۔ پولیس نے دونوں گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے کافی معلومات حاصل کیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انوپم کو اس قتل کے لیے تین سے چار لاکھ روپے کی سپاری دی گئی تھی۔

فرہاد حکیم کا دعویٰ 'مجھے ہرانے والا کوئی نہیں'
شکست دینے والا اقلیتوں سے آئے گا: شبھیند وادھیکاری

کولکاتا:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ووٹر فہرست میں نظر ثانی کے مرحلے یعنی ایس آئی آر (SIR) کو لے کر کولکاتا کی سیاست ایک بار پھر گرما گئی ہے۔ اپنے ہی اسمبلی حلقے سے بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام خارج ہونے کے خدشات کے باوجود شمالی کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم پُر اعتماد نظر آئے اور بی جے پی کو کھلا چیلنج دے دیا۔

الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق فرہاد حکیم کے اسمبلی حلقے سے تقریباً 63,730 ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کیے جانے کا امکان ہے۔ اس پس منظر میں اپنے اسمبلی حلقے میں ایک خصوصی پروگرام کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرہاد حکیم نے دوٹوک انداز میں کہا ''صرف ووٹروں کے نام کاٹ کر وہ مجھے ہرا نہیں سکتے۔''

ایس آئی آر مرحلے کے آغاز کے ساتھ ہی کولکاتا بندرگاہ کے پورٹ علاقے سے کچھ بی ایل اوز (BLOs) کی جانب سے سنگین الزامات سامنے آئے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ علاقے میں بڑی تعداد میں مرحوم ووٹروں کے نام زبردستی ووٹر فہرست میں شامل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی بی ایل اوز کو جان سے مارنے کی دھمکیاں ملنے کا الزام بھی سامنے آیا جس کے بعد انہوں نے سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

اسی دوران اینو ماریشن فارم جمع ہونے کے بعد کمیشن ذرائع سے جو معلومات سامنے آئی ہیں، وہ حکمراں جماعت کے لیے تشویش کا باعث سمجھی جارہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا کی دو اسمبلی نشستوں، چورنگی اور جوڑاسانکوں میں ہر تین ووٹروں میں سے ایک ووٹر کا نام فہرست سے خارج ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کی مزید 9 اسمبلی نشستوں میں ہر پانچ ووٹروں میں سے ایک ووٹر کا نام خارج ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

ان تمام خدشات کے باوجود فرہاد حکیم اپنے موقف پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا ''کولکاتا بندرگاہ اسمبلی حلقے میں مجھے ہرانے والا بی جے پی میں ابھی تک پیدا ہی نہیں ہوا۔''

تاہم فرہاد حکیم کے اس بیان پر ریاستی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف شبھیند وادھیکاری نے سخت ردِعمل ظاہر کیا۔ شبھیند وادھیکاری نے طنزیہ انداز میں کہا کہ فرہاد حکیم کو شکست دینے والا امیدوار اقلیتی طبقے کے اندر سے ہی سامنے آئے گا۔ سیاسی حلقوں میں فرہاد حکیم اور شبھیند وادھیکاری کے اس لفظی تصادم کو ووٹر فہرست تنازع کے پس منظر میں آنے والے دنوں میں مزید سیاسی گرما گرمی کا اشارہ قرار دیا جارہا ہے۔

شمالی ہوا میں طاقت کا فقدان، کولکاتا میں آلودگی بڑھ رہی ہے

کولکاتا:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شہر میں موسم سرما نہ ہونے سے آلودگی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ صبح کے وقت ہوا غیر صحت بخش ہوتی جا رہی ہے۔ یہ ماحولیات کے ماہرین کا دعویٰ ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں سردی کا زور زور پکڑ رہا ہے۔ پرولیا اور بانکوڑہ جیسے مغربی اضلاع سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ کولکاتا میں بھی سردیوں کا موسم بھرا ہوا ہے۔ لیکن یہ موسم سرما شہر میں کافی نہیں ہے۔ ماہر ماحولیات ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی نے کہا، کولکاتا میں موسم سرما کا ماحول ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ وہ کڑوی سردی جو دسمبر میں ابھی تک چھائی ہوئی ہے۔ اس کے اوپر، شمالی ہوا میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر، زیادہ دھول کے ذرات ہوا میں جمع ہورہے ہیں۔

ہوا خاص طور پر ان علاقوں میں زیادہ غیر صحت بخش ہوگئی ہے جہاں بہت زیادہ ٹریفک ہے۔ سردیوں میں خشک موسم کی وجہ سے دھول کے ذرات کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن اس بار کولکاتا میں دھول کے ذرات کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ خاص طور پر وکٹوریہ اور میدان کے علاقوں میں ہوا کا معیار اچھا نہیں ہے۔ وکٹوریہ اور میدان کے علاقوں میں ہوا کے معیار کا انڈیکس صبح 146 تک پہنچ رہا ہے۔ سواتی نندی چکرورتی نے کہا کہ ہم صبح کے وقت شہر میں جو دھند دیکھتے ہیں وہ دراصل سموگ ہے۔ یہ سموگ دھول کے ذرات کے جمع ہونے سے بنتا ہے۔ اگر شمال کی ہوا تیز ہو تو دھول کے یہ ذرات حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اگر شمال کی ہوا تیز نہ ہو تو دھول کے ذرات ایک علاقے میں رہتے ہیں۔ سردیوں میں جب مٹی کے ذرات اوس کے ساتھ مل جاتے ہیں تو اس علاقے کی ہوا صاف ہو جاتی ہے۔ لیکن سردیوں کے انحراف کی وجہ سے اب اس طرح شبنم نہیں پڑ رہی۔

دہلی کی آلودگی کی سطح 300 سے زیادہ ہے۔ اس کے مقابلے میں کولکاتا کی آلودگی کم ہے، لیکن یہ معمول سے بہت زیادہ ہے۔ عام طور پر کولکاتا میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 70 سے 80 تک اچھا ہوتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اس صورت میں شہر میں دن بھر AQI 250 سے تجاوز کر رہا ہے۔ ڈاکٹر، آر جی کار میڈیکل کالج کے پلمونری میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے سابق سربراہ۔ سشمیتا کنڈو نے کہا کہ سردیوں میں صبح کی سیر کے لیے باہر نہ جانا ہی بہتر ہے۔ اس کے الفاظ میں، 'سردیوں میں صبح سویرے زمین کے قریب ہوا سرد اور بھاری ہوتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، آلودگی نہیں بڑھ سکتی۔ گھنی دھند آلودگیوں کو اپنی گرفت میں رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ، سردیوں میں زیادہ چارکول جلایا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر، صبح کی ہوا میں نقصان دہ آلودگیوں کی مقدار بہت زیادہ ہے۔

ڈاکٹر کا مشورہ: صبح 5 - 5:30 بجے سے تھوڑی دیر بعد باہر جانا بہتر ہے۔ ڈاکٹر نے سب کو صبح ماسک پہننے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹر سشمیتا کنڈو نے کہا ہے کہ تھوڑی سی دھوپ کے بعد صبح کی سیر کے لیے نکلیں۔ ماہر ماحولیات سومیندر موہن گھوش نے کہا کہ رابندر سرووَر جیسی جگہوں پر آلودگی کی سطح اب بے لگام ہے۔ اس علاقے میں صبح کے وقت کچرے کو جلایا جارہا ہے۔ جھیل کے علاقے میں دکانیں بڑھ گئی ہیں۔ جس کے نتیجے میں آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب وکٹوریہ میدان کے علاقے میں میٹرو کے کام کی وجہ سے آلودگی کی سطح میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق آلودگی کی سطح شام سے صبح تک بڑھ رہی ہے۔ سردیوں میں ہوا میں نمی کم ہوتی ہے۔

ٹرینوں کی باقاعدگی پٹری دیکھ ریکھ کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کے کام کے لئے ٹرافک بلاک 4 گھنٹے کے لئے (23.00 بجے سے 03.00 بجے) ضروری رہے گا، اپ و ڈاؤن لائنوں میں دھوبلیا - مرا گاچھا سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں رات کے وقت میں 16/17.12.2025 (منگل / بدھ) کو اور 18/19.12.2025 (جمعرات / جمعہ) کو لہذا 53181 اپ سیالدہ - لال گولا پسنجر (سفر کا آغاز 16.12.2025 تا 18.12.2025) کے جدول کے مطابق رہے گا ایک گھنٹہ سیالدہ سے مختصر اختتام کرشنا پور اسٹیشن میں رہے گا اس دوران تعطل کی مدت میں ٹرین میں تاخیر بھی ہوگی۔
تکلیف کے لئے معذرت ہے

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ
پوربی ریلوے

ہگلی ضلع میں اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) رولز 2023 کے نفاذ کیلئے اہم بیداری میٹنگ

ہگلی:15 دسمبر (محمد شبیب عالم) اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) رولز 2023 کے نفاذ کیلئے ایک اہم بیداری میٹنگ آج ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ کے گتی دھارا میٹنگ حال میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ہگلی ضلع کی مختلف میونسپلٹی اور پنچایت سمیتی کے ایگزیکٹو افسران سمیت متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت اعزازی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ADM - ڈیو) ہگلی ڈاکٹر اشینند و پال نے کی۔ معزز ایگزیکٹو آفیسر ماہی پروری اور جانوروں کے وسائل کے امور کی اسٹینڈنگ کمیٹی ہگلی ضلع پریشد نرملیا چکرورتی موجود تھے۔

سپریم کورٹ کی ہدایات کے پیش نظر اینیمل برتھ کنٹرول رولز 2023 کے مناسب نفاذ کیلئے سڑکوں پر پڑے کتوں کی نس بندی اور حفاظتی ٹیکہ جات کی سرگرمیوں کے جلد آغاز پر خصوصی زور دیا گیا۔ مزید برآں، پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے متعلقہ مقامی حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ فوری طور پر ایک اینیمل برتھ کنٹرول کمیٹی تشکیل دیں جانوروں کی نقل وحمل، طبی اور خدماتی مراکز وغیرہ کے لئے تمام متعلقہ محکموں اور حکام سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ضلع میں جانوروں کی فلاح و بہبود اور عوامی تحفظ کو برقرار رکھنے کے لئے مربوط اور تیز رفتار اقدامات کریں۔

راہِ زندگی کو محفوظ بنانے کی ایک تخلیقی پہل بیرکپور کمشنریٹ ٹریفک پولیس کا روڈ سیفٹی پر ڈرامہ مقابلہ

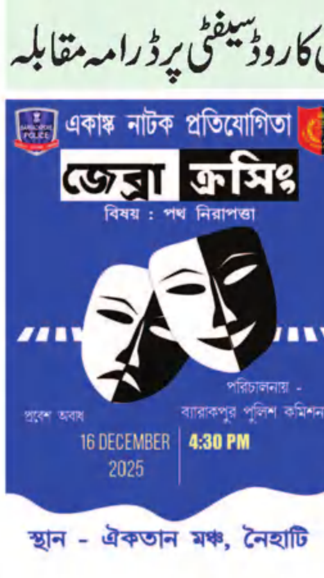

بیرکپور 15 دسمبر (نور عالم): بیرکپور کمشنریٹ کے ٹریفک شعبے کی جانب سے راہگیر اور ٹریفک حفاظت (روڈ سیفٹی) کے موضوع پر ایک منفرد اور بامقصد ڈرامہ مقابلے کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ پروگرام منگل 16 دسمبر شام 4:30 بجے نئی ہٹی کے مقبول ایکتا منچ میں منعقد ہوگا۔ اس اہم اور سماجی شعور بیدار کرنے والے پروگرام میں معزز عوامی نمائندگان، اعلیٰ پولیس افسران اور ممتاز تھیٹر شخصیات کی موجودگی اس تقریب کی وقعت میں مزید اضافہ کرے گی۔ روڈ سیفٹی جیسے سنجیدہ اور حساس موضوع کو اسٹیج ڈرامے کے ذریعے عوام تک پہنچانا نہ صرف ایک تخلیقی قدم ہے بلکہ وقت کی اہم ضرورت بھی ہے۔ اس مقابلے میں ریاست کی نومعروف ڈرامہ ٹیمیں حصہ لیں گی، جبکہ پروگرام کی خاص کشش مک ابھینئے (Mime Performance) بھی ہوگی، جو بغیر الفاظ کے پیغام کو دلوں تک پہنچائے گی۔ بیرک پور ٹریفک پولیس کی جانب سے تمام تھیٹر شائقین، طلبہ، نوجوانوں اور عام شہریوں کو اس بامقصد تقریب میں شرکت کی پرتپاک دعوت دی جاتی ہے۔ یہ پروگرام بالکل مفت ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس اہم پیغام کا حصہ بن سکیں۔ آیئے، فن کے ذریعے زندگی بچانے کا پیغام پھیلائیں۔

غلط کنیت کی وجہ سے SIR ڈرافٹ لسٹ سے نام نکل جانے کے خوف سے بزرگ شخص نے خودکشی کر لی

بہرام پور:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ایس آئی آر کا کام تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ ووٹر لسٹ کا مسودہ 16 دسمبر بروز منگل شائع کیا جائے گا۔ اس سے 48 گھنٹے قبل ایک بزرگ کی موت خوف سے ہوگئی۔ مرشدآباد کے گاؤں شہزاد پور کے رہنے والے 75 سالہ جلال الدین شیخ کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اس نے ایس آئی آر سے اپنا نام نہ رہ جانے کے خوف سے زہر کھا کر خودکشی کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہرام پور اسپتال کے مردہ خانے میں بھیج دیا گیا ہے۔ مرشدآباد ضلع میں ایس آئی آر خوف کی وجہ سے کل 7 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ شہزاد پور گاؤں کے رہنے والے جلال الدین شیخ خوف میں مبتلا تھے کیونکہ ووٹر لسٹ میں ان کا نام غلط تھا۔ جلال الدین اس بارے میں کئی بار پنچایت ممبر ریاض شیخ کے پاس گئے۔ لیکن اسے کوئی تصدیق نہیں ملی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد سے اس کا خوف بڑھ گیا ہے۔ وہ گزشتہ ہفتہ کو کاشت کاری کے لیے کھیت میں گیا تھا۔ اس وقت وہ کیڑے مار دوا کھانے سے بیمار ہو گئے۔ جلال الدین نے گھر واپس آنے کے بعد اراکین کو سب کچھ بتا دیا۔ انہیں فوری طور پر مرشدآباد میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لیکن اسے بچایا نہ جاسکا۔ اتوار کی رات دیر گئے ان کا انتقال ہو گیا۔ ایس آئی آر کے ابتدائی مرحلے کے بعد الیکشن کمیشن منگل کی دوپہر 12 بجے تک ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع کرے گا۔ کمیشن کی طرف سے تیاریاں آخری لمحات میں کی جارہی ہیں۔

آج ووٹر لسٹ شائع کیا جارہا ہے، فہرست بی ایل اوز تک پہنچ گئی

نام فہرست میں ہے یا نہیں آن لائن اور آف لائن کیسے چیک کریں؟

کولکاتا،15 ردسمبر: مسودہ ووٹر لسٹ منگل کو شائع کی جارہی ہے۔ اس سے پہلے ڈرافٹ لسٹ سوموار کو بوتھ لیول کے عہدیداروں یعنی بی ایل اوز تک پہنچ گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایل اوز کے ساتھ مخصوص ایپ پر ڈرافٹ لسٹ دیکھی جارہی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ خبر یہ بھی ہے کہ فہرست میں ووٹرز کے نام بوتھ سے ہی دیکھے جا رہے ہیں۔ تاہم، یہ عوام کے لیے نہیں ہے۔ منگل کو دوپہر 12

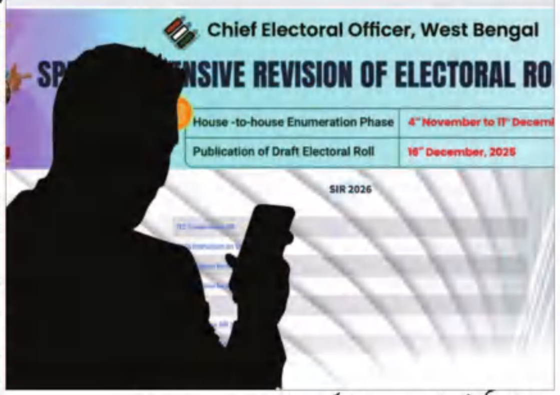

بجے تک کمیشن کے ذریعہ بنگال کی ووٹر لسٹ کا مسودہ باضابطہ طور پر شائع کیا جائے گا۔ کمیشن آخری لمحات میں تیاریاں کر رہا ہے۔ حکام اس بات کو بھی یقینی بنا رہے ہیں کہ آخری لمحات میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اس کے بعد عام لوگ اسے دیکھ سکتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں، مسودہ کی فہرست شائع ہونے کے بعد، آپ اسے آن لائن اور آف لائن، یعنی دونوں پلیٹ فارمز پر دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن کیسے؟ کمیشن ذرائع کے مطابق ڈرافٹ لسٹ دوپہر کے بعد بی ڈی او آفس پہنچ جائے گی۔ وہاں سے، یہ آسانی سے معلوم کرنا ممکن ہے کہ آیا آپ کا نام فہرست میں ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ فہرست متعلقہ بی ایل اوز کے پاس بھی ہوگی۔ وہاں سے بھی یہ معلوم کرنا ممکن ہے کہ نام فہرست میں ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ ووٹرز کے لیے ووٹر لسٹ کا مسودہ آن لائن دیکھنے کا موقع بھی موجود دستیاب رہے گا۔ اس کے لیے کمیشن کی مخصوص ویب سائٹ https://ceowestbengal.wb.gov.in/SIR اور https://voters.eci.gov.in/ پر کلک کر کے فہرست دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ آسانی سے معلوم کرنے کا موقع ہے کہ آیا نام ایپ میں ہے یا نہیں۔ کمیشن کے مطابق اس کے لیے ECINET ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا۔ کمیشن کے مطابق یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے، لاپتہ یا جن کے فارم جمع نہیں ہوسکے وہ ڈرافٹ لسٹ میں ہوں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈپلیکیٹ لسٹ بھی ڈرافٹ میں ہوگی۔ جن لوگوں نے گنتی کا فارم بھرا ہے ان کے نام موجود ہوں گے۔ اس فہرست کی اشاعت کے بعد جن لوگوں کے ناموں پر شک ہے انہیں سماعت کے لیے بلایا جائے گا۔ کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ اے آر او اور ای آر او ایسا کریں گے۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ کمیشن کی جانب سے جگہ اور وقت کے بارے میں بعد میں بتایا جائے گا۔ کمیشن ذرائع کے مطابق اگر آپ کا نام ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہے تو آپ کو نئے نام کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ اس کے لیے، آپ کو فارم 6 پُر کرنا ہوگا اور اسے ضمیمہ IV کے ساتھ جمع کرنا ہوگا۔ آپ بوتھ لیول آفیسر یا آن لائن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

ٹوٹو مسئلہ حل کرنے کے لیے ریاستی حکومت کا فیصلہ

کولکاتا، 15 ردسمبر: گزشتہ نومبر میں، ریاست (مغربی بنگال کی حکومت) نے ٹوٹو کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کی تھی۔ اس سے قبل یہ آخری تاریخ 30 نومبر تک تھی تاہم اس آخری تاریخ میں ایک ماہ کی مزید توسیع کردی گئی تھی اور اعلان کیا گیا تھا کہ 31 دسمبر تک رجسٹریشن کے لیے درخواستیں دی جاسکتی ہیں۔ یہ خبر محکمہ ٹرانسپورٹ سے آرہی ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشیس چکرورتی اتوار کو نیو ٹاؤن میں بسوا بنگلہ کنونشن سینٹر میں موٹر وہیکل انفورسمنٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے 62ویں جنرل میٹنگ میں نظر آئے۔ آنند بازار آن لائن کی ایک رپورٹ کے مطابق، وہاں انہوں نے کہا، "غریب عام لوگوں کی روزی روٹی ٹوٹو سے جڑی ہوئی ہے، اس لیے اس سلسلے میں زبردستی ایسا کچھ نہیں کیا جائے گا جس سے ان کی روزی روٹی کو نقصان پہنچے۔ غور طلب ہے کہ ریاست میں اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہے اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ آیا حکومت اس پر اپنا لہجہ نرم کر رہی ہے۔ تاہم حکومت نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی واضح معلومات نہیں دی ہیں۔ اتفاق سے، ریاستی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ سال اکتوبر میں ایک ہدایت جاری کی تھی کہ غیر قانونی ٹوٹوں کی تعداد کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹوٹو کو رجسٹر کیا جائے۔ آن لائن رجسٹریشن کا عمل حکومت کے بتائے ہوئے TTEN پورٹل کے ذریعے شروع ہوا۔ کہا گیا کہ اگر آپ 1,645 روپے خرچ کر کے پہلے چھ ماہ کے لیے رجسٹر کریں گے تو آپ کو ایک عارضی نمبر دیا جائے گا۔ اس میں QR کوڈ ہوگا۔ اس نمبر کا ایک اسٹیکر ٹوٹو پر چسپاں کیا جائے گا۔ توقع تھی کہ اس کے ذریعے کم از کم 10 لاکھ ٹوٹو رجسٹر ہوں گے۔ تاہم توقع کے مطابق جواب نہیں ملا۔ اس کے برعکس کئی مسائل سامنے آئے۔ حال ہی میں وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ تقریباً 90,000 ٹوٹو پہلے ہی رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ مسئلے کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ ریاستی حکومت اس معاملے میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتی۔ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ ڈیڈ لائن میں توسیع کا حکم جلد جاری کیا جائے گا۔

2026 میں انتخاب جیتنے کے بعد میسی پھر کلکتہ آئیں گے: شوبھیندو

کولکاتا،15 ردسمبر: میسی کا دورہ کلکتہ کے بارے میں کافی چرچا ہورہا ہے۔ یووا بھارتی میں افراتفری کی صورتحال کیوں ہوئی ہے؟ ذمہ دار کون ہے؟ سب کے لبوں پر یہی سوال ہیں۔ اس صورتحال میں ریاست کے اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری شورش زدہ پانیوں میں مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے میٹنگ سے یقین دلایا کہ اگر 2015 میں بی جے پی اقتدار میں آگئی تو میسی کلکتہ واپس آئیں گے۔ انہوں نے کہا، "اگر حیدرآباد-ممبئی یہ کر سکتے ہیں تو ہم بھی کر سکتے ہیں۔" تاہم، ترنمول نے شوبھیندو کے تبصرے پر طنز کرنا کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان نے طنزیہ لہجے میں پوچھا کہ کیا شوبھیندو بابو کو لگتا ہے کہ میسی منڈل صدر ہیں؟" لیونل میسی نے گزشتہ ہفتے کے اوائل میں کولکاتا تشریف لائے تھے۔ سالٹ لیک اسٹیڈیم صبح سے ہی تماشائیوں سے بھر گیا تھا ان کا مقصد صرف میسی کو قریب سے دیکھنا تھا۔ لیکن کسی کا خواب عملی طور پر پورا نہیں ہوسکا۔ فٹبال شائقین نے اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے شکایت کی کہ وہ میسی کو نہیں دیکھ سکے۔ جیسے ہی میسی سٹیڈیم سے باہر نکلے، وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ ہوگئی۔ مجموعی طور پر اسٹیڈیم میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں اس پورے پروگرام کے مرکزی منتظم شتدرو دتہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن اس سے بھی غصے کی آگ نہ بجھی۔ بی جے پی اس غصے اور ناراضگی کو 2026 کے الیکشن میں ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک میٹنگ میں شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ اگر 2026 کے انتخاب میں بنگال میں بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو میسی دوبارہ کلکتہ آئیں گے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ اس طرح کا واقعہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا، "اگر حیدرآباد-ممبئی یہ کر سکتے ہیں تو ہم کیوں نہیں کر سکتے؟ ہم بھی کر سکتے ہیں۔" ترنمول کانگریس شوبھیندو کے تبصروں کو اہمیت دینے سے گریزاں ہے۔ ترنمول کے ترجمان تنموئے گھوش نے طنز کرتے ہوئے کہا، "جو کچھ ہوا وہ قابل مذمت ہے۔ اس کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ لیکن کیا شوبھیندو بابو یہ سوچتے ہیں کہ وہ میسی کو اپنی جیب میں رکھتے ہیں؟ کیا وہ انہیں منڈل کا صدر سمجھتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں گے تو وہ انہیں لے آئیں گے! دراصل، شوبھیندو کو دنیا کے بارے میں علم نہیں ہے۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ اس طرح کی باتیں کیوں کر رہے ہیں۔"

ووٹر لسٹ پر دباؤ کے باوجود اپنے حلقے کے بارے میں پراعتماد فرہاد نے براہ راست بی جے پی کو چیلنج کیا

کولکاتا،15 ردسمبر: ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے مرحلے یعنی ایس آئی آر کے ارد گرد کلکتہ کی سیاست میں ایک نئی کشیدگی شروع ہوگئی ہے۔ اس خوف کے باوجود کہ ان کے اسمبلی حلقہ سے بڑی تعداد میں ووٹروں کے ناموں کو کاٹ دیا جاسکتا ہے، شمالی کلکتہ کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے اپنے اعتماد میں ایک بال برابر تردد نہیں کیا۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق، فرہاد حکیم کے اسمبلی حلقہ سے تقریباً 63,730 ووٹروں کے نام خارج کیے جاسکتے ہیں۔ اس صورتحال میں بھی انہوں نے اتوار کو اپنے اسمبلی حلقہ میں ایک خصوصی پروگرام کے بعد صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں بی جے پی کو براہ راست چیلنج کیا۔ فرہاد حکیم نے اس دن واضح طور پر کہا کہ ''نام کاٹ کر بھی وہ مجھے ہرا نہیں سکیں گے''۔ ایس آئی آر مرحلے کے آغاز میں، کلکتہ کے پورٹ ایریا کے بی ایل اوز کے ایک حصے نے شکایت کی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فہرست میں علاقے کے متعدد مردہ ووٹرز کے نام زبردستی شامل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ بی ایل اوز کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا بھی الزام لگا ہے۔ صورتحال اتنی گھمبیر ہوگئی کہ بی ایل اوز نے بھی سیکیورٹی کا مطالبہ کردیا۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اس ماحول میں گنتی فارم جمع کرانے کے بعد کمیشن کے ذرائع سے جو معلومات سامنے آئی ہیں وہ حکمران جماعت کے لیے تسلی بخش نہیں ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کلکتہ کے دو اسمبلی حلقوں چورنگی اور جوڑاسانکو میں ہر تین میں سے ایک ووٹر کا نام خارج ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے دیگر نو اسمبلی حلقوں میں ہر پانچ میں سے ایک کا نام چھوڑے جانے کا امکان ہے۔ اس سب کے باوجود فرہاد حکیم اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا،''بی جے پی میں ایسا ابھی تک کوئی پیدا نہیں ہوا ہے جو مجھے کلکتہ پورٹ اسمبلی حلقہ میں ہرائے گا''۔ تاہم، ریاستی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھیندو ادھیکاری نے فرہاد کے تبصروں کا جواب دینے میں دیر نہیں کی۔ شوبھیندو نے فرہاد کے تبصروں پر طنز کیا اور کہا کہ اقلیتی برادری میں سے ہی کوئی فرد فرہاد حکیم کو شکست دے گا۔

مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن کے گروپ سی اور گروپ ڈی کی آسامیوں کی بھرتی

جنوری کے بجائے فروری کے دوسرے ہفتے میں امتحان

کولکاتا، 15 ردسمبر: مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (ڈبلیو بی ایس ایس سی امتحان) کے گروپ سی اور گروپ ڈی کی آسامیوں کے لیے بھرتی کے عمل کو لے کر ریاست میں ملازمت کے متلاشیوں میں طویل عرصے سے کافی انتظار اور جوش و خروش پایا جاتا رہا ہے۔ امتحان کب اور کیسے ہوگا، یہ کمیشن کے سامنے سوال ہے۔ اس دوران درخواست کے اعداد و شمار اور امتحان کے ممکنہ شیڈول کے حوالے سے کئی اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ اس اپ ڈیٹ کو لاکھوں امیدواروں کے لیے کافی اہم سمجھا جارہا ہے۔ اس سال گروپ سی اور گروپ ڈی کے عہدوں (WBSSC امتحان) کے لیے کل درخواستیں 16 لاکھ سے زیادہ ہیں۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق ان میں سے گروپ سی کی آسامیوں کے لیے درخواست گزاروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ تاہم پچھلے سال کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس بار مقابلے کا گراف کچھ منفی ہے۔ 2016 میں جب کہ ان دونوں عہدوں کے لیے کل درخواستیں 18 لاکھ سے زیادہ تھیں، اس بار یہ کم ہو کر تقریباً 16 لاکھ رہ گئی ہیں۔ یعنی کہا جاسکتا ہے کہ چند سالوں کے دوران تقریباً 2 لاکھ درخواستیں کم ہوئی ہیں۔ اگرچہ ابتدائی طور پر گروپ سی اور گروپ ڈی کے امتحانات (ڈبلیو بی ایس ایس سی امتحان) جنوری میں ہونے والے تھے، لیکن موجودہ صورتحال میں شیڈول تبدیل ہوسکتا ہے۔ امیدواروں کی بڑی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیشن بغیر کسی جلدی کے پورے معاملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ نئے اشارے یہ ہیں کہ امتحان جنوری کے بجائے فروری کے دوسرے ہفتے کے بعد منعقد ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ گروپ سی اور گروپ ڈی کی پوسٹوں کے امتحانات الگ الگ دنوں یا الگ شفٹوں میں منعقد کیے جاسکتے ہیں۔ تاخیر کی بڑی وجہ امتحانی مرکز کا مسئلہ ہے۔ 16 لاکھ امیدواروں کے لیے کافی تعداد میں امتحانی مراکز مہیا کرنا اور اس کے ساتھ ہی امتحان کا باآسانی انعقاد کمیشن کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اسی لیے اسکول سروس کمیشن تمام پہلوؤں کو یقینی بنانے کے بعد امتحان کی تاریخ (WBSSC امتحان) کا اعلان کرنا چاہتا ہے۔ درخواست کے عمل کے دوران امتحانی فیس کے حوالے سے امیدواروں کے درمیان اختلاف رائے بھی ہوا۔ خاص طور پر جنرل اور او بی سی زمروں کے امیدواروں نے فیس کی رقم کو لے کر کچھ عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ کیونکہ جنرل اور او بی سی امیدواروں کے معاملے میں، گروپ سی اور گروپ ڈی کے عہدوں کے لیے کل فیس 800 روپئے تھا، یعنی ہر پوسٹ کے لیے 400 روپئے دوسری طرف، ریزرو کیٹیگری کے امیدواروں کی کل فیس 300 روپئے تھا، یعنی ہر پوسٹ کے لیے 150 روپئے۔ بہت سے عام امیدواروں کا دعویٰ ہے کہ اگر بے روزگار امیدواروں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیس کا ڈھانچہ تھوڑا سا مزید برداشت کیا جاتا تو بہتر ہوتا۔ اگرچہ امتحان (WBSSC امتحان) کی حتمی تاریخ کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے اور فی الحال فروری کے شیڈول کا امکان سمجھا جارہا ہے، لیکن اس میں زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ اس لیے متعلقہ حلقے امیدواروں کو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ ابھی سے نصاب کے مطابق تیاری اور نظر ثانی پر توجہ دیں۔ آخری لمحات کا انتظار کیے بغیر پہلے سے اچھی طرح تیاری کرنا اس وقت سب سے اہم ہے۔

ہندستان میں سائبر فراڈ کا اسکیم

سی بی آئی کو تفتیش کے دوران سنسنی خیز معلومات ملی

کولکاتا،15 ردسمبر: ڈیجیٹل گرفتاری کے نام پر سائبر فراڈ کے ماسٹر مائنڈ تو معلوم ہی ہے۔ سی بی آئی کا الزام ہے کہ یہ سائبر فراڈ کرنے والے چین سے اپنے ہندوستانی ڈیجیٹل گرفتاری ساتھیوں کی مدد سے بھاری رقم کے فراڈ کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ تاہم سی بی آئی نے نہ صرف چین کو کٹہرے میں کھڑا کیا ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ سی بی آئی کی انگلی کمبوڈیا اور ہانگ کانگ کی طرف بھی اٹھی ہے۔ ڈیجیٹل گرفتاری کے علاوہ مختلف قسم کے سائبر جرائم کو ان ممالک سے کنٹرول کیا جارہا ہے، سی بی آئی کی جانب سے ایسے الزامات لگائے گئے ہیں۔ سی بی آئی ذرائع نے بتایا کہ ملک کے مختلف حصوں میں ڈیجیٹل گرفتاری کے نام پر سائبر فراڈ ہو رہا ہے۔ کبھی انہیں ممبئی پولس، کبھی سی بی آئی یا دیگر تحقیقاتی ایجنسیوں کے نام پر ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکی دی جاتی ہے اور انہیں گھر میں نظر بند رکھ کر بھاری رقم وصول کی جاتی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں ملک کے مختلف حصوں سے ڈیجیٹل گرفتاریوں کے نام پر سائبر فراڈ کے دس کیسوں کو منتخب کر کے تحقیقات کی گئیں۔ اسی بنیاد پر سی بی آئی کے اہلکاروں نے چند ماہ قبل اس ریاست کے علاوہ دہلی، ہریانہ، راجستھان، گجرات اور کیرالہ میں بھی مختلف مقامات پر تلاشی لی تھی۔ کئی الیکٹرانک آلات، موبائل، لیپ ٹاپ، بینک کے دستاویزات ضبط کر لیے گئے۔ سی بی آئی نے اس واقعہ میں ملک کے مختلف حصوں سے تین لوگوں کو بھی گرفتار کیا ہے۔ وہ اب جیل کی تحویل میں ہیں۔ حال ہی میں ڈیجیٹل گرفتاریوں کے نام پر سائبر فراڈ کے الزام میں 13 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ تاہم سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ اس سائبر فراڈ میں سازش کرنے والوں، مددگاروں، نقلی کھاتوں یا کرائے کے بینک کھاتوں اور بیرون ملک سے اس پورے سائبر کرائم کو کنٹرول کرنے والوں کے بارے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ تحقیقات کے دوران سائبر فراڈ اور سائبر کرائم سے متعلق 15 ہزار موبائل اور لیپ ٹاپ اور ان کے آئی پی ایڈریس کی جانچ کی گئی۔ اس طرح سی بی آئی حکام کو معلوم ہوا کہ ملک میں ڈیجیٹل گرفتاریوں جیسے سائبر جرائم میں غیر ملکی ماسٹر مائنڈ ملوث ہیں۔ ان سائبر جرائم کے ماسٹر مائنڈ چین، کمبوڈیا اور ہانگ کانگ میں ہیں۔ یہ غیر ملکی ماسٹر مائنڈ بینک اکاؤنٹس سے شروع کر کے پورے مجرمانہ نظام کو کنٹرول کرتے ہیں جن میں سائبر مجرم بھاری رقم غبن کرنے کے بعد رقم بھیجتے ہیں۔ ان 15,000 آئی پی ایڈریسز کو چیک کرنے کے بعد اس ملک کے آئی پی ایڈریسز کو فلٹر کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سی بی آئی ان غیر ملکی سائبر مجرموں کے ہندوستانی ساتھیوں کا سراغ لگا رہی ہے۔ ایک بار پھر اس ملک سے کئی نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمتوں کے بہانے میانمار لے جایا جارہا ہے۔ جعلساز میانمار کے مختلف مقامات پر قائم غیر قانونی کال سینٹرز سے مختلف ریاستوں کے مکینوں کو فون کر کے رقم بٹورتے ہیں۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات جاری ہے کہ چوری شدہ رقم چین، کمبوڈیا یا ہانگ کانگ کے ماسٹر مائنڈز کو کس طرح اور کس راستے سے اسمگل کی گئی اور سائبر کرائم کرنے والے کس طرح وی او آئی پی کا استعمال کر کے خود کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کلکتہ میں آلودگی بڑھ رہی ہے، ڈاکٹرز نے صبح کی سیر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا

کولکاتا،15 ردسمبر: شہر میں موسم سرمانہ ہونے سے آلودگی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ صبح کے وقت ہوا غیر صحت بخش ہوتی جارہی ہے۔ یہ ماحولیات کے ماہرین کا دعویٰ ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں سردی کا زور زور پکڑ رہا ہے۔ پرولیا اور بانکوڑہ جیسے مغربی اضلاع سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ کلکتہ میں بھی موسم سرما کا مکمل احساس ہورہا ہے۔ لیکن شہر میں یہ سردی کافی نہیں ہے۔ ماہر ماحولیات ڈاکٹر سواتی نندی چکرورتی نے کہا کہ کلکتہ میں واقعی موسم سرما کا احساس ہورہا ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ وہ شدید سردی جو دسمبر میں ابھی تک چھائی رہتی تھی۔ اس کے اوپر، شمالی ہوا میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر، زیادہ دھول کے ذرات ہوا میں جمع ہورہے ہیں. خاص طور پر جن علاقوں میں ٹریفک بہت زیادہ ہیں وہاں کی ہوا زیادہ غیر صحت بخش ہوگئی ہے۔ سردیوں میں خشک موسم کی وجہ سے دھول کے ذرات کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن اس بار کلکتہ میں دھول کے ذرات کی مقدار کہیں زیادہ ہے۔ خاص طور پر وکٹوریہ اور میدان کے علاقوں میں ہوا کا معیار اچھا نہیں ہے۔ وکٹوریہ اور میدان کے علاقوں میں ہوا کے معیار کا انڈیکس صبح 146 تک پہنچ رہا ہے۔ سواتی نندی چکرورتی نے کہا کہ ہم صبح کے وقت شہر میں جو دھند دیکھتے ہیں وہ دراصل سموگ ہے۔ یہ سموگ دھول کے ذرات کے جمع ہونے سے بنتا ہے۔ اگر شمال کی ہوا تیز ہو تو دھول کے یہ ذرات حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اگر شمال کی ہوا تیز نہ ہو تو دھول کے ذرات ایک جگہ پر جمے رہتے ہیں۔ سردیوں میں جب مٹی کے ذرات اوس کے ساتھ مل جاتے ہیں تو اس علاقے کی ہوا صاف ہوجاتی ہے۔ لیکن سردیوں کی کمی کی وجہ سے اب اس طرح شبنم نہیں پڑ رہی۔ دہلی کی آلودگی کی سطح 300 سے زیادہ ہے۔ اس کے مقابلے میں کلکتہ کی آلودگی کم ہے، لیکن یہ معمول سے بہت زیادہ ہے۔ عام طور پر کلکتہ میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 70 سے 80 تک اچھا ہوتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اس صورت میں شہر میں دن بھر AQI250 سے تجاوز کر رہا ہے۔ ڈاکٹر، آر جی کار میڈیکل کالج کے پلمونری میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے سابق سربراہ سشمیتا کنڈو نے کہا کہ سردیوں میں صبح کی سیر کے لیے باہر نہ جانا ہی بہتر ہے۔ اس کے الفاظ میں، 'سردیوں میں صبح سویرے زمین کے قریب ہوا سرد اور بھاری ہوتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، آلودگی بڑھ سکتی ہے گھنی دھند آلودگیوں کو پھنساتی ہے۔ اس کے علاوہ، سردیوں میں زیادہ چارکول جلایا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر، صبح کی ہوا میں نقصان دہ آلودگیوں کی مقدار بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کا مشورہ ہے کہ صبح 5:30-5 بجے سے تھوڑی دیر بعد باہر جانا بہتر ہے۔ ڈاکٹر نے سب کو صبح ماسک پہننے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹر سشمیتا کنڈو نے کہا کہ تھوڑی سی دھوپ کے بعد صبح کی سیر کے لیے نکلیں۔ ماہر ماحولیات سومیندر موہن گھوش نے کہا کہ رابندر سرووَر جیسی جگہوں پر آلودگی کی سطح اب بے لگام ہورہی ہے۔ اس علاقے میں صبح کے وقت کچرے کو جلایا جارہا ہے۔ جھیل کے علاقے میں دکانیں بڑھ گئی ہیں۔ جس کے نتیجے میں آلودگی میں اضافہ ہورہا ہے۔

ہندو پناہ گزین جیلوں میں بند، کلکتہ ہائی کورٹ مرکز کے کردار پر ناراض

کولکاتا،15 ردسمبر: کلکتہ ہائی کورٹ میں بنگلہ دیش، میانمار، پاکستان اور افغانستان سے تعلق رکھنے والے اقلیتی ہندوؤں کو ہندوستان کی مختلف جیلوں میں رکھنے کے الزامات پر گرما گرم بحث ہوا۔ ڈویژن بنچ نے قیدیوں کی رہائی کی درخواست سے متعلق مفاد عامہ کی عرضی (PIL) میں مرکز کے کردار پر عوامی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت میں، قائم مقام چیف جسٹس سوجئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی ڈویژن بنچ نے مرکز کے موقف سے عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ آج مرکز کے وکیل نے دوبارہ 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ وقت کی ضرورت کیوں ہے اس سوال کا تسلی بخش جواب دینے سے قاصر، انہوں نے الزام ریاست پر ڈالنے کی کوشش کی۔ اس سے ججز ناراض ہوگئے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 15 دن کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے، نہ کہ زبانی دلائل۔ ریاست اور مرکز دونوں کو اگلے 15 دنوں کے اندر تحریری حلف نامے کے ذریعے عدالت کو اپنے موقف سے آگاہ کرنا ہوگا۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی (PIL) دائر کی گئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ افغانستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور میانمار سے تعلق رکھنے والے اقلیتی ہندو پناہ گزینوں کو ہندوستان کی مختلف جیلوں میں نظر بند رکھا گیا ہے۔ کیس میں کہا گیا ہے کہ نچلی عدالتیں انہیں مختلف بہانوں سے ضمانت نہیں دے رہی ہیں۔ تاہم مرکزی حکومت نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ ان پناہ گزینوں کے خلاف کوئی مجرمانہ کارروائی نہ کی جائے۔ 'امیگریشن اینڈ فارنرز (استثنیٰ) آرڈر'2025 کے مطابق، اقلیتی برادریوں، ہندوؤں، سکھوں، بدھسٹوں، جینوں، پارسیوں اور عیسائیوں کو، جو بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان سے مذہبی ظلم و ستم کا شکار ہیں، کو بغیر کسی درست پاسپورٹ کے ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ ہدایت میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر انہیں مذہبی بنیادوں پر ستایا جاتا ہے تو وہ ہندوستان میں پناہ لے سکتے ہیں۔ حال ہی میں سونالی خاتون سمیت چھ تارکین وطن کی شناخت بنگلہ دیشی شہری کے طور پر کی گئی تھی اور انہیں بنگلہ دیش بھیج دیا گیا تھا۔ 26 جون کو انہیں دہلی سے آسام کی سرحد پر لے جایا گیا اور پھر بنگلہ دیش بھیج دیا گیا۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ تین نسلوں سے بیربھوم ضلع کے مرارئی کے پائیکر علاقے میں رہ رہتے ہیں۔

خانقاہِ رضویہ مٹیابرج، میں جشنِ سیدنا صدیقِ اکبر بحسن وخوبی اختتام پذیر

کولکاتا (عوامی نیوز سروس): کلکتہ کے دینی اور روحانی مرکز خانقاہِ رضویہ، مٹیابرج میں خلیفہ اوّل، جانشینِ پیغمبر، حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یومِ عظمت کے موقع پر منعقد ہونے والا جشنِ صدیقِ اکبر نہایت عقیدت، جوش وخروش اور روحانی فضا کے ساتھ بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

22/ جمادی الآخرہ 1447ھ 14/ دسمبر 2025ء بروز اتوار بعد نماز عشا منعقد اس بابرکت محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد نعتِ رسولِ مقبول اور منقبتِ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیش کی گئیں، جنہوں نے سامعین کے دلوں کو ایمان افروز جذبات سے منور کر دیا۔ علماء و مشائخِ کرام نے اپنے خطابات میں حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرتِ طیبہ، ان کے بے مثال ایمان، صداقت، ایثار وقربانی اور اسلام کی سربلندی کے لیے ان کی عظیم خدمات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔

مقررین نے خصوصیت کے ساتھ اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیاتِ مبارکہ امتِ مسلمہ کے لیے صبر، وفا، اطاعتِ رسول اور استقامت کا کامل نمونہ ہے۔ آپ کی خلافت کے دور میں فتنوں کا قلع قمع اور دینِ اسلام کا تحفظ تاریخِ اسلام کا روشن باب ہے۔

واضح ہو کہ اسلام کے پہلا خلیفہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یوم وصال کی تاریخ 22/ جمادی الآخرہ 13ھ ہے۔

اس پروگرام میں ایک درجن علماء کرام و ائمہ عظام نے شرکت کرکے اس کی دینی اور علمی عظمت کو دوبالا کر دیا۔

علماء کرام نے قرآن و حدیث اور اقوال صحابہ و اہل بیت کی روشنی میں انتہائی مدلل خطابات کئے۔ اور خلیفہ اول یار غار کی خلافت و اولیت و افضلیت کو ٹھوس شواہد کے ساتھ بیان کیا۔ سامعین نے سنجیدگی کے ساتھ سماعت کی اور ایمان وعقیدے کو جلا بخشی۔ خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین پیر طریقت محقق عصر خلیفہ حضور قائد ملت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ نے نہایت مدلل اور جامع خطاب فرمایا۔ خطیب اہل سنت حضرت علامہ محمد رئیس القادری صاحب قبلہ نے ولولہ انگیز بیان کیا۔ خلیفہ قائد ملت علامہ محمد عمان رضا برکاتی صاحب قبلہ نے مدلل خطاب کیا۔ فخر القرا حضرت قاری محمد صفی اللہ رضوی صاحب قبلہ اور خلیفہ حضور غیاث ملت حضرت مولانا حافظ محمد نور عالم رضوی صاحب قبلہ نے بھی بڑی نفیس گفتگو کی۔ بعدہ صلاۃ وسلام اور دعا ہوئی۔

دعا کے بعد حاضرین میں لنگر "صدیقی" تقسیم ہوا۔

مذکورہ علماء کرام کے علاوہ خلیفہ حضور غیاث ملت حضرت علامہ محمد فیروز اختر فاروقی صاحب قبلہ اور حضرت مفتی محمد ایوب مظہر رضوی صاحب قبلہ، مولانا محمد مقبول حسین صاحب، مداح نبی جناب محمد انمول رضا صاحب، ثنا خوان مصطفی جناب محمد سہیل صاحب اور مولانا محمد تجید عالم رضوی اور حافظ محمد ثقلین صاحب نے خصوصی شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں عوام اہل سنت نے شرکت کی۔

پروگرام میں شریک جملہ علماء کرام وائمہ کی بارگاہ میں خانقاہ رضویہ کے اراکین وممبران نے شاندار لیدر کا ایک ایک جوڑا جوتا اور ایک ایک عدد قلم پیش کیا۔ اور شاندار ضیافت کی۔

الحمدللہ، جشنِ سیدنا صدیقِ اکبر نہایت نظم و ضبط، روحانی وقار اور والہانہ عقیدت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس نے حاضرین کے قلوب و اذہان پر گہرے اور دیرپا اثرات چھوڑے۔

☆

تعزیت نامہ

ابھی تھوڑی دیر قبل جناب زین العابدین صاحب رضوی کے ذریعے انتہائی رنج والم کے ساتھ یہ خبر موصول ہوئی کہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند و حضور مجاہد ملت حضرت علامہ مفتی نعیم اللہ خان صاحب قبلہ (سابق پرنسپل مرکز اہل سنت جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف) آج دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ فرما گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ حضرت علامہ صاحب علیہ الرحمہ کی شخصیت علم وعمل تقوی وطہارت اخلاص ومحبت اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حسین سنگم تھی۔ ہزاروں تشنگانِ علوم آپ کے چشمہ فیضان سے سیرابی حاصل کی اور اپنی پوری زندگی مسلک اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت میں صرف فرمائی حضرت کے علمی و صلاحی مساعی ان کی دردمندانہ نصیحت اور ان کی روحانی وجاہت ہمیشہ اہل سنت کے دلوں میں زندہ رہیں گی۔ ایسے اجلہ علماء کی رحلت دراصل امت مسلمہ کے لیے زبردست خسارہ ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ ہم بارگاہ رب کریم میں دعا گو ہیں کہ اللہ تبارک و تعالی حضرت کو غریق رحمت فرمائے ان کے مرقد کو نور وتجلی کا مرکز بنائے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان و متعلقین کو صبر جمیل وہ اجر عظیم عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

(شریک غم: غلام علی مجاہدی مدنا پوری، خادم جامعہ حسینیہ کرامتیہ جالیسر، بالاسور، اڑیسہ، 21 جمادی الاخری 1447 ہجری)

قومی اتحاد ضروری ہے، صفیری صدیقی

(نورالاسلام خان): ہمارے ایمان اور ایمانی قوت کو مضبوط کر۔ مختلف نظریات کو بھلا کر آپس میں اتحاد قائم کریں اور قرآن وحدیث پر عمل کریں۔ یہ الفاظ فرفرہ شریف کے پیرزادہ صفیری صدیقی نے اتوار کو دری گوبند پور، جادوہاٹی، بدوریا، شمالی 24 پرگنہ میں ایک اسلامی جلسے میں کہے۔ موجودہ حالات میں پوری امت مسلمہ کو بہت سے مسائل اور سنگین خطرات کا سامنا ہے اور اس خطرے سے چھٹکارا پانے کے لیے انہوں نے چند منافق مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں غیر مسلموں سے نقصان نہیں پہنچ رہا،

ہم خود کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ معاشرے میں ہمارا مقام اور مثالی لیڈروں کا فقدان۔ کسی سیاسی رہنما، وزیر یا حکومت پر الزام لگانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ہم سب کو اپنے مختلف راستے بھول کر ایک اسلامی چھتری تلے آنا ہوگا۔ ورنہ آگے ایک مشکل خطرہ ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت اسلام کو ختم کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں مختلف بل پاس کر رہی ہے۔ مودی حکومت طلاق، وقف اور ایس آئی آر سمیت کئی مخالف آئین بل لا کر جمہوریت کو تباہ کرنے اور مسلمانوں کا نام مٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں بڑے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ماضی میں فرعون اور نمرود کے اسلام کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے خود کو ختم کرنے کی مثالیں موجود ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بریگیڈ کو وقف ریلی نکالنے کی اجازت نہیں دی گئی لیکن گیتا پڑھی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ آئین پڑھنے کا اہتمام کریں گے۔ مجموعی طور پر انہوں نے تمام مسلمانوں میں اتحاد قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے قوم کو مضبوط کرنے کا مشورہ دیا۔

اسلم ٹیٹاگڑھی کی دختر ثنا کی شادی

14 دسمبر 2025 بروز اتوار اسلم ٹیٹا گڑھی کی دختر ثنا کبریا کی نسبت مکرم علی لین، تیلینی پاڑہ کے محمد شاہد ابن محمد شعبان سے ہوئی اس خوشی کے موقع پر سیکڑوں عزیز و اقارب شریک ہوئے اور دولہا و دلہن کو اپنی دلی دعاؤں سے نوازے۔ خاص حضرات کی حاضری یوں رہی۔ محمد حنیف انصاری لیاقت علی، محمد اقبال میم عین لاڈلہ روشن ضمیر خورشید تابش منظر اسلام شکیل رشڑوی عارفہ پروین نوشاہ کی جانب سے ان کے بڑے بھائی محمد ناصر بہنوئی اسلم علی آفتاب عالم محمد سکندر اس کے علاوہ محمد شفیق اور اختر حسین شریک تھے۔

سولہواں تعلیمی، ثقافتی، سماجی تقریب شروع
25 دسمبر کو انعام واعزاز تقسیم کیساتھ اختتام

ہگلی: 15 دسمبر (محمد شبیب عالم) ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی کارکردگی سے متاثر ہو کر رشڑا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین زاہد حسن خان اس سال سولہواں ادبی، سماجی، تعلیمی و ثقافتی تقریبات کا اہتمام کر رہے ہیں۔ جو مرحلہ وار الگ الگ دن تاریخوں میں یہ تقریبات منعقد کی جائے گی۔ زاہد حسن خان اپنے روایتی تقریب بچوں کے ڈرائنگ مقابلے سے شروع کرتے ہیں۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں چھوٹے، معصوم بچے بچیاں حصہ لیتے ہیں۔ اس سال تین ہزار سے زائد بچے بچیاں اس ڈرائنگ مقابلے میں حصہ لئے۔ رشڑا میونسپلٹی کے دو پانچ اور چھ نمبر وارڈ پر مشتمل یہ تقریبات منعقد کی جاتی ہے۔ اس سال چودہ دسمبر سے تقریب کا افتتاح ہوا۔ ڈرائنگ مقابلہ صبح دس بجے سے دوپہر بارہ بجے تک میتری پتھ ٹی ایم سی پارٹی دفتر کے سامنے سڑک پر ہوا۔ اب اسکے بعد بیس دسمبر کو میگا خون عطیہ کیمپ لگائی جائے گی یہ صبح دس بجے سے دوپہر بارہ بجے تک انصار میرج حال جے ایس روڈ میں منعقد ہوگی۔ اسکے بعد 21 دسمبر کو مفت صحت کی جانچ اسی جگہ ہوگی اسکے بعد 24 دسمبر کو اعزاز اور انعامات کی تقسیم پر امن ماحول میں عید میلاد النبی، چھٹ پوجا منانے اور بہترین کھیل کود اور سجاوٹ کیلئے اعزازت وانعامات سے نوازا جائے گا۔ اسکے دوسرے دن یعنی 25 دسمبر کو قریب ضرورت مندوں میں کمبل، معذوروں میں "walker" غریب ضرورت مند عورتوں کو سلائی مشین، طلباء و طالبات کو اسکالرشپ دی جائے گی۔ اس دن ترنمول کانگریس کے کئی ضلعی لیڈران، سیاسی، سماجی شخصیات مدعو ہونگے۔

ہوڑہ میدان رام گوپال منچ پر دیولوک سماجی ثقافتی فاؤنڈیشن کے ذریعہ ریاستی سطح کے یوگا مقابلہ کا انعقاد

ہوڑہ: 15 دسمبر (محمد شبیب عالم) اس تقریب کا بنیادی مقصد عوام اور نوجوانوں میں یوگا کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ مہمان خصوصی بھارت سیوا اشرم سنگھ کے سوامی دیوگیانانند تھے جنہوں نے روزمرہ کی زندگی میں یوگا کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ دیگر لوگوں میں آچاریہ انو بھو ہاجرا مرکزی آرگنائزر اور دیلوک سماجی ثقافتی فاؤنڈیشن کے بانی، صحافی اور H.K. Media Infotainment کے بانی سوجے چٹرجی، اندراروپ رائے چودھری جونیئر سائنسدان اور UCMAYPSF کے سربراہ ڈاکٹر شنکر سانیال، ہریجن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شنکر سانیال موجود تھے۔ اس پروگرام میں پورے مغربی بنگال سے کئی جج اور دیگر معززین موجود تھے۔ اندرروپ رائے چودھری قومی سطح پر ایک مشہور یوگا لیڈر ہیں۔ اس تقریب کی خاص توجہ مغربی بنگال کے تمام اضلاع سے آئے ہوئے شرکاء تھے۔ اس عظیم الشان تقریب میں بچوں سے لے کر بزرگوں تک سبھی نے شرکت کی۔ کل مقابلہ کو 7 گروپوں میں تقسیم کیا گیا عمر کے لحاظ سے (مرد اور خواتین دونوں کے لئے) جیتنے والوں کو پرکشش انعامات دیئے گئے۔ اس پروگرام میں مختلف عمر کے تقریباً 700 شرکاء نے شرکت کی۔ پورے مغربی بنگال سے اس تقریب کو دیکھنے کے لئے آنے والوں کی تعداد 2000 سے زیادہ تھی۔ سرپرست، والدین، اساتذہ، یوگا کے شوقین، کھیل سے محبت کرنے والے سبھی اس لمحے کے گواہ تھے۔ مرکزی انعامات اور تحائف کے علاوہ اس تقریب میں حصہ لینے والوں کیلئے بھی انعامات تھے۔ دیلوک سماجی ثقافتی فاؤنڈیشن سنسکرت زبان، گیتا، ویداپنشد، یوگا، اور بھارتی ثقافت سے متعلق بہت سی چیزوں کے فروغ کیلئے کام کر رہی ہے۔ اس یوگا تقریب میں یہ پیغام دیا گیا کہ یوگا سب کیلئے ہے اور تمام لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سبز ساتھی کے تحت مغربی بنگال کے تمام سرکاری اسکولوں میں ممتا بنرجی کی ہدایت پر طلباء وطالبات کو سائیکل دیا جارہا ہے۔ آج بیلور جنتا ہائی اسکول میں سائیکل تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر اس تمام اسٹاف اور اساتذہ کے علاوہ اس اسکول کے صدر ریاض احمد موجود تھے۔

بی جے پی نے 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے حکمتِ عملی ازسرِ نو ترتیب دے دی، بوتھ مینجمنٹ اور ووٹ مارجن پر فوکس

کولکاتا 15 دسمبر (پی ٹی آئی) مغربی بنگال میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 2026 کے اسمبلی انتخابات کی تیاری ایک ڈیٹا پر مبنی حکمتِ عملی کے تحت کر رہی ہے جس میں حالیہ انتخابات کے نتائج، ووٹوں کے فرق اور حلقہ وار تجزیے کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ پارٹی قائدین کے مطابق مقصد یہ ہے کہ ماضی کے ووٹ حساب اور کم مارجن کو انتخابی کامیابی میں بدلا جائے۔

بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے بتایا کہ یہ جائزہ 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج اور ووٹ گیپ ڈیٹا پر مبنی ہے۔ اس حکمتِ عملی کے تحت ان حلقوں کو ترجیح دی جا رہی ہے جہاں پارٹی یا تو جیت چکی ہے یا سخت مقابلے میں رہی ہے۔

پارٹی قیادت نے تسلیم کیا ہے کہ اقلیتی اکثریتی آبادی والے تقریباً 50 اسمبلی حلقے اندرونی طور پر ''ساختی طور پر مشکل'' سمجھے جا رہے ہیں۔ ان حلقوں میں بوتھ ایجنٹس کی تعیناتی، تنظیمی موجودگی برقرار رکھنا اور مقامی نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنا مستقل چیلنج بنا ہوا ہے۔ بی جے پی نے ان نشستوں کو اپنی بنیادی انتخابی حساب کتاب سے الگ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پارٹی کا کہنا ہے کہ ان مشکل نشستوں کو الگ کرنے کے بعد اقتدار تک پہنچنے کا راستہ زیادہ واضح اور محدود ہو جاتا ہے۔ ریاستی بی جے پی صدر سیمک بھٹاچاریہ نے کہا ''بنگال کے لوگ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی بدانتظامی سے تنگ آ چکے ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ ہم نئی نشستوں کے ساتھ ساتھ ان حلقوں پر بھی توجہ دیں گے جہاں ہم پہلے جیت چکے ہیں یا جہاں ہمارا ووٹ شیئر مستحکم رہا ہے یا حالیہ انتخابات میں ہمیں برتری حاصل رہی ہے۔''

پارٹی کے اندرونی جائزے کے مطابق، بی جے پی نے 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور 2021 کے اسمبلی انتخابات میں مجموعی طور پر 60 اسمبلی حلقوں میں جیت یا برتری حاصل کی تھی۔

اسی طرح 40 حلقوں میں تین میں سے دو انتخابات میں پارٹی کو برتری ملی۔ مزید 60 حلقوں میں کم از کم ایک مرتبہ جیت یا سبقت درج کی گئی۔

یوں کل 160 اسمبلی حلقے بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ اشوک نگر، جہاں 1999 کے ضمنی انتخاب میں بی جے پی امیدوار بادل بھٹاچاریہ جیتے تھے، اور باسیر ہاٹ ساؤتھ، جہاں 2014 کے ضمنی انتخاب میں سیمک بھٹاچاریہ کامیاب ہوئے تھے کو بھی پارٹی کی ''ممکنہ حصول فہرست'' میں شامل کیا گیا ہے۔ اس طرح تعداد 162 ہو جاتی ہے، جو 294 رکنی اسمبلی میں اکثریت کے ہندسے 148 سے 14 زیادہ ہے۔

واضح رہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے 77 نشستیں جیتی تھیں اور پارٹی کو 38 فیصد ووٹ حاصل ہوئے تھے۔

بی جے پی کے سینئر ریاستی قائدین کا کہنا ہے کہ یہ تجزیہ ''ماضی کی یادوں سے زیادہ ووٹ مارجن پر مبنی'' ہے۔ ایک سینئر لیڈر کے مطابق ''ان حلقوں میں گزشتہ انتخابی دور میں بی جے پی اور ٹی ایم سی کے درمیان مجموعی ووٹ فرق 10 لاکھ سے کم تھا۔ اگر فی حلقہ اوسطاً 3,000 سے 3,500 ووٹوں کا اضافہ ہو جائے تو نتائج نمایاں طور پر بدل سکتے ہیں۔''

اسی ووٹ حساب کی بنیاد پر بی جے پی نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (SIR) پر زور دیا ہے۔ پارٹی قائدین کا دعویٰ ہے کہ نااہل یا دوہرے ناموں کے اخراج سے حکمراں ٹی ایم سی کے ووٹ مارجن کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

جغرافیائی طور پر بی جے پی کا اعتماد اب بھی شمالی بنگال اور ماتو آ اکثریتی علاقوں میں مضبوط بتایا جا رہا ہے۔ بنگاؤں اور راناگھاٹ لوک سبھا حلقوں کے تحت آنے والے 14 اسمبلی حلقوں میں سے 12 میں تینوں انتخابات کے دوران بی جے پی کو جیت یا برتری حاصل رہی ہے۔

شمالی بنگال میں دھوپ گڑی، مے ناگڑی، ڈابگرام-پھل باڑی، علی پور دوار، مداریہاٹ، کالچنی اور فلاکٹا جیسے حلقوں میں بار بار کامیابیاں درج کی گئی ہیں، جبکہ مالدہ کے انگریزی بازار، اولڈ مالدہ اور حبیب پور حلقے بھی پارٹی کے مضبوط علاقوں میں شامل ہیں۔

ایک سینئر پارٹی لیڈر نے کہا، ''یہ اتفاقی کامیابیاں نہیں ہیں بلکہ سماجی صف بندی اور سیاسی رویّے میں مستقل تبدیلی کی علامت ہیں۔''

بی جے پی نے 2021 کی ناکامیوں کے باوجود کولکاتا اور اس کے اطراف کے علاقوں کو بھی نظرانداز نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جوراسانکو، شیام پوکور، بیدھان نگر اور ہابڑا جیسے اسمبلی حلقوں میں بی جے پی نے 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں برتری حاصل کی تھی، حالانکہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کو یہاں شکست ہوئی تھی۔ بھوانی پور، راش بہاری، مانیک تلہ، باراسات، بہرام پور اور جنگی پور میں ایک مرتبہ کی جیت یا برتری کو اس بات کا ثبوت بتایا جا رہا ہے کہ یہ حلقے ''ساختی طور پر مخالف'' نہیں ہیں۔

ایک بی جے پی رکن پارلیمان کے مطابق، ''ایک بار جیتنا اس بات کا ثبوت ہے کہ سماجی ساخت میں بات چیت کی گنجائش موجود ہے۔''

پارٹی قیادت کا کہنا ہے کہ 2021 کے مقابلے اس بار طریقہ کار میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ بڑے لیڈروں کی شمولیت، پارٹی بدلنے والوں کی ہوائی آمد اور بڑے جلسوں کے بجائے اب تنظیمی مضبوطی کو اصل ہتھیار بنایا جا رہا ہے۔

2026 کے لیے بی جے پی نے تین عملی ستون طے کیے ہیں۔ پہلا، انتخابی شفافیت، جس میں مرکزی فورسز کی سخت تعیناتی، مضبوط انتخابی نگرانی اور پولنگ و گنتی کے عمل پر کڑی نظر شامل ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ صرف بوتھ سطح کی دھمکیوں کا خاتمہ درجنوں معمولی مارجن والی نشستوں کا نتیجہ بدل سکتا ہے۔

دوسرا ستون ووٹوں کا یکجا ہونا ہے۔ بی جے پی کو امید ہے کہ لیفٹ اور کانگریس کے ووٹ بینک میں مزید کمی آئے گی، اگرچہ قیادت مانتی ہے کہ اس منتقلی کی سمت اور مقدار کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

ایک ریاستی لیڈر کے مطابق، ''یہ ووٹ ٹی ایم سی کے پاس نہیں جائیں گے، تاریخی طور پر یہ ہمارے ساتھ یکجا ہوتے رہے ہیں۔'' تیسرا ستون قیادت اور پیغام رسانی ہے، جس میں مرکزی بی جے پی قائدین کو اہم مہم چلانے والوں کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری ٹی ایم سی پر مسلسل حملے جاری رکھیں گے، جبکہ سامک بھٹاچاریہ کو پارٹی کی ثقافتی، معاشی اور حکمرانی سے متعلق آواز کے طور پر آگے لایا جا رہا ہے، جو سرمایہ کاری، روزگار اور انتظامی اصلاحات پر مبنی بعد از ٹی ایم سی وژن پیش کریں گے۔

سیاسی تجزیہ کار بسوناتھ چکرورتی کے مطابق، ''بی جے پی کا یہ انداز پچھلے انتخابات کے مقابلے زیادہ ڈیٹا پر مبنی ہے، لیکن بنگال کے انتخابات میں ووٹنگ ٹرن آؤٹ، فلاحی اسکیموں کی رسائی، خوف اور مقامی طاقت کے ڈھانچے بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ماضی کی برتری مقابلے کی نشاندہی تو کرتی ہے، مگر یقینی کامیابی کی ضمانت نہیں۔''

فٹبال کے شیدائیوں نے ارجیتائن کپتان رائنل میسی کے کلکتہ پہنچنے پر جو بد انتظامی ہوئی اس کے خلاف گھوشٹو پال کے مجسمے کے سامنے احتجاج کیا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سڈنی گولی باری واقعہ

حملہ آوروں اور حملے میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں کے بارے میں اہم معلومات کی تصدیق کی ہے اور اس واقعے کو یہودی برادری کو نشانہ بنانے والا دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ افسر نے بتایا کہ اس حملے میں ایک بندوق بردار سمیت کم از کم 15 افراد ہلاک اور تقریباً 40 زخمی ہوئے۔

کمشنر کے مطابق 50 سالہ شخص کو گولی مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا گیا، جب کہ ایک 24 سالہ شخص شدید زخمی ہے اور اسپتال میں پولیس کی حراست میں ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ رات کو مغربی سڈنی کے بونی رگ اور کیمپس علاقوں میں دو مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ متوفی 50 سالہ شخص کے نام پر 6 آتشیں اسلحہ رجسٹرڈ تھے اور وہ لائسنسی بندوق کا مالک تھا۔

لینیون نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ حملے میں انہیں 6 ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ پولیس اس بات کی مکمل تحقیقات کرے گی کہ اسلحہ کیسے حاصل کئے گئے اور استعمال کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کے پاس تقریباً 10 سال سے بندوق کا لائسنس تھا۔ پولیس کمشنر نے حملہ آوروں کے محرکات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نہیں بتایا کہ آیا یہ دونوں افراد پہلے پولیس کی نگرانی میں تھے۔ انہوں نے جائے وقوعہ پر داعش کا جھنڈا ملنے کی اطلاعات پر بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

لینیون نے کہا کہ ہم حملے کے پیچھے محرکات کی تحقیقات کریں گے اور یہ تحقیقات کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حملے کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں تھی۔ جائے وقوعہ کے قریب سے دو دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) برآمد ہوئے ہیں جنہیں بم اسکواڈ نے ناکارہ کر دیا ہے۔

بقیہ: بہار حکومت کیلئے

گے اسی وقت خرچ ہو گیا ہوگا۔ بے چارے مرد اب یہ قرض کی رقم بالکل بھی نہیں لوٹائیں گے، کیونکہ پہلے ان کا ووٹ لوٹاؤ۔''

کانگریس نے بھی بہار حکومت کے ارادوں پر سوال اٹھایا ہے۔ کانگریس کے ریاستی ترجمان رشی مشرا نے کہا کہ ''انتخاب کے درمیان مردوں اور عورتوں کے درمیان خواتین کاروباریوں کے نام پر 10 ہزار روپے تقسیم کرنا حکومت کے ارادوں کو واضح طور پر بے نقاب کرتا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اب جبکہ حکومت کا مقصد حاصل ہو گیا ہے، تو اب حکومت حکم جاری کرا اور تکنیکی خرابی کا حوالہ دیتے ہوئے کہہ رہی ہے کہ جن مردوں کے کھاتوں میں پیسے گئے ہیں وہ اب رقم واپس کریں۔''

حکومت پر چوطرفہ حملہ ہوتے دیکھ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) بچاؤ میں اتر آئی ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی ترجمان کشور کنال نے کہا کہ ''بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاستی حکومت کے ذریعہ مہیلا روزگار یوجنا کے تحت ایک کروڑ 56 لاکھ خواتین کو 10 ہزار کی امدادی رقم دی گئی ہے۔ یہ رقم خواتین کو بااختیار بنانے اور اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے مقصد سے دیا گیا تھا۔'' کشور کنال نے مزید کہا کہ ''حال کے دنوں میں تکنیکی خامیوں کی وجہ سے کچھ اندراجات غلط پائی گئیں، جس کے سبب کچھ مردوں کے کھاتوں میں یہ رقم چلی گئی تھی، ان سے پیسہ واپس لینے کے لیے خط بھیجا گیا ہے۔ ایسے معاملوں کی تعداد صرف 50 سے 60 ہے، جبکہ ایک کروڑ 56 لاکھ خواتین کو یہ امدادی رقم صحیح طریقے سے دی گئی ہے۔''

بقیہ: رام لیلا میدان

ہے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کے خلاف ایک سخت بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ گیانیش کمار، سکھبیر سنگھ سندھو، اور وویک جوشی کو یاد رکھنا چاہیے کہ ملک میں سچ اور جھوٹ کے درمیان جنگ جاری ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی حکومت کے ساتھ ملی بھگت سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے الیکشن کمشنروں کو کنٹرول کرنے والے قانون میں تبدیلی کی اور ایک نیا قانون متعارف کرایا، جس کے تحت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ یہ قانون انہیں مکمل استثنیٰ دیتا ہے، چاہے وہ کچھ بھی کریں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ الیکشن کمشنروں کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ وہ ہندوستان کے الیکشن کمشنر ہیں، نریندر مودی کے الیکشن کمشنر نہیں ہیں۔ کانگریس لیڈر نے خبردار کیا کہ جب ان کی حکومت برسر اقتدار آئے گی تو اس قانون کو تبدیل کیا جائے گا اور الیکشن کمشنروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس سچ کی جنگ لڑ رہی ہے، جبکہ الیکشن کمیشن اقتدار کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ملک میں دو نظریات کے درمیان جنگ چل رہی ہے۔ ایک آر ایس ایس کا نظریہ ہے جو سچائی کے خلاف ہے اور اقتدار کے لیے کچھ بھی کرے گا۔ دوسرا کانگریس کا نظریہ ہے، جس کی بنیاد سچائی اور عدم تشدد پر ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ان کے جواب کے دوران ان کی گھبراہٹ صاف دکھائی دے رہی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اقتدار کے ہاتھ سے نکلتے ہی بی جے پی لیڈروں کی نام نہاد 'بہادری' بھی ختم ہو جائے گی۔

بقیہ: حماس نے اسرائیلی

کردی۔ انہوں نے غزہ پر اسرائیلی فوج کے مسلسل حملے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے امریکہ پر زور دیا کہ وہ قابض اسرائیل کو معاہدے کی پاسداری پر مجبور کرے۔ رائد سعد کی شہادت اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد فلسطینی تنظیم کی کسی اعلیٰ شخصیت کی سب سے نمایاں شہادت قرار دی جا رہی ہے۔ غزہ کی مقامی حکام کے مطابق 10 اکتوبر سے نافذ جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے غزہ پر روزانہ حملے جاری ہیں۔ جنگ بندی کے بعد سے تقریباً 800 حملے کیے جا چکے ہیں جس کے نتیجے میں 386 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ ادھر اسرائیل غزہ میں انسانی امداد کی آزادانہ ترسیل میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، جو جنگ بندی کی شرائط کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے ایک قرارداد منظور کی جس میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ میں بلا رکاوٹ انسانی امداد کی اجازت دے، اقوام متحدہ کی تنصیبات پر حملے بند کرے اور بین الاقوامی قوانین کی پابندی کرے۔

مظفرپور میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد نے کی خودکشی

اجتماعی خودکشی کا سبب فاقہ کشی اور بے سروسامانی

مظفرپور (اے این بی) مظفرپور میں ایک ہی خاندان کے چار افراد کی اجتماعی خودکشی نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ خوفناک واقعہ ساکرا تھانہ علاقہ کے تحت نواپور مشرولیہ گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی امرناتھ رام (باپ) نے اپنی تین بیٹیوں سمیت پھانسی لگا لی۔ سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس نے اپنی آنجہانی بیوی کی ساڑھی سے خود کو لٹکانے کے لیے چھ پھندے بنائے۔ امرناتھ نے اپنے دو چھوٹے بیٹوں کو بھی خودکشی پر مجبور کرنے کی کوشش کی لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اجتماعی خودکشی کے پیچھے کئی دردناک وجوہات سامنے آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق امرناتھ اس سال جنوری میں اپنی اہلیہ کی موت کے بعد شدید ڈپریشن میں چلے گئے تھے۔ وہ نشے کا عادی تھا اور کچھ عرصے سے مکمل طور پر بے روزگار تھا۔ خاندان انتہائی غریب تھا اور سرکاری راشن پر زندہ رہتا تھا۔ بے روزگاری کے علاوہ امرناتھ پر 20,000 سے 25,000 روپے کا قرض ادا کرنے کا بھی دباؤ تھا۔ اس خوفناک اور خودکشی کے اقدام کی بنیادی وجوہات مالی مشکلات اور ذہنی تناؤ کو سمجھا جاتا ہے۔ متوفی امرناتھ اپنے چچا سیتارام کے خالی مکان میں رہتا تھا جب کہ اس کے چچا خود پنجاب میں مزدوری کرتے تھے۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب سیتا رام پیر کی صبح تقریباً 4:30 بجے بیدار ہوئے اور انہوں نے امرناتھ کے دونوں بیٹوں کے رونے کی آواز سنی۔ بیٹوں نے بتایا کہ ان کے باپ اور بہنوں نے پھانسی لے لی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امرناتھ نے پانچوں بچوں کو پھانسی دینے کی کوشش کی تھی، لیکن دو چھوٹے بیٹے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ معصوم بچے 11 ماہ قبل اپنی ماں کو کھو چکے تھے اور اب اپنے باپ اور تین بہنوں کے کھونے پر صدمے میں ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ساکرا پولیس اسٹیشن اور ایس ڈی پی او منوج کمار سنگھ فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے چاروں لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس ڈی پی او منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ چار لوگوں کے پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کی رپورٹ موصول ہوئی ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اگرچہ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے، خودکشی کی اصل وجہ کا تعین کرنے کے لیے مکمل تفتیش جاری ہے

ماب لنچنگ کے شکار اطہر کے وارثین سے ملا جمعیت کا وفد

بہارشریف (مرشد دسنوی) مقتول کے ورثاء کے بیان کے مطابق 5 دسمبر 2025 کو محمد اطہر حسین، ساکن گگن دیوان، بہارشریف، ضلع نالندہ جو کپڑے کی پھیری کا کام کرتے تھے اور ضلع نوادہ کے بھٹہ گاؤں کے پاس کچھ شرپسند عناصر درندہ صفت لوگوں نے نام، مذہب پوچھ کر بے رحمی کے ساتھ تشدد کیا، ہاتھ پیر باندھ کر لاٹھی ڈنڈے لوہے کے راڈ سے مارا پیٹا، پیٹرول چھڑک کر جسم کے مختلف اعضاء کو جلایا گیا، لوہے کی سلاخ کو آگ پر تپا کر جسم کو داغا گیا، زخموں کی تاب نہ لاسکے بالآخر علاج کے دوران موت ہو گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ جمعیت علماء ہند کے صدر حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب حفظہ اللہ کی ہدایت کے مطابق مقامی جمعیت علماء نالندہ کی رہنمائی میں جمعیت علماء بہار کے جنرل سکریٹری مولانا عباس قاسمی، ڈاکٹر انوار الہدی سکریٹری جمعیت علماء بہار، ارشد متین دفتر سکریٹری، ڈاکٹر سرفراز عالم، نائب صدر جمعیت علماء نالندہ، مولانا محمد شاکر قاسمی جنرل سکریٹری، ڈاکٹر طلحہ صدیقی، ڈاکٹر کاظم، مسرور ملک رکن جمعیت علماء نالندہ نے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا۔ ریاستی جمعیت علماء بہار نے مالی معاونت کی اور کہا کہ قانونی اعتبار سے بھی تعاون کیا جائے گا، سرکار سے مطالبہ کیا کہ مجرموں کو عبرتناک جلد از جلد سزا دی جائے تا کہ ایسا دلدوز واقعہ دوبارہ پیش نہ آئے اور ان کے وارثین میں سے ایک کو سرکاری نوکری دی جائے، چونکہ کفالت کرنے والا کوئی نہیں ہے، بہت ہی غریب پریوار ہے اور فی الفور ایک کروڑ روپے سرکار کی طرف سے محمد اطہر حسین کی اہلیہ کو دیا جائے اس کے بعد وفد کی روانگی نوادہ ہوئی وہاں کے ڈی ایم اور ایس پی نوادہ سے ملکر صورت حال کا جائزہ لینگے۔ اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔

نالندہ: سڑک حادثہ و مار پیٹ میں 3 کی موت، ایک نے کی خودکشی

بہارشریف (اے این بی) نورسرائے تھانہ علاقے میں واقع نورسرائے بازار میں ایک کسان کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ محمد ابراہیم کے طور پر ہوئی ہے جو کہ سوہ سرائے گاؤں کے رہنے والے مرحوم محمد مسلم کا بیٹا ہے۔ بازار کے قریب نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ جسے فوری طور پر نورسرائے پرائمری ہیلتھ سنٹر پہنچایا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اس کی تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے بہارشریف ماڈل ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ماڈل ہسپتال میں معائنہ کے بعد ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ سے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔ نورسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ اروند کمار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع مل گئی ہے اور لاش کا پوسٹ مارٹم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متوفی کے اہل خانہ نے تھانے میں درخواست دی تو مزید کارروائی کی جائے گی۔ دوسرا واقعہ کسی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع گاؤں بال چند برہا میں پیش آیا۔ میاں بیوی میں جھگڑے سے ناراض شوہر نے زہر کھالیا۔ متوفی کی شناخت 25 سالہ سونو کمار کے طور پر ہوئی ہے جو مرحوم ارجن پرساد کا بیٹا تھا جو بال چند بیگھا گاؤں کے رہنے والا تھا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ شوہر اپنی بیوی کے کسی حد تک غیر اخلاقی رویے سے مسلسل ناراض رہتا تھا، جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان اکثر جھگڑا رہتا تھا۔ تیسرے واقعے میں، ہرنوت تھانہ علاقے کے سری چاند پور گاؤں میں لڑائی شروع ہوئی، جس کے نتیجے میں ایک کی موت اور پانچ زخمی ہوئے۔ تمام کو علاج کے لیے محکمہ بہبود آبادی کے بنیادی مرکز صحت بھجوایا گیا جہاں زخمی ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر واپس آ گئے جب کہ شدید زخمی گاؤں سرچن پور کے رہائشی محمد معراج کا 14 سالہ بیٹا محمد دلشاد دوران علاج دم توڑ گیا۔ جائے وقوعہ کا معائنہ اور نگرانی ایس ڈی او صدر-2 بہارشریف نے کی۔ متوفی کے لواحقین، واقعہ کے عینی شاہدین، محکمہ بہبود آبادی کے ہسپتال کے عملے اور طبی عملے اور علاج سے متعلق ساتھیوں کے بیانات پہلی نظر میں بتاتے ہیں کہ متوفی کی موت کی وجہ موٹر سائیکل کا حادثہ تھا۔ ادھر اسلام پور تھانہ کے سیڈی جنریٹر کے چکر ٹوٹنے سے ایک معصوم کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کیتیاں پر گاؤں کے رہائشی سرندر یادو کے 7 سالہ بیٹا کارو یادو کے طور پر پہچان کی گئی ہے۔

پل سے چھلانگ لگانے والے نوجوان کی لاش دریا سے برآمد

سمستی پور: شہر کے مگرداہی گھاٹ پل سے بوڑھی گنڈک ندی میں گزشتہ 10 دسمبر کو چھلانگ لگانے والے نوجوان کی لاش مفصل پولیس اسٹیشن علاقہ کے موردیوا سے برآمد کرلی گئی ہے۔ مرنے والے کی شناخت مفصل پولیس اسٹیشن علاقہ کے ہی رسل پور کے آنجہانی کپلیشور سنگھ کے بیٹے سوجیت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس کی لاش کی برآمدگی کے لیے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم لگاتار کوشش کر رہی تھی۔ اس سلسلے میں مفصل پولیس اسٹیشن کے انچارج اجیت پرساد سنگھ نے بتایا کہ نوجوان نے تین دن پہلے مگرداہی گھاٹ سے ندی میں چھلانگ لگا دی تھی۔ لاش برآمد ہونے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

منالال مہیش لال آریہ جیولرس کے لکی ڈرا میں کویتا کماری کو ملا بلٹ

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کی سب سے پرانی اور نامور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان چوک بازار بہت ہی مشہور و معروف دوکان ہے اور ایک سال سے خریداروں پر مسلسل تحائف کی مسلسل بارش ہو رہی تھی، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی تھی لیکن 15 دسمبر 2025 بروز پیر کے دن لکی بمپر ڈرا نکالا گیا اور بہارشریف شہر کے نبی نگر رہائشی کویتا کماری کو لکی ڈرا میں قسمت چمک اٹھی اور ان کے نام میں بلٹ موٹر سائیکل ملا۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہارشریف میں زیورات کے خریداروں کو مسلسل مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ لکی ڈرا کے ذریعے مل رہا تھا اور آخری ڈرا جو تھا وہ بمپر لکی ڈرا جو سال بھر کے بعد کھولا گیا اس میں بلٹ موٹر سائیکل تھا جو کویتا کماری کو ملا۔ کویتا کماری نے ایک لاکھ رقم کی سونے کی جیولری خریدی تھی جو اپنے بچی کے شادی کے متعلق جیولری خریداری کی تھی اور انہیں کوپن ملا تھا اور اسی کوپن کے ذریعے پیر کے روز لکی ڈرا میں انہیں بلٹ موٹر سائیکل ملا۔ ویسے کویتا کماری ابھی سہرسا میں رہ رہی ہیں اس لیے کہ ان کے خاوند کی سہرسا بلاک میں ملازمت ہونے کے وجہ سے ہی مقیم ہو گئے تھے اور ایک ماہ یا دو ماہ کے میں وہ اپنے پرانے آبائی گاؤں نبی نگر بہارشریف آیا کرتے تھے اور اسی دوران انہوں نے اس دکان سے سونے کی جیورات خریدی تھی۔ کویتا کماری نے بتایا کہ ہم اس دکان کے 20 سال سے بھی پرانے خریدار ہیں اور سبھی شادی بیاہ یا کسی بھی پروگرام کے موقع پر جیولری انہی دکانوں سے خریدتے ہیں یا بہت ہی بھروسے مند اور اعتماد کی دکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکی ڈرا میں بلٹ کی بات سن کر مجھے حیرانی ہوئی اور ایسا لگا کہ کسی ٹھگ کے ذریعے اس طرح کا فون آیا ہے لیکن بعد میں اسے صحیح پایا اور لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہی ہوں۔ تحائف لینے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے گاہکوں میں خوشیاں ملتی ہے اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریباً 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہارشریف کے ڈائریکٹر سہاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی اور ہیرے کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا تھا اور بمپر لکی ڈرا میں بلٹ موٹر سائیکل تھا یہ اسکیم ایک سال سے جاری تھا لیکن آج 15 دسمبر 2025 پیر کے روز آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی گئی۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چونک بازار کی دوکان پر ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جس سے خریداروں کی خوشی کے ساتھ ساتھ اعتماد میں بھی کافی اضافہ ہو گیا ہے۔

گھریلو تنازعہ میں خاتون نے کی خودکشی

سمستی پور: سمستی پور ضلع کے کلیان پور تھانہ علاقہ کے تحت دھروگاما پنچایت کے وارڈ نمبر 10 میں ایک خاتون کی زہر پینے سے موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تاہم مہلوکہ کے خاتون کے اہل خانہ نے سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ مرنے والی خاتون کی شناخت خوشبو کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق بظاہر یہ معاملہ خاندانی جھگڑے سے جڑا ہوا بتایا جا رہا ہے۔

سپول: سڑک حادثے میں باپ-بیٹے کی موت

سپول (اے این بی) ضلع کے صدر تھانہ علاقے میں پیر کی صبح ایک سڑک حادثے میں باپ اور بیٹے کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ ایک اور نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق پپرا تھانہ علاقے کے جولھنیا گاؤں باشندہ رام موہن گوسوامی (52) اپنے دو بیٹوں روہت کمار (27) اور منٹو کمار (22) کے ساتھ موٹر سائیکل سے سپول ریلوے اسٹیشن جا رہے تھے۔ انہیں راجیہ رانی ایکسپریس پکڑنی تھی۔ جیسے ہی وہ سپول۔ پپرا مرکزی سڑک پر گنگا پیٹرول پمپ کے قریب پہنچے، مخالف سمت سے آ رہے ایک نامعلوم چار پہیہ گاڑی نے ان کی موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر مار دی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ رام موہن گوسوامی اور ان کے بیٹے روہت کمار کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ منٹو کمار شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ حادثے کے بعد چار پہیہ گاڑی کا ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے دیہی باشندے بڑی تعداد میں موقع پر جمع ہو گئے اور مشتعل ہو کر سڑک جام کر دی۔ لوگ مہلوکین کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے اور نامعلوم گاڑی کے مالک و ڈرائیور کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔ اطلاع ملنے پر صدر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور کافی کوششوں کے بعد لوگوں کو سمجھا بجھا کر سڑک جام ختم کروایا۔ پولیس نے دونوں مہلوکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے، جبکہ شدید طور پر زخمی منٹو کمار کا علاج صدر اسپتال میں جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ فرار گاڑی اور ڈرائیور کی شناخت کے لیے آس پاس نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے اور جلد ہی ملزم کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی برسی پر خراج عقیدت پیش

بہارشریف (اے این بی) ہندوستان کے پہلے نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی برسی کے موقع پر بہارشریف میں نالندہ ضلع جے ڈی (یو) کے دفتر میں ایک خراج عقیدت کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں موجود عوامی نمائندوں اور پارٹی کارکنوں نے سردار پٹیل کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ پارٹی قائدین نے سردار پٹیل کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کے اتحاد اور سالمیت کو مضبوط بنانے میں بے مثال تعاون کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کو ایک مضبوط ملک بنانے کے لیے 562 شاہی ریاستوں کو متحد کرنے کا تاریخی کام انجام دیا۔ ان کی قیادت، عزم اور انتظامی صلاحیتیں قوم کو متاثر کرتی رہیں۔ اس تاریخی کام کے لیے انہیں "آئرن مین" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ضلعی ترجمان بھوانی سنگھ نے کہا کہ سردار پٹیل نہ صرف جدوجہد آزادی کے سرکردہ رہنما تھے بلکہ آزاد ہندوستان کے معمار بھی تھے۔ وہ سادگی نظم و ضبط اور عزم کی علامت تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ مضبوط انتظامیہ اور دیانتدار قیادت ہی ملک کو ترقی دے سکتی ہے۔ انہوں نے ملکی سلامتی اور انتظامیہ کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آج کے دور میں ہمیں سردار پٹیل کے افکار سے تحریک لے کر قومی اتحاد، سماجی ہم آہنگی اور حب الوطنی کو اپنانا چاہیے۔ نوجوانوں کو ان کی زندگی سے سبق سیکھنا چاہیے اور قوم کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع جے ڈی یو کے سینئر نائب صدر ونود پرساد سنگھ، دفتر انچارج اور ضلع جنرل سکریٹری اروند کمار، ضلع مہم انچارج سنجے پاسوان، یوگیندر کمار، بھارت مانس، جتیندر موہن، سریندر پاسوان اور دیگر معززین موجود تھے۔

سنجے سراوگی کو ریاستی صدر بنائے جانے پر کھیمکا نے کیا مسرت کا اظہار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے اس وقت خوشی کا اظہار کیا اور مرکزی قیادت کا شکریہ ادا کیا جب بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی قیادت نے ایک تنظیمی کارکن شری سنجے سراوگی کے نام کا اعلان کیا جو دربھنگہ سے مسلسل ایم ایل اے رہے ہیں اور بہار حکومت میں وزیر کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں، بہار ریاست کے نئے صدر کے طور پر ایم ایل اے شری کھیمکا نے ملک کے وزیر اعظم نریندر بھائی مودی بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا، ورکنگ نیشنل صدر شری نتن نوین اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حال ہی میں شری نتن نوین جی کو ورکنگ نیشنل صدر بنایا گیا اور اس کے فوراً بعد ایک سرشار آرگنائزر شری سنجے سراوگی جی کو بہار کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کی ذمہ داری سونپی گئی جس کی مثال دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی ہے۔ جنتا پارٹی کارکنوں کی واحد پارٹی ہے جہاں کارکن کی لگن کا احترام کیا جاتا ہے اور قوم کو سب سے پہلے سند دی جاتی ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں ایک عام کارکن بھی قومی صدر، ریاستی صدر، ملک کا وزیر اعظم اور ریاست کا وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے، یہ خاصیت صرف بی جے پی میں نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی صرف ایک سیاسی جماعت نہیں ہے بلکہ ایک مضبوط نظریہ ہے جس کے کارکنان ہندوستان کو دوبارہ عالمی لیڈر بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔ پورنیہ سمیت تمام کارکنوں کی طرف سے، انہوں نے نئے اعلان کردہ ریاستی صدر سنجے سراوگی کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور یقین ظاہر کیا کہ ان کی قیادت میں ریاست بہار کی تنظیم مزید طاقتور، منظم ہوگی اور عوامی خدمت کے عزم کو آگے بڑھائے گی۔

منوج کمار سنگھ کو 52ویں سالگرہ کی مبارکباد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی پورنیہ کے ضلع صدر منوج کمار سنگھ کی 52 ویں

سالگرہ پیر کو پارٹی کارکنوں نے ضلع بی جے پی دفتر بن بھاگ کمپلیکس، پورنیہ میں جوش و خروش کے ساتھ منائی۔ اس موقع پر پارٹی کے ضلع صدر منوج کمار سنگھ اپنے کارکنوں کے ساتھ کیک کاٹا اور لوگوں نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کی دعا کی۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ ضلع صدر کی قیادت میں بی جے پی کی تنظیم بتدریج مضبوط ہوئی ہے، اور پارٹی عوامی خدمت اور ترقی کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ ان کی رہنمائی میں بی جے پی ضلع پورنیہ میں نئی تنظیمی بلندیوں پر ترقی کر رہی ہے۔ اس موقع پر ضلعی وزیر نوتن گپتا، میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی میئر پلوی گپتا، جنرل سکریٹری سنجیو سنگھ، سنجے پودار، رام نارائن مہتا، سچن رائے، امیت چورسیا، ریٹائرڈ کرنل اشوک کمار سنگھ، کھیم جھا، امان کمار، سماجی کارکن اروند بھولا ساہ سمیت درجنوں این ڈی اے کارکنان اور عہدیدار موجود تھے۔ سب نے تنظیم کے اتحاد اور مضبوطی کو مزید مضبوط کرنے کا عہد کیا۔

ماب لنچنگ کے شکار اطہر کے ملزمین کو مالے اور انصاف منچ سزا دلوائے گا

بہارشریف (اے این بی) سی پی آئی (ایم ایل) اور انصاف منچ کی ایک ریاستی سطح کی ٹیم نے بہارشریف کے گگن دیوان محلے میں موب لنچنگ کے شکار اطہر حسین کے گھر کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس کے اہل خانہ کو تسلی دی اور انصاف کے لیے مشترکہ جدوجہد کا یقین دلایا۔ اس ٹیم میں سابق ایم ایل اے گوپال رویداس، انور حسین، مرتضیٰ علی، افشا جبین، نوادہ کے سکریٹری بھولا رام، نریندر پرساد سنگھ اور نالندہ کے پال بہاری لال شامل تھے۔ سابق ایم ایل اے گوپال رویداس نے کہا کہ یہ ریاست میں بی جے پی کی نفرت انگیز سیاست کا نتیجہ ہے۔ مجرموں کو پھانسی دی جائے۔ یہ انسانیت کے لیے شرمناک واقعہ ہے۔ انہوں نے سرکاری ملازمتوں اور سیکورٹی کا مطالبہ کیا ہے۔ 5 دسمبر 2025 کو نوادہ ضلع کے روہ تھانہ علاقے کے تحت بھٹہ گاؤں میں مسلم کپڑا ہاکر محمد اطہر حسین کی وحشیانہ ہجومی تشدد نے بہار میں قانون کی حکمرانی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ یہ واقعہ بہار میں بی جے پی کی طرف سے مسلسل فرقہ وارانہ تشدد کے ماحول کی روشن مثال ہے۔ وزیر داخلہ سمراٹ چودھری کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے بہار میں ہجومی تشدد اور بلڈوزر کی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر این ڈی اے حکومت بہار میں "یوگی ماڈل" کو نافذ کرنے کا خواب دیکھتی ہے تو یہ بہار کے سماجی اتحاد اور جمہوریت کے لیے انتہائی خطرناک ہے اور اس کا سخت جواب دیا جائے گا۔ اطہر حسین کو صرف مسلمان ہونے کے شبے میں گھیر لیا گیا اور غیر انسانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اسے بے دردی سے مارا گیا، لوہے کی گرم سلاخ سے جلایا گیا، اس کے کان کاٹ دیے گئے، اس کی انگلیاں توڑ دی گئیں اور اس کی شرمگاہ میں پیٹرول ڈالا گیا۔ اسے نیم مردہ چھوڑ کر اس کے خلاف چوری کا جھوٹا مقدمہ درج کرایا گیا۔ علاج کے دوران 12 دسمبر کو اس کی موت ہو گئی۔ پولیس، ضلعی انتظامیہ اور طبی غفلت کے باعث اطہر حسین جان کی بازی ہار گیا۔ واقعہ کے بعد بھٹہ گاؤں اور آس پاس کے علاقے میں خوف کا ماحول ہے۔ بھٹہ گاؤں 10-15 مسلم خاندانوں کا گھر خوفزدہ ہے۔ گاؤں والے کھل کر بات کرنے سے قاصر ہیں۔ مجرموں کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ان کے پس منظر کی ابھی تک سنجیدگی سے تفتیش نہیں کی گئی۔ ان حقائق اور حالات کے پیش نظر سی پی آئی (ایم ایل) اور انصاف منچ نے 16 دسمبر 2025 کو ریاست گیر احتجاج کی کال دی ہے۔ بہار کے تمام اضلاع میں دھرنے، مظاہرے اور احتجاجی میٹنگیں کی جائیں گی۔ بی جے پی کے زیر اہتمام فرقہ وارانہ تشدد کو روکنا چاہیے۔ محمد اطہر حسین کے قتل کے تمام ذمہ داروں کو فی الفور گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ متاثرہ خاندان کو تحفظ، انصاف اور 25 لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کیا جانا چاہیے۔ اطہر حسین کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرانے والوں اور قصوروار پولیس اہلکاروں اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ بلڈوزر آپریشن اور ہجوم کو فی الفور بند کیا جائے۔ وزیر داخلہ سمراٹ چودھری کو امن و امان کی صورتحال پر کھلے عام جواب دینا چاہیے۔ سی پی آئی (ایم ایل) اور انصاف منچ بہار کے لوگوں سے آئین، جمہوریت اور انصاف کے تحفظ کے لیے اس ریاست گیر احتجاج میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کرتے ہیں۔ ہجوم، نفرت اور جبر کی سیاست کے خلاف جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔

آئی ٹی/یوتھ اسکل ہب اور انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا پپو یادو نے کیا مطالبہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) راجیش رنجن جنہیں پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے ایم پی نے آج لوک سبھا میں قاعدہ 377 کے تحت پورنیہ میں آئی ٹی/یوتھ اسکل ہب اور انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا پرزور مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل خطے کی مجموعی ترقی کے لیے تعلیم، ہنر اور روزگار کے جدید مراکز کا قیام وقت کی ضرورت بن گیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے ایوان میں کہا کہ پورنیا متھیلا کوشی سیمانچل خطہ کا ایک بڑا مرکز ہے۔ اس کا جغرافیائی محل وقوع انتہائی تزویراتی ہے۔ یہ مغربی بنگال کی سرحد سے متصل ہے، شمال میں نیپال کے ہمالیائی علاقے کے قریب ہے، اور شمال مشرقی ہندوستان اور بنگال کے ساتھ بہترین رابطے کا قدرتی فائدہ ہے۔ اس کے باوجود یہاں اعلیٰ فنی تعلیم اور جدید روزگار کے مواقع انتہائی محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل کے ہونہار نوجوان بہتر تعلیم اور روزگار کی تلاش میں کوٹا، بنگلورو اور حیدرآباد جیسے دور دراز کے شہروں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ اس سے نہ صرف خاندانوں پر مالی بوجھ بڑھتا ہے بلکہ علاقے کے ٹیلنٹ کو بھی باہر دھکیلتا ہے، جس سے مقامی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ پپو یادو نے واضح کیا کہ پورنیہ میں آئی ٹی/یوتھ اسکل ہب اور ایجوکیشن-انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے تین بڑے فائدے ہوں گے۔ سب سے پہلے، مقامی نوجوان اپنے ہی علاقے میں اعلیٰ معیار کی تکنیکی تعلیم، ہنر کی تربیت، اور خود روزگار کے مواقع حاصل کریں گے۔ دوسرا، علاقائی معیشت، زرعی منڈیوں، اور چھوٹی صنعتوں کو ڈیجیٹل سلوشنز، اسٹارٹ اپس اور اختراع کے ساتھ جوڑ کر، انہیں عالمی سپلائی چین میں ضم کیا جائے گا۔ تیسرا، سیمانچل کے جغرافیائی اور تزویراتی محل وقوع کا بہتر استعمال کرتے ہوئے، علاقائی عدم مساوات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں ریاستی سطح پر متھیلا سیمانچل میں آئی ٹی/یوتھ اسکل ہب کے تصور پر غور کیا جا رہا ہے، مرکزی حکومت کو اس خطے کے لیے ایک مربوط منصوبہ کو تیز کرنا چاہیے، جس میں فزیکل انفراسٹرکچر، ٹریننگ اکیڈمیاں، صنعتوں کے ساتھ تعاون، اور ٹیکس اور ترغیباتی پالیسیاں شامل ہیں۔ ایم پی پپو یادو نے زور دیا کہ سیمانچل بالخصوص پورنیا کی ترقی کے لیے یہاں ایک وقف آئی ٹی/یوتھ اسکل ہب اور انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جانا چاہیے، تاکہ علاقے کے نوجوان مواقع کی تلاش میں باہر جانے کے بجائے اپنے گھر میں ہی اپنا مستقبل بنا سکیں۔

ریت کی غیر قانونی کانکنی میں ملوث 2 ٹریکٹر ضبط

ارریہ: (اے این بی) ریت اور مٹی کی غیر قانونی کھدائی، نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے کے خلاف محکمانہ ہدایات کے مطابق گزشتہ دنوں مائنز انسپکٹر، ارریہ نے ارریہ، فاربس گنج اور کرسا کانٹا بلاکوں میں چھاپے مارے گئے۔ چھاپے کے دوران ارریہ اور کرسا کانٹا تھانہ کے تحت نہر کے آس پاس سے مٹی اور ریت کی غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل کرتے ہوئے دو ٹریکٹروں کو ضبط کر کے متعلقہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ ضبط کی گئی گاڑیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں: (1) ٹریکٹر رجسٹریشن نمبر۔ ارریہ تھانہ کے تحت BR38GA-4022، (2) ٹریکٹر E. No. RPE2JAA1102، چیسس نمبر MBNTFAJB EPRE01529 کرسا کانٹا تھانہ کے تحت۔

شیخ عبداللہ نے جموں و کشمیر کو ایک نیا خواب دیا

(یومِ پیدائش کے موقع پر)

رنگِ چمن

افضال انصاری

شیخ عبداللہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی اُمید، آبرو اور آزادی کی علامت تھے۔ وہ خاک نشینی سے اُٹھ کر فلک پر پہنچے۔ اُن کا ذکر جب بھی آتا ہے دل میں سنہرا خواب جاگ اُٹھتا ہے۔ وہ نہایت روشن خیال اور انقلابی لیڈر تھے۔ ان کی جدوجہد اور قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جا ئیں گی۔ زندگی برسوں جیل میں گذری مگر کشمیر کی غیرت اور حمیت کا سودا کبھی نہیں کیا۔ تکلیف منظور تھی مگر توہین گوارا نہیں کی۔ اپنی قربانیاں اور خدمتوں کے مدِ نظر وہ شیر کشمیر اور بابائے قوم کے خطابات سے نوازے گئے۔

جموں و کشمیر کی جدید تاریخ ڈوگرا خاندان کی ریاست سے شروع ہوتی ہے۔ اس خاندان کی حکمرانی 1846 سے 1947 تک تقریباً 101 برس رہی۔ اس کے پہلے مہاراجہ گلاب سنگھ تھے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے پہلی اینگلو سکھ جنگ (First Anglo Sikh War) کے بعد معاہدہ امرتسر کے تحت 16 مارچ 1846 میں یہ خطہ گلاب سنگھ کو منتقل کر دیا تھا۔ ہری سنگھ جنھوں نے کشمیر کو سن 1947 میں ہندوستان سے الحاق کیا، ڈوگرا خاندان کے آخری راجہ تھے۔ الحاق کے بعد عارضی حکومت بنی تو مہر چند مہاجن پہلے وزیر اعظم بنائے گئے۔ وہ پنجاب ہائی کورٹ کے جج تھے اور مہارانی تارا دیوی کے بلانے پر کشمیر آئے۔ مہارانی نے وزیر اعظم بننے کی پیش کش کی تو انہوں نے قبول کرلیا۔ وہ 15 اکتوبر سے 5 مارچ 1948 تک اپنے عہدے پر برقرار رہے اور پھر انہوں نے اقتدار نیشنل کانفرنس کے رہنما شیخ عبداللہ کے حوالے کر دیا۔ شیخ صاحب کی حکومت کا سفر یہیں سے شروع ہوا۔

ان کی وزارت عظمٰی کے دو دور ہیں۔ پہلا ، 5 مارچ 1948 سے 31 اکتوبر 1951 اور دوسرا، 31 اکتوبر 1951 سے 9 اگست 1953 تک۔ وہ اپنے پہلے دور میں نامزد وزیر اعظم تھے جب مہر چند مہاجن نے انہیں اقتدار منتقل کیا۔ سن 1951/ میں قانون ساز اسمبلی کا پہلا الیکشن ہوا جس میں نیشنل کانفرنس کو اکثریت ملی اور شیخ عبداللہ وفاقی ریاست (Fedral state) کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ مرکز کی غلط سیاست سے انہیں اگست 1953 میں برطرف کر دیا گیا۔ وزیر اعظم شیخ عبداللہ گرفتار ہوئے اور جیل بھیج دیئے گئے۔ وفاقی ریاست کو کیوں معزول کیا جاتا ہے یہ کوئی گہرا راز نہیں۔ یہ نکتہ اہل سیاست کی نظر سے پوشیدہ نہیں کہ مرکزی حکومت کے اشارے پر نہ چلو تو وفاقی ریاست (Feddral state) کیلئے اپنا وجود برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جموں و کشمیر خصوصی درجے کی وجہ سے اپنے ابتدائی دور میں خودمختار کا شکار رہا اور آج بھی تصور مختلف نہیں ہے۔ موجودہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ریاستی حیثیت بحال نہ ہونے کی وجہ سے مطمئن نہیں ہیں۔

شیخ عبداللہ اپنی سیاسی زندگی میں کئی بار شدید بحران کے شکار ہوئے۔ اقتدار سے برطرف کر کے جیل بھیجے گئے اور برسوں وہاں رکھے گئے تاکہ ان کا اصول ٹوٹے اور مرکزی حکومت کی باتوں پر چلیں۔ حکام بالا کے دباؤ کے باوجود انہوں نے عزم اور حوصلے کا دامن نہیں چھوڑا اور بگڑے حالات کا بہت ہمت سے سامنا کیا۔

شیخ عبداللہ جموں و کشمیر کے پہلے اور غلام محمد صادق آخری منتخب وزیر اعظم تھے۔ جب ریاست میں عوامی انتخاب کے ذریعہ چنے گئے منتخب سربراہ (Elected Head) کو وزیر اعظم اور دستوری سربراہ (Constitutional Head) کو صدر ریاست کہا جاتا تھا۔ ناموں کی تبدیلی ریاست کے دستور کی چھٹی ترمیم کر کے 1965 میں ہوئی۔ وزیر اعظم اور صدر ریاست ہٹا دیئے گئے اور اُن کے بجائے وزیر اعلیٰ اور گورنر استعمال ہونے لگا۔ غلام محمد صادق آخری وزیر اعظم تھے اور جب نام بدلا تو وزیر اعلیٰ کہلائے۔

شیخ عبداللہ سری نگر کے مضافات شورئی میں 5 دسمبر 1905 میں پیدا ہوئے۔ ان کی لکھی ہوئی سوانح حیات آتش چنار میں یہ ذکر ہے کہ ان کے دادا کشمیری برہمن تھے اور صوفیوں کی تبلیغ کے اثر سے دین اسلام قبول میں داخل ہوئے۔ آتش چنار شیخ عبداللہ کی اپنی تصنیف ہے اور اردو میں لکھی گئی ہے۔ یہ آپ بیتی اُن کی وفات کے بعد انگریزی کے مشہور صحافی خشونت سنگھ کی ادارت میں 1986 میں شائع ہوئی۔ معنی و ہیئت کے اعتبار سے سر ورق پر لکھا گیا عنوان آتش چنار بہت اہمیت کا حامل ہے اور استعارہ کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ چنار کشمیر کے ایک درخت کا نام ہے اور یہاں کی تہذیبی اور ثقافت زندگی سے جڑا ہے۔ موسم خزاں میں اس کے بڑے اور گھنے پتے دہکتے شعلے کی مانند سُرخ ہو جاتے جیسے آگ لگ گئی ہو۔ آتش بہ معنی آگ جو زندگی کی جدوجہد اور جذبات کی ترجمان ہے۔ آتش چنار ایک اہم تاریخی و سیاسی دستاویز ہونے کے ساتھ شیخ عبداللہ کی زندگی کا مفصل خاکہ بھی ہے۔

ابتدائی تعلیم مکتب میں ہوئی جہاں انہیں گلستاں اور بوستاں پڑھائی گئی۔ ثانوی درجے کی تعلیم کیلئے وہ دلاور باغ سرکاری ہائی اسکول میں داخل ہوئے جو ان کے گھر سے 5 میل دور تھا۔ شیخ عبداللہ نے 1922 میں پنجاب یونیورسٹی سے میٹرک (۱۲ ویں جماعت) پاس کیا۔ وہ میڈیکل پڑھنا چاہتے تھے مگر گھریلو دشواریوں کی وجہ سے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ شکستہ دل نے ایک اور غم دیا کہ وہ جموں کے پرنس آف ویلس کالج میں پڑھنا چاہتے تھے۔ جب داخلہ نہیں ملا تو لاہور کے اسلامیہ کالج سے گریجویٹ ہوئے اور علی گڑھ سے 1930 میں کیمسٹری میں M.Sc کیا۔

شیخ عبداللہ کی سیاسی زندگی لاہور اور علی گڑھ میں پروان چڑھی تھی۔ تحریک آزادی کی لڑائی آخری مرحلے میں تھی۔ وہ بھی اس انقلاب میں شامل ہو گئے اور 1932 میں میر واعظ یوسف شاہ اور چودھری غلام عباس کے ساتھ مل کر مسلم کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ یہ جموں و کشمیر کی پہلی سیاسی پارٹی تھی۔ گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار شیخ عبداللہ بہت دور اندیش اور وسیع خیال کے تھے۔ جدوجہد کے دوران ان کی دوربیں نگاہوں نے سمجھ لیا کہ مسلم کی علیحدگی پسند سیاست سے جموں و کشمیر کی معاشی و سیاسی ترقی نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ جون 1939 میں پارٹی کے نام سے مسلم ہٹا دیا اور بدل کر نیشنل کانفرنس کر دیا۔ یہ انتہائی دانشمندانہ قدم تھا جس سے تنظیم پوری طرح سیکولر محاذ بن گیا۔ مگر دوسرے فاؤنڈر چودھری غلام عباس اس فیصلے سے متفق نہیں تھے۔ انہوں نے مسلم کانفرنس کو برقرار رکھا اور مسلم لیگ کی طرف جھک گئے۔

سن 1965 میں نیشنل کانفرنس کی شناخت مٹا دی گئی۔ یہ انڈین نیشنل کانگریس میں ضم ہو کر جموں و کشمیر کی شاخ بن گئی۔ شیخ عبداللہ گرفتار کر لیے گئے اور 1968 میں جیل سے باہر آئے۔ کشمیر کے بگڑتے حالات کو سنبھالنے کیلئے ایک معاہدہ کے تحت وہ فروری 1975 میں اقتدار میں واپس لائے گئے۔ نیشنل کانفرنس بحال ہوئی اور 1977 کے اسمبلی کے انتخاب میں اکثریت حاصل کی۔ شیخ عبداللہ وزیر اعلیٰ بنے اور اپنی وفات 8 ستمبر 1982 تک اس عہدے پر فائز رہے۔

شیخ عبداللہ شاہین مزاج کے تھے۔ انہیں ملک سے بے پناہ محبت تھی۔ ہندوستان کے ساتھ الحاق میں ان کی بے مثال خدمت تاریخ میں سنہرے لفظوں میں لکھا جاتا ہے۔ اُن کا حوصلہ بہت بلند تھا۔ سنگین بحران میں بھی وہ مایوسی کے شکار نہیں ہوئے اور اپنے اصول اور نظریے پر قایم رہے۔ سچائی سے وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے اور ہمیشہ اس راہ پر چلے جس میں ریاست کے لوگوں کا بھلا تھا۔

☆☆☆

جب آفت زدگان کی مدد سیاست کی نذر ہو جائے

قدرتی آفات کے وقت متاثرہ عوام کی فوری مدد حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے لیکن جب بھی امداد سیاست کا ہتھیار بن جائے تو سب سے زیادہ نقصان انہی لوگوں کو اٹھانا پڑتا ہے جو پہلے ہی مصیبت میں گھرے ہوتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں قدرتی آفات کے دوران مرکزی حکومت کے رویے نے اسی تلخ حقیقت کو نمایاں کیا ہے۔

پنجاب کے لیے وزیر اعظم کی جانب سے اعلان کردہ 1600 کروڑ روپے کی امداد میں سے ایک روپیہ بھی ریاست کو نہ ملنے کا انکشاف خود پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے 29 نومبر کو گرداس پور میں ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ اس کے بعد جب کانگریس کے رکنِ پارلیمنٹ چرنجیت سنگھ چنی اور سکھویندر سنگھ رندھاوا نے 2 دسمبر کو یہی معاملہ لوک سبھا میں اٹھایا تو مرکزی حکومت نے جواب دیا کہ پنجاب کو آفت سے نمٹنے کے لیے 481 کروڑ روپے دیے جا چکے ہیں۔ اسی دن ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے اسمبلی میں بتایا کہ وزیر اعظم نے ریاست کے لیے 1500 کروڑ روپے کی جس امداد کا اعلان کیا تھا، اس میں سے اب تک کوئی رقم نہیں پہنچی۔

یہ دونوں اعلانات اس وقت کیے گئے تھے جب وزیر اعظم نریندر مودی آفت زدہ ریاستوں کے دورے پر گئے تھے۔ لوک سبھا میں جس 481 کروڑ روپے کا ذکر ہوا، وہ دراصل اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت دی گئی رقم تھی۔ ایس ڈی آر ایف ایک ایسا فنڈ ہے جس میں ریاستوں کو بھی اپنی حصے داری دینی ہوتی ہے اور اس کی تقسیم فنانس کمیشن کے طے شدہ فارمولے کے مطابق ہوتی ہے۔ یہاں بھی نقصان کے اندازے پر مرکز اور ریاست کے درمیان اختلاف کی گنجائش رہتی ہے، جس میں سیاست کا دخل آسانی سے ہو جاتا ہے۔

لیکن پنجاب اور ہماچل کے وزرائے اعلیٰ ایس ڈی آر ایف کی نہیں بلکہ وزیر اعظم کی جانب سے اعلان کردہ خصوصی امداد کی بات کر رہے تھے۔ ایک ہی دن میں بڑی رقم کے اعلانات سے اس وقت سرخیاں تو بن گئیں مگر ریاستیں آج تک ان رقوم کی منتظر ہیں۔

وزیر اعظم کے اعلان میں ایک حصہ مختلف مرکزی اسکیموں کے تحت دی جانے والی امداد کا تھا، جبکہ باقی رقم وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے آنی تھی۔ اس میں متاثرہ افراد کو براہ راست مدد شامل تھی، مثلاً آفت میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کو دو لاکھ روپے اور شدید زخمیوں کو پچاس ہزار روپے فی کس۔

اس کے علاوہ مرکز کے پاس نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (این ڈی آر ایف) بھی ہے، جس سے بڑی امداد تب ملتی ہے جب کسی آفت کو 'شدید' قرار دیا جائے۔ یہ فیصلہ انٹر منسٹریل سنٹرل ٹیم (آئی ایم سی ٹی) متاثرہ علاقوں کے دورے کے بعد کرتی ہے۔ پنجاب اور ہماچل دونوں میں ٹیم نے دورہ کر لیا مگر حتمی فیصلہ اب بھی سرکاری فائلوں میں پھنسا ہوا ہے۔

مرکز کے پاس ایک اور اختیار یہ بھی ہے کہ آفت زدگان کے قرض معاف کرے مگر اس فیصلے میں بھی سیاست کا دخل نمایاں رہتا ہے۔ پنجاب اور ہماچل دو الگ ریاستیں ہیں مگر ایک بات مشترک ہے کہ دونوں میں غیر بی جے پی حکومتیں ہیں۔ پنجاب میں عام آدمی پارٹی اور ہماچل میں کانگریس اقتدار میں ہے۔ 'ڈبل انجن سرکار' کو مرکزی امداد کی ضمانت قرار دینے کے اس دور میں کئی غیر بی جے پی ریاستوں کو مرکزی حکومت کے امتیازی رویے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس امتیاز کو سمجھنے کے لیے 2023 کی ہماچل اور اتراکھنڈ کی آفات پر نظر ڈالنا ضروری ہے۔ ہماچل میں بادل پھٹنے، شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ ریاست نے 9 سے 10 ہزار کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا۔ دوسری جانب اتراکھنڈ میں جوشی مٹھ میں مکانات میں دراڑیں پڑیں، جس کے لیے ابتدا میں 2945 کروڑ اور بعد میں 3500 کروڑ روپے کی امداد مانگی گئی۔ مرکز نے ہماچل کو کل 2640 کروڑ روپے دیے، یعنی مطالبے کا صرف 26 فیصد، جبکہ اتراکھنڈ کو اس کی مانگی گئی رقم کا تقریباً 56 فیصد مل گیا۔ ہماچل کے وزیر اعلیٰ نے اسے 'سوتیلا سلوک' سے تشبیہ دی، جبکہ اتراکھنڈ کے بی جے پی وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے امداد کا خیر مقدم کیا۔

یہ پہلا موقع نہیں۔ 2017 میں بہار میں شدید سیلاب آیا، 20 اضلاع متاثر ہوئے، ڈیڑھ کروڑ لوگ متاثر اور 400 سے زائد اموات ہوئیں۔ ریاست نے 9,571 کروڑ روپے مانگے، مگر اس وقت غیر بی جے پی حکومت ہونے کی وجہ سے وزیر اعظم نے صرف 500 کروڑ روپے کا اعلان کیا۔ تین سال بعد، جب بی جے پی حکومت میں شامل ہو گئی، تو امداد کی بارش ہو گئی — ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے ذریعے ہزاروں کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

اگر کسی ریاست میں بی جے پی کی حکومت نہ ہو تو بعض اوقات مرکز آفت کو آفت ماننے سے بھی انکار کر دیتا ہے۔ مغربی بنگال کے شمالی حصے میں پچھلے سال آنے والے سیلاب میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہوئے مگر مرکز نے یہ کہہ کر امداد سے انکار کر دیا کہ یہ قدرتی نہیں بلکہ انسانی ساختہ آفت ہے۔ بعد میں سیلابی انتظام کے لیے رقم تو دی گئی مگر متاثرین کو براہ راست کوئی مدد نہیں ملی۔

اسی طرح تمل ناڈو، کیرالہ، کرناٹک، تلنگانہ اور جھارکھنڈ جیسے کئی ریاستوں میں بھی امتیازی رویے کی مثالیں ملتی ہیں۔ اکتوبر میں کیرالہ ہائی کورٹ نے وائناڈ کے آفت زدگان کے قرض معاف نہ کرنے پر مرکز پر سخت تبصرہ کیا۔ عدالت نے کہا کہ کم شدت والی آفات میں آسام اور گجرات کو فوری مدد ملی، جو امتیاز کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور یاد دلایا کہ وفاقی نظام میں ایسے رویے کی گنجائش نہیں۔

قدرتی آفت یہ نہیں دیکھتی کہ ریاست میں کون سی پارٹی کی حکومت ہے۔ حکومت کو بھی ایسا ہی غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ اگر ملک کو اپنی وفاقی روح برقرار رکھنی ہے تو آفت سے نمٹنے کے لیے امداد کو سیاسی فائدے کے بجائے آئینی ذمہ داری سمجھنا ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ، ۱۶ر دسمبر ۲۰۲۵ء

نکسلیوں، ماؤنوازوں کا مکمل خاتمہ
31 مارچ 2026 تک کی ڈیڈ لائن

مرکزی حکومت نے دعویٰ کیا کہ مختلف زور آور سیکوریٹی ایجنسی نے گزشتہ 11 برسوں کے دوران نکسلیوں کی مالی حالت کو بگاڑ کر رکھ دی ہے اور نکسلیوں کی لائف لائن ختم کر کے رکھ دی ہے اور ان 11 برسوں کے دوران سیکوریٹی ایجنسیوں نے ان کی 92 کروڑ کی جائدادوں پر قبضہ کرلیا ہے اور دوسری طرف جو شہری نکسلی ہیں انہیں سائیکولوجیکل سطح پر برباد کر دیا گیا جب ایجنسیوں نے ان کے تمام رابطے اور اطلاعاتی ذرائع کو قابو میں کر کے ان کی ہیئت بگاڑ کر رکھ دی این آئی اے کی زبردست سرگرمیوں کی بدولت ان کی 40 کروڑ کی جائدادیں ضبط کی گئیں ، علاوہ ازیں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے نکسلیوں کی 12 کروڑ کی جائدادوں پر قبضہ کرنے کے ساتھ منطقی اعتبار سے بھی انہیں بے دست و پا کر کے رکھ دیا۔ مرکز کی طرف سے ایک تشہیر شدہ پیغام میں اس بابت بتایا گیا چونکہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے 31 مارچ 2026 تک کی ڈیڈ لائن رکھ دی ہے کہ اس دوران کل ہند سطح پر ماؤنوازوں کا مکمل طور پر خاتمہ کر دیا جائے، اس لئے اس وقت مختلف ریاستوں میں جنگلاتی خطوں میں سیکوریٹی ایجنسیوں نے جنگی سطح پر اس مہم کا بیڑا اٹھالیا ہے تاکہ 31 مارچ تک کسی بھی صورت میں نکسلیوں کا مکمل خاتمہ ہو جائے اور ہمیشہ کے لئے اس مسئلے کا حل نکل آئے۔ واضح رہے کہ چار دہائی قبل سری لنکا میں بھی دہشت گرد قسم کے جنگجوؤں نے حالات بگاڑ رکھے تھے اور آئے دن سیکوریٹی دستوں پر بارودی سرنگ دھماکہ کر کے کئی درجن فوجیوں کا خاتمہ کر دیتے تھے۔ سری لنکا کے جافنا کے سمندری اور جنگلاتی خطوں کے کونے کونے میں لبریشن ٹائیگر آف تمل ایلم (ایل ٹی ٹی ای) کی دہشت نے پورے سری لنکا کی عوام کو دہلا رکھا تھا اگرچہ اس وقت کی سربراہ سریماؤ بندرا نائیکے خاتون آہن تھیں لیکن انہیں لبریشن ٹائیگر چیف ویلو پلائی پربھاکرن کے مقابلے میں کئی مرتبہ زک اٹھانی پڑی تھی۔ پربھاکرن علاحدہ تمل اسٹیٹ کا مطالبہ کر رہے تھے اور حکومت سے اپنا مطالبہ منوانے کے لئے انہوں نے خاص طور پر کمسن لڑکیوں سے لے کر جوان عورتوں کی خودکش بم اسکواڈ تیار کیا تھا اور اسی بمبار خودکش دستہ نے ہندستانی وزیر اعظم راجیو گاندھی کا بھی بہیمانہ طور پر قتل کیا تھا۔ پربھاکرن کی فوج نے حکومت سری لنکا کے خلاف خانہ جنگی شروع کرادی تھی لیکن 2009 میں بالآخر انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا، البتہ دونوں سائیڈ سے جنگی جرائم کیے جانے کی اطلاع ملی تھی اور پربھاکرن کی موت کے ساتھ ہی وہ بغاوت بھی دم توڑ گئی البتہ ایل ٹی ٹی ای کے اثرات ہنوز باقی ہیں۔ ایل ٹی ٹی ای چیف پربھاکرن کی خطرناک دستوں کو تیار کیا تھا جس میں سمندری ٹائیگر، ایر ٹائیگر، بلیک ٹائیگر خود بم اسکواڈ اور ساتھ ہی ایک سیاسی دستہ جو سیاسی سطح پر ایک علاحدہ تمل اسٹیٹ کے لئے راہ ہموار کرے۔ ہندستان میں نکسلائٹ ماؤ نواز تنظیمیں گزشتہ 50 سے 60 سال سے ہندستان کی مختلف ریاستوں میں حکومت وقت کے لئے سردردی بنی رہی ہیں اور ابھی حال میں حکومت چھتیس گڑھ، بہار کے چند اضلاع میں ماؤنواز نکسلیوں نے قومی دھارا میں پھر سے شامل ہونے اور حکومت کی طرف سے عام معافی دیے جانے کے وعدے پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور اس سے ایک امید پیدا ہو چلی تھی کہ حکومت چھتیس گڑھ کے انداز میں ان تمام ریاستوں میں ان ماؤنوازوں سے نپٹنے کے لئے آتشیں اسلحہ کے بجائے مفاہمت کے لئے کوئی درمیانی راستہ نکالا جائے اور انہیں پھر سے قومی دھارا میں شامل کرنے کے لئے مدد دی جائے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ پھر سے قومی دھارا میں شامل ہونے کی کوشش نہ کریں۔ وہ لوگ بھی یہی چاہتے ہیں کہ اب بہت تشدد ہو چکا اب او رتشدد نہیں ہونا چاہئے، حکومت وقت انہیں پھر سے قومی دھارا میں شامل ہونے کے لئے کوئی سہولت دے، ان کی بیوی بچوں کا سہارا بنے۔ ان کے بچوں کی تعلیم کا بندوبست کرے تو وہ ہتھیار ڈال کر زندگی بھر قید میں رہنا گوارا کرلیں۔ کسی نے سچ کہا ہے None is Born Bad کوئی بھی پیدائشی برا نہیں ہوتا۔ حالات اسے اس نہج پر پہنچا دیتے ہیں جب وہ کسی نا انصافی، ظلم اور بربریت کے خلاف جب قانون اور عدلیہ سے کوئی مدد حاصل نہیں کرپاتا تو وہ اپنے انصاف کی مانگ کے لئے تشدد کی راہ اختیار کرلیتا ہے اور ہم اسے نکسلائیٹ، دہشت گرد اور ملک کا غدار یا شدت پسند جو چاہے کہہ سکتے ہیں اور کہنے کے لئے صرف زبان ہلانے کی ضرورت ہے لیکن اس حقیقت کو بھی جاننا ضروری ہے کہ وہ اگر دہشت گرد، شدت پسند، ماؤنواز نکسلی بنا ہے تو کیوں بنا ہے اور اس میں اس کی مرضی کو کس حد تک دخل ہے۔ (رخ الف ف)

ووٹ چوری کا الزام: سیاسی احتجاج اور جمہوری تقاضے

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستانی جمہوریت اس وقت ایک ایسے نازک اور فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے جہاں سوال محض اقتدار کی تبدیلی کا نہیں رہا، بلکہ خود انتخابی عمل کی شفافیت، آئینی اداروں کی غیر جانب داری اور عوامی اعتماد کے بقا کا بن چکا ہے۔ ممبئی، ہریانہ اور دہلی کے اسمبلی انتخابات میں غیر متوقع شکست کے بعد کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں نے جس شدت اور تواتر کے ساتھ ''ووٹ چوری'' کے الزامات عائد کیے، وہ محض ایک انتخابی ردِعمل نہیں بلکہ جمہوری نظام کے مستقبل سے جڑی ایک گہری اور سنجیدہ تشویش کا اظہار ہے۔ تاہم حیرت اور افسوس اس امر پر ہے کہ مسلسل انکشافات، بلند آہنگ نعروں اور بڑے پیمانہ پر منعقد کی جانے والی ریلیوں کے باوجود کانگریس کی انتخابی حکمتِ عملی میں کوئی ایسی بنیادی تبدیلی نظر نہیں آتی جو بدلتے ہوئے انتخابی حقائق کا مؤثر جواب بن سکے۔ یہی وہ تضاد ہے جو پورے بیانیہ کو کمزور کرتا ہے اور یہ بنیادی سوال کھڑا کرتا ہے کہ آیا ووٹ چوری جیسے سنگین الزام کے مقابلے میں محض سیاسی احتجاج کافی ہے یا اس کے لیے پختہ، تکنیکی اور قانونی اقدام ناگزیر ہو چکے ہیں۔ یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں رہی کہ کانگریس گزشتہ بارہ برسوں سے مرکز میں اقتدار سے باہر ہے۔ اس طویل مدت کے دوران نہ صرف سیاسی منظرنامہ یکسر تبدیل ہوا ہے بلکہ انتخابی سیاست کے طریقۂ کار اور طاقت کے مراکز بھی ازسرِنو تشکیل پا چکے ہیں۔ اس کے برخلاف کانگریس آج بھی بڑی حد تک اسی قدیم سیاسی پیٹرن پر انحصار کرتی دکھائی دیتی ہے جو شاید نوے کی دہائی یا اس سے پہلے کسی حد تک کارگر تھا۔ بی جے پی جیسی منظم، وسائل سے مالامال اور ادارہ جاتی سطح پر گہرے اثر و رسوخ رکھنے والی جماعت کے مقابلے میں یہی سیاسی قدامت پسندی کانگریس اور اس کے اتحادیوں کی پے در پے شکست کا ایک بڑا اور بنیادی سبب بنتی جا رہی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے پس منظر میں 14 دسمبر کو دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقد ''ووٹ چور، گدی چھوڑ'' ریلی بظاہر کانگریس کی سیاسی توانائی اور عوامی mobilization کا مظہر ضرور تھی۔ لاکھوں کی بھیڑ، جارحانہ تقاریر اور سخت لب و لہجہ قیادت کے حوصلہ بلند کرنے کے لیے وقتی طور پر کافی ہوسکتا ہے، مگر اصل سوال اپنی جگہ برقرار ہے کہ کیا یہ بھیڑ واقعی ووٹ میں تبدیل ہو سکے گی؟ سیاسی تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ ریلیوں کی کامیابی اور انتخابی نتائج کے درمیان براہِ راست اور لازمی تعلق ہمیشہ قائم نہیں رہتا، خصوصاً اس صورت میں جب الزام یہ ہو کہ خود انتخابی نظام ہی مشکوک اور متنازع ہو چکا ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق بی جے پی نہایت شاطرانہ، منظم اور منصوبہ بند انداز میں ''ووٹ چوری'' کرتی ہے اور اس پورے عمل میں اسے انتخابی کمیشن کی سرپرستی حاصل ہے۔ اگر اس دعوے کو بنیاد بنایا جائے تو پھر محض احتجاجی ریلیوں اور جذباتی نعروں سے اس مسئلے کا حل ممکن نہیں رہ جاتا۔ سوال یہ ہے کہ جب کانگریس خود یہ تسلیم کرتی ہے کہ ای وی ایم کے سافٹ ویئر میں چھیڑ چھاڑ کے ذریعہ انتخابی نتائج پر اثر ڈالا جا سکتا ہے تو پھر اس کے تدارک کے لیے سنجیدہ، مربوط اور قابلِ اعتبار تکنیکی و قانونی اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ کیا ایک ملک گیر اور تاریخی جماعت ہونے کے باوجود کانگریس کے پاس ایسے ماہرین پر مشتمل ٹیم نہیں ہوسکتی جو انتخابی ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا آڈٹ کے ذریعہ ان الزامات کو ٹھوس اور ناقابلِ تردید شواہد میں تبدیل کر سکے؟ حقیقت یہ ہے کہ جدید دور کے انتخابات اب صرف جلسوں، جلوسوں اور نعروں کا کھیل نہیں رہے۔ یہ ڈیٹا، الگورتھم، انتظامی کنٹرول، ادارہ جاتی اثر و رسوخ اور قانونی موشگافیوں کی ایک پیچیدہ جنگ بن چکے ہیں۔ اگر ووٹ چوری واقعی سافٹ ویئر، مشینوں اور انتظامی ملی بھگت کے ذریعے ممکن ہو رہی ہے تو اس کا مقابلہ بھی اسی سطح کی سنجیدگی، مہارت اور منصوبہ بندی کے ساتھ کرنا ہوگا۔ محض اخلاقی برتری کا دعویٰ یا عوامی ہمدردی پر انحصار ایک حد کے بعد غیر مؤثر ثابت ہو جاتا ہے۔ رام لیلا میدان کی اس ریلی میں کانگریس نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر اب تک کا سب سے شدید اور براہِ راست حملہ کیا۔ پارٹی قیادت نے دوٹوک انداز میں واضح کیا کہ وہ مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں کے معاملے پر خاموش نہیں بیٹھے گی اور اس کے خلاف مہم ہر گزرتے لمحے کے ساتھ تیز تر ہوگی۔ مگر اصل سوال یہ ہے کہ اس تیزی کا رخ کس سمت میں ہوگا؟ کیا یہ تیزی محض بیانات، تقاریر اور جلسوں تک محدود رہے گی یا اس کا عملی ترجمہ عدالتوں میں مضبوط اور مدلل مقدمات، بین الاقوامی جمہوری اداروں کی توجہ حاصل کرنے اور آزادانہ تکنیکی آڈٹ کے باضابطہ مطالبات کی صورت میں بھی ہوگا؟

بی جے پی کے ڈی این اے میں ووٹ چوری؟

ریلی میں کانگریس کے سرکردہ رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ ووٹ چوری بی جے پی کے ڈی این اے میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زعفرانی جماعت کے قائدین عوام کے حقِ رائے دہی کو چھیننے کی ایک منظم سازش میں مصروف ہیں اور اسی لیے انہیں اقتدار سے ہٹانا جمہوری ضرورت بن چکا ہے۔ راہل گاندھی نے مہاتما گاندھی کے نظریۂ سچائی اور عدم تشدد کا حوالہ دیتے ہوئے نریندر مودی اور آر ایس ایس کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ان کے مطابق یہ لڑائی 'ستیہ' اور 'استیہ'، یعنی سچ اور جھوٹ کے درمیان ایک فیصلہ کن معرکہ ہے۔ راہل گاندھی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کے نام لے کر الزام لگایا کہ وہ بی جے پی کے مفادات کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یہ الزام نہایت سنگین ہے کیونکہ اس سے ایک آئینی ادارے کی غیر جانب داری اور ساکھ پر براہِ راست سوال کھڑا ہوتا ہے۔ تاہم یہاں بھی بنیادی مسئلہ وہی ہے کہ الزام کے بعد اگلا عملی قدم کیا ہے؟ کیا ان الزامات کو آئینی، عدالتی اور قانونی فورمز پر ثابت کرنے کے لیے کوئی جامع، مربوط اور طویل المدتی حکمتِ عملی تیار کی گئی ہے یا نہیں؟ راہل گاندھی نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر بھی بی جے پی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ڈی این اے میں چوری رچی بسی ہے بی پیسے کی چوری، زمین کی چوری، اداروں کی چوری، حقوق کی چوری، روزگار کی چوری، مینڈیٹ کی چوری، حکومت کی چوری، الیکشن کی چوری اور ووٹ کی چوری۔ ان کے مطابق بی جے پی کے لیے اقتدار تک پہنچنے کی سیڑھی ہی چوری ہے۔ یہ بیانیہ سیاسی اعتبار سے بے حد طاقتور ضرور ہے، مگر اس کی قانونی اور تکنیکی بنیاد کو مضبوط کرنا وقت کی سب سے بڑی اور فوری ضرورت بن چکا ہے۔

الیکشن کمیشنروں کو انتباہ

راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے الیکشن کمیشن کو مبینہ طور پر 'تحفظ' دینے کے لیے بنائے گئے نئے قانون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس اقتدار میں آکر اس قانون کو پچھلی تاریخ سے بدل دے گی اور ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہ بیان سیاسی عزم اور جارحانہ ارادے کا اظہار ضرور ہے، مگر اس کے ساتھ یہ خدشہ بھی جڑا ہوا ہے کہ کہیں یہ سب محض مستقبل کے وعدوں تک محدود نہ رہ جائے۔ جمہوریت کی بقا اور ساکھ کے لیے ضروری ہے کہ موجودہ نظام کے اندر رہتے ہوئے بھی مؤثر دباؤ، شفافیت اور اصلاحات کی راہیں تلاش کی جائیں۔

بی جے پی قیادت غدار: کھرگے

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بی جے پی قیادت کو 'غدار' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ووٹ چوری میں ملوث ہے اور آئین وجمہوریت کو بچانے کے لیے اسے اقتدار سے ہٹانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے آر ایس ایس کے نظریات پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ نظریات ملک کو تباہی کی طرف لے جا سکتے ہیں، جبکہ ان کے بقول صرف کانگریس کا نظریہ ہی ہندوستان کو متحد اور محفوظ رکھ سکتا ہے۔ یہ بیانیہ نظریاتی سطح پر کانگریس کی شناخت کو واضح کرتا ہے، مگر انتخابی سیاست میں نظریے کے ساتھ ساتھ مضبوط تنظیم، جدید حکمتِ عملی اور عصری اوزار بھی ناگزیر حقیقت بن چکے ہیں۔

الیکشن کمیشن کے بغیر جیت کر دکھاؤ: پرینکا

پرینکا گاندھی نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بناتے ہوئے بی جے پی کو کھلا چیلنج دیا کہ وہ ایک بار الیکشن کمیشن کی مدد کے بغیر انتخابات جیت کر دکھائے۔ انہوں نے بیلٹ پیپر پر منصفانہ اور شفاف انتخاب کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ایسی صورت میں بی جے پی کبھی کامیاب نہیں ہو پائے گی۔ یہ بیان عوامی جذبات اور بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کی ترجمانی ضرور کرتا ہے، مگر اس کے عملی پہلو پر بھی سنجیدگی سے غور ضروری ہے کہ آیا موجودہ نظام میں اس مطالبے کو کس طرح مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ سونیا گاندھی کی ریلی میں موجودگی، مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کی شرکت اور پارٹی قیادت کا مشترکہ طور پر اسٹیج پر آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ کانگریس ووٹ چوری کے مسئلے کو محض ایک وقتی سیاسی نعرہ نہیں سمجھ رہی۔ تاہم اصل امتحان اس وقت شروع ہوگا جب یہ احتجاج اور بیان بازی سیاسی نعروں سے نکل کر ایک جامع، مربوط، قانونی اور تکنیکی جدوجہد کی واضح شکل اختیار کرے گی۔ آخر میں سوال وہی ہے: ووٹ چوری کے خلاف ریلی کافی ہے یا عملی اقدام ضروری؟ اس سوال کا جواب کسی جذباتی نعرے میں نہیں بلکہ ایک ٹھوس، سنجیدہ اور قابلِ عمل حکمتِ عملی میں پوشیدہ ہے۔ اگر کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتیں واقعی اس نتیجے پر پہنچی ہیں کہ انتخابی عمل منظم اور منصوبہ بند انداز میں متاثر کیا جا رہا ہے تو پھر انہیں بھی اسی منظم انداز میں اس کا جواب دینا ہوگا۔ ماہرینِ قانون، ٹیکنالوجی اور آئینی امور پر مشتمل آزاد، خود مختار اور بااختیار ٹیمیں تشکیل دیے بغیر یہ جدوجہد محض بیان بازی تک محدود رہ جانے کا امکان ہے۔ جمہوریت نعروں سے نہیں بلکہ اداروں کی ساکھ، عوامی اعتماد اور شفاف عمل سے زندہ رہتی ہے۔ اگر ووٹ کی حرمت مجروح ہوتی ہے تو یہ صرف کسی ایک جماعت کا نقصان نہیں بلکہ پوری جمہوری ساخت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ ایسے میں سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری محض اقتدار کی کشمکش تک محدود نہیں رہتی بلکہ وہ جمہوری نظام کے محافظ کے طور پر سامنے آتی ہیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں ریلی اور احتجاج اپنی افادیت کھو دیتے ہیں اور عملی، ٹھوس اور دیرپا اقدام وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن جاتا ہے۔ ووٹ چوری کے الزامات اگر درست ہیں تو ان کا جواب عدالتوں، آئینی فورمز اور شفاف تکنیکی جانچ کے ذریعے دیا جانا چاہیے، اور اگر یہ الزامات محض سیاسی دباؤ یا انتخابی بیانیے کا حصہ ہیں تو پھر عوام کو بھی سچ جاننے کا پورا حق ہے۔ جمہوریت کا بنیادی تقاضا یہی ہے کہ سچ کو نعرہ نہیں بلکہ دلیل، ثبوت اور شفافیت کے ساتھ پیش کیا جائے بی کیونکہ ووٹ محض کاغذ یا مشین کا بٹن نہیں، بلکہ عوامی اقتدار، اعتماد اور جمہوری خودمختاری کی اساس ہے۔

رابطہ۔۔۔9934933992

☆☆☆

کیا بنگال کے مسلمان سیاسی بھول کرنے جا رہے ہیں؟

ریاض فردوسی

جب سپریم کورٹ نے ایودھیا کے اندر ایک مناسب جگہ پر بابری مسجد کی تعمیر کے لیے اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ کو 5 ایکڑ زمین دیا تو ہم نے وہاں مسجد کی تعمیر کے لیے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کو قبول نہیں کیا تو اب مرشدآباد کے مسلمان بابری مسجد کی تعمیر کے لیے وہاں کیسے تیار ہو گیے؟ ہمایوں کبیر کا یہ فیصلہ دو اور دو چار کے طرح واضح ہے کہ یہ اس نے اپنے سیاسی فائدہ کے لیے کیا۔ بابری مسجد کے نام سے جو مسجد تھی وہ ایودھیا میں تھی اور وہ مسجد شہید کر دی گئی۔ اس نام سے مرشدآباد میں جو مسجد بنے گی وہ بابری مسجد کا متبادل نہیں ہو سکتی ہے۔

بہار کے اسمبلی انتخابات میں سیمانچل میں اویسی صاحب کی پارٹی کی شاندار جیت کے بعد مرشد آباد کے ہمایوں کبیر بھی اویسی صاحب کے نقشِ قدم پر چل پڑے ہیں۔ وہ مذہبی مسائل کو اٹھا کر تمام مسلم ووٹ اپنے حق میں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے مذہبی کارڈ کھیلا اور اعلان کیا کہ وہ مرشد آباد میں بابری مسجد بنائیں گے۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کے اس کارروائی کے لیے انہیں ترنمول پارٹی سے معطل کر دیا جائے گا اور انہیں ترنمول پارٹی سے معطل کر بھی دیا گیا۔ وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کیا۔ وہ مرشد آباد کے تمام مسلم باشندوں کو متحرک کرنے کی کوشش کریں گے اور انہیں مذہبی مسائل پر اپنے حق میں انہیں ووٹ دینے کے لیے راضی کریں گے تاکہ اویسی کی طرح وہ مسلم کمیونٹی کے لیڈر بن سکیں اور چند اسمبلی سیٹیں جیت سکیں۔ ہمایون کبیر نے مرشد آباد میں جو بابری مسجد بنانے کا فیصلہ کیا وہ فیصلہ درست نہیں ہے۔ وہ اگر مرشد آباد میں کسی نئی مسجد کا تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو وہ کریں یہ اچھی بات ہے، یہ نیکی کا کام ہے لیکن اس مسجد کا نام بابری مسجد رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ مسجد کی سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخ اس نے 6 دسمبر رکھا اور مسجد کا نام بابری مسجد رکھا۔ جب سپریم کورٹ نے ایودھیا کے اندر ایک مناسب جگہ پر بابری مسجد کی تعمیر کے لیے اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ کو 5 ایکڑ زمین دیا تو ہم نے وہاں مسجد کی تعمیر کے لیے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کو قبول نہیں کیا تو اب مرشد آباد کے مسلمان بابری مسجد کی تعمیر کے لیے وہاں کیسے تیار ہو گیے؟ ہمایوں کبیر کا یہ فیصلہ دو اور دو چار کے طرح واضح ہے کہ یہ اس نے اپنے سیاسی فائدہ کے لیے کیا۔ بابری مسجد کے نام سے جو مسجد تھی وہ ایودھیا میں تھی اور وہ مسجد شہید کر دی گئی۔ اس نام سے مرشد آباد میں جو مسجد بنے گی وہ بابری مسجد کا متبادل نہیں ہو سکتی ہے۔ بابری مسجد اسی وقت بابری مسجد تھی جب تک وہ ایودھیا میں قائم تھی۔ کسی تاریخی مسجد یا تاریخی عمارت کی حیثیت تاریخی اس وقت تک رہتی ہے جب تک وہ تاریخی عمارت یا مسجد اس تاریخی مقام پر قائم ہو جہاں وہ پہلے قائم تھی لیکن جب اس تاریخی عمارت یا تاریخی مسجد کو اس کے اصل مقام سے ہٹا کر کسی دوسرے مقام پر قائم کرتے ہیں تو اس کی تاریخی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ دلی کے لال قلعہ کی حیثیت تاریخی اس وقت تک قائم ہے جب تک وہ لال قلعہ دلی میں واقع ہے۔ آگرہ کے تاج محل کی حیثیت تاریخی اس وقت تک ہے جب تک تاج محل آگرہ میں قائم ہے۔ اس لیے مرشد آباد میں بابری مسجد کے نام سے مسجد تعمیر کرنے سے وہ مسجد بابری مسجد کبھی نہیں کہلائے گی اور نہ ہی اسکی کوئی تاریخی حیثیت حاصل ہوگی، ہاں یہ ضرور ہوگا کہ اس کے ذریعے ایک نیا فتنہ وفساد اس ملک میں قائم ہوگا اور مسلم دشمنوں کو موقع فراہم ہو جائے گا، سچ بات ہے کہ کسی بھی مسجد کی تعمیر سے بابری مسجد کی شہادت کا غم ختم نہیں ہوگا۔ اویسی صاحب کی پارٹی کی کامیابی کے بعد مسلم لیڈروں میں ایک نئی سیاسی سوچ نے جنم لیا اور وہ یہ ہے کہ گنجان مسلم آبادی والے علاقوں میں مسلمانوں کو ایک مسلم لیڈر کو اور مسلم پارٹی کو ووٹ کرنا چاہیے اور وہ کسی غیر مسلم لیڈر اور غیر مسلم سیاسی پارٹی کو ووٹ نہیں کرنا چاہیے چاہے وہ سیکولر ہو یا غیر سیکولر۔ اس کی ایک تازہ مثال مرشد آباد میں دیکھنے کو مل رہی ہے جہاں ہمایوں کبیر نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک نئی سیاسی پارٹی شروع کریں گے اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کے خلاف لڑیں گے۔ ہمایوں کبیر نے خود اعلان کیا کہ وہ آسانی سے دو اسمبلی سیٹیں جیت سکتے ہیں ایک مرشد آباد کے ریجی نگر سے اور دوسرا مرشد آباد کے بیلڈانگا سے۔ ریجی نگر سے بیلڈانگا تک تیس کیلومیٹر کے دایرہ میں ہمایوں کبیر کا زبردست اثر اور رسوخ ہے۔ حال ہی میں بابری مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں لاکھوں بنگالی مسلمانوں کو مسجد کی تعمیراتی کام میں تعاون کرتے ہوئے دیکھا گیا اور ایسا لگتا ہے کہ وہ بنگالی مسلمان ووٹروں کو ٹی ایم سی سے دور کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن اگر ہمایوں کبیر اپنے سیاسی منصوبے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس سے بی جے پی پارٹی کے اقتدار میں آنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے اور یہ بنگال کے مسلمانوں کے لیے ایک مہلک قدم ہوگا۔ مرشد آباد کے بنگالی مسلمان ان بہار کے عوام کے جیسی غلطی کرنے جا رہے ہیں، جنہوں نے دس ہزار روپے لے کر بی جے پی کو ووٹ دیا اور بعد میں پارٹی کے وزیر داخلہ نے ان کے گھر گرانے کا حکم دیا اور اب وہ رو رہے ہیں اور پچھتا رہے ہیں لیکن ایک کہاوت ہے کہ اب پچھتائے سے کیا فائدہ جب چڑیا چگ گیی کھیت۔ آج کے سیاسی مسلم رہنما ہماری قوم کو اسی راستے پر لے جا رہے ہیں جس راستے پر آزادی سے پہلے کے مسلمان محمد علی جناح کی راہ پر چلے تھے جس کا خمیازہ ہندوستان کا مسلمان آج تک بھگت رہا ہے۔ جناح نے برٹش راج سے مسلمانوں کے لیے Separate Electorate کی مانگ کی تھی جس کے مطابق مسلمان صرف مسلمان امیدوار کو ووٹ کریں گے۔ آج کے مسلم سیاسی رہنما تقریباً ایسا ہی کام کر رہے ہیں۔ ایسی ہی غلطی دوبارہ ہم کرنے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں مسلمان ایک الگ سیاسی پارٹی بنا کر اور الیکشن میں ووٹ دے کر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ مسلمانوں کو قومی سلسلہ کے ساتھ چلنا ہی ہوگا۔ مرشد آباد میں اگر نئی مسجد تعمیر ہو جاتی ہے اور 2026ء میں ممتا کی حکومت برقرار رہتی ہے تو انشاءاللہ ممتا کی حکومت اس مسجد میں نمازیوں کو نماز پڑھنے سے نہیں روکے گی کیونکہ وہ سیکولر مزاج کی ہے اور مسلم دوست وزیر اعلی ہے لیکن اگر بی جے پی کی حکومت آتی ہے تو اس مسجد کی حفاظت کی ذمہ داری مرشد آباد کے مسلمانوں پر ہوگی۔ آیندہ بنگال کے اسمبلی انتخابات میں اگر ترنمول چلی گئی اور بی جے پی آ گئی تو ہمارا گھر، مسجد، مدرسہ سلامت نہیں رہے گا۔ جو دوسری ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے، اندیشہ ہے یہاں بھی مسلمانوں کے ساتھ ویسا ہی ہوگا۔ لوگ آنکھیں کھول کر دیکھ لیں، اتر پردیش، آسام اور مہاراشٹر میں کیا ہوا اور اب بہار میں کیا ہو رہا ہے۔ اویسی صاحب حیدرآباد سے بیٹھ کر مرشد آباد میں ہو رہے اس سیاسی تماشہ کو دیکھ رہے ہوں گے اور سوچتے ہوں گے یہ کیا ہو رہا ہے۔ آئندہ سال بنگال کے اسمبلی انتخابات میں مرشد آباد کے بعض مسلمانوں کا ووٹ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا بعض مسلمان اویسی کو ووٹ کریں گے اور بعض مسلمان ہمایوں کبیر کو ووٹ کریں گے۔ ہمایوں کبیر نے تو اویسی کے ساتھ سیاسی اتحاد کرنے کی بات کہی ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ اویسی صاحب اس سیاسی اتحاد کے لیے راضی ہوتے ہیں یا نہیں؟ سیاسی اتحاد ہو یا نہ ہو ہر حال میں مسلمانوں کا ووٹ سیکولر پارٹی کے خلاف پڑنے سے سیاسی فائدہ بی جے پی کو ہی ہوگا۔ یہ بات مسلمانوں کو سمجھ میں نہیں آ رہی ہے۔ بنگال میں 33 سال لیفٹ فرنٹ اور تقریباً 10 سال ٹی ایم سی کی حکومت میں، مسلمان امن وامان سے رہتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کے نوجوانوں کو معلوم نہیں کیا ہو گیا ہے کہ جن سیکولر پارٹیوں کے دوران حکومت میں، ہم امن وامان سے تھے آج ان ہی سیکولر پارٹیوں کے خلاف ووٹ دینے کا مزاج بنا رہے ہیں۔ یہ سراسر بیوقوفی ہے، ابھی کے لیے یہ اجتماعی خودکشی ہے۔ کیا ہم چند ذلیل لوگوں کی یہ بت سچ کر دکھانا چاہتے ہیں کہ جہاں بھی مسلمان امن سے رہیں گے وہاں فتنہ پھیلائیں گے؟ مسلمانوں کو سکون و اطمینان سے رہنا نہیں آتا ہے؟ مسلمانوں کا مذہب انہیں بدامنی سکھاتا ہے؟ مسلمانوں کے نبی نے معاذ اللہ انہیں کوئی اچھی چیز نہیں سکھائی ہے؟ (توبہ استغفراللہ) آخر میں! ہمایوں کبیر نے مرشد آباد میں بابری مسجد کی سنگ بنیاد کی بات ایک جھوٹ پر کی ہے۔ ہمایوں کبیر نے اعلان کیا تھا کہ سعودی عرب سے مولانا 6 دسمبر کو بابری مسجد کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کریں گے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ اس دن جو مولانا صاحب وہاں موجود تھے وہ سعودی عرب کے نہیں تھے بلکہ وہ مغربی بنگال کے مشرقی مدناپور کے رہنے والے تھے۔ مولانا صاحب نے انکشاف کیا کہ ان سے مرشد آباد سے تعلق رکھنے والے ان کے ساتھی مولانا قاری سفیان صاحب نے رابطہ کیا اور انہیں مرشد آباد کے بھرت پور میں ایک مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی اور وہ وہاں قرآن کی تلاوت کرنے والے تھے۔ قاری سفیان صاحب سے بھرت پور کے ایک حافظ محمد یوسف صاحب نے رابطہ کیا تھا، لیکن مولانا صاحب کو نا مسجد کا نام بتایا گیا اور نہ ہی منتظم کا نام بتایا گیا اور نا ہی انہوں نے تحقیق کی ضرورت محسوس کی؟ بعد میں انہیں بتایا گیا کہ وہ بابری مسجد کے سنگ بنیاد کے پروگرام میں شرکت کرنے والے ہیں جس کا اہتمام ہمایوں کبیر نے کیا تھا۔ جب وہ مرشد آباد پہنچے اور اسٹیج پر چڑھے تو مولانا صاحب کو محفل سے تعارف کرایا گیا کہ وہ سعودی عرب سے آئے ہیں۔ یہ بات سن کر مولانا صاحب، ہکا بکا رہ گئے۔ مولانا صاحب نے یہ تمام باتیں فیس بک پر ایک وڈیو میں جاری کر کے بتایا۔

اہم بات!

پندرہ سالہ محترمہ ممتا صاحبہ کی حکومت میں مسلمانوں کو کیا ملا؟

(1) فرقہ وارانہ فسادات اور تشدد سے ہم محفوظ ہیں۔
(2) مساجد اور مدارس محفوظ ہیں۔
(3) سڑکوں اور گلیوں میں جمعہ کی نماز ادا کرنے پر کوئی پابندی نہیں۔
(4) عید الاضحیٰ کے موقع پر جانور ذبح کرنے پر کوئی پابندی نہیں۔
(5) مائیک پر اذان دینے پر پابندی نہیں۔
(6) مسلمانوں کی دکانیں اور گھروں کو توڑا نہیں جا رہا ہے، جیسا کہ دوسرے ریاستوں میں ہو رہا ہے۔
(7) مسلمانوں کو جے شری رام کہنے کو کوئی نہیں کہتا۔
(8) اسلامی لباس میں کسی مسلمان کو ہراساں نہیں کیا جاتا ہے۔
(9) حجاب میں کسی مسلمان لڑکی کو طعنہ نہیں دیا جاتا ہے۔
(10) اقلیتی طلباء کو اسکالرشپ مل رہا ہے۔
(11) اقلیتوں کو او بی سی سرٹیفکیٹ مل رہا ہے۔
12) اقلیتوں کو سرکاری شعبوں میں نوکریاں مل رہی ہیے۔
(13) یہاں کسی کا Mob lynching نہیں ہوتا ہے۔

رابطہ:9968012976

راھنمائی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

راہنمائی دنیا کے عظیم ترین کاموں میں سے ایک ہے، اس کے لیے مختلف طریق کار استعمال کیے جاتے رہے ہیں، اس کے پیچھے ہر دور میں اہم شخصیات کار فرما رہے ہیں اور ان کی جد وجہد کوشش لگن اور جذبہ خیر خواہی سے ملک وسماج اور انسان پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوتے رہے ہیں، یہ کام انتہائی تحمل، برداشت اور صبر کا متقاضی ہوتا ہے، دلوں کی نرمی اور جذباتیت سے دوری کے بغیر اس کام کو کرنا عملاً ممکن نہیں ہوتا ملکوں کی تاریخ کے اوراق الٹیے تو بے شمار واقعات میرے اس خیال کی تائید کے لیے آپ کو مل جائیں گے۔ آج کل رہنمائی کے لیے مشین ایجاد ہوگئی ہے آپ کو کہیں جاتا ہے، راستہ نامعلوم ہے تو مشین میں اپنی منزل کا پتہ ڈال دیجئے اور بے فکر ہو کر اس کے بتائے ہوئے راستے پر گاڑی بڑھاتے جایئے، وہ راستے کے بارے میں نقشہ بھی دکھائے گا، ایگزٹ بھی بتائے گا، اگر آپ پڑھنا نہیں جانتے ہیں، نقشہ سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تو وہ بول کر بھی آپ کو بتائے گا، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ نے اس کی ہدایت کو نہیں مانا اور اپنی دھن میں آگے بڑھ گیے تو وہ آپ کو برا بھلا نہیں کہتا، گالیاں نہیں دیتا، یہ بھی نہیں کہتا کہ میری ہدایت نہیں ماننی ہے تو میری خدمت لیتے ہی کیوں ہو، جاؤ من مانی کرو اور گمراہ ہو جاؤ، راہنمائی کرنیوالی یہ مشین ایسا کچھ نہیں کرتی وہ آپ کو اگلا موڑ بتا دیتی ہے، جہاں سے آپ اپنی منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں، دوبارہ بھی آپ نے اسکی ہدایت کی اَن دیکھی کر دی تو بھی وہ آپ سے خفا نہیں ہوتا، بلکہ اگلا راستہ بتاتا ہے جہاں سے آپ صحیح راہ پر چل کر منزل کو جا سکتے ہیں۔ انسان کے بنائے ہوئے مشین میں راہبری کے لیے یہ خاص وصف موجود ہے کہ وہ کسی حال میں آپے سے باہر نہیں ہوتا بلکہ ہر بار بھٹکنے پر نئے راستے کی راہنمائی کرتا ہے، انسانوں کے لیے اس میں بڑا اسبق ہے، وہ اگر راہنما ہے، راہ بری کرتا ہے، قائد ہے یا قیادت کرنا چاہتا ہے تو اسے لازم ہے کہ یہ صفت اپنے اندر پیدا کرے، راہنماؤں کا مزاج یہ بن گیا ہے کہ وہ ہدایت کی تھوڑی بہت اَن دیکھی پر بھی چراغ پا ہو جاتے ہیں، مسلک ذات برادری، علاقائیت کے داعیان اور اپنی اپنی برادری کے رہنماؤں میں اس سلسلے میں بڑی کمیاں پائی جاتی ہیں، جو خود کو راہ بر سمجھتے ہیں وہ دوسروں کو برا بھلا کہنے طعن وتشنیع کرنے بلکہ کافر اور مرتد تک کہنے سے گریز نہیں کرتے، یہ کام راہ بر کا نہیں ہے، راہ بر کا کام آخری وقت تک بغیر چراغ پا ہوئے راہنمائی کرنا ہے، اور انتہائی صبر کے ساتھ منزل تک پہونچنے کے لیے اگلا ایگزٹ (Exit) بتاتے رہنا ہے، اس کو کہتے ہیں متبادل کی تلاش، جن لوگوں کے درمیان راہ بری کار گر نہیں ہو پا رہی ہے، اس کو کس طرح منزل تک پہونچایا جائے یہ راہ بر کی ذمہ داری ہے، راہبر یہ کہہ کر اپنا دامن نہیں جھاڑ سکتا کہ لوگ اس کی نہیں سنتے، ان کے مزاج کا ٹھیک نہیں رہتا، وہ پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہوتے رہتے ہیں، یہ سب شیطانی وساوس اور عذر لنگ ہے جو راہبری کے فرض سے انسانوں کو دور کرتا ہے، یہاں معاملہ راہ زنوں سے گلہ کا نہیں، سوال راہ بر کی رہبری کا ہے، ہم اپنی ساری ناکامی دوسروں کے سر ڈال کر مطمئن ہو جاتے ہیں، یہ اطمینان ہمیں اپنے مقصد سے بھی دور کرتا ہے اور راہ پر کی جدو جہد کو ناکامی تک پہونچا دیتا ہے۔ راہ بر کی حیثیت خواص کی ہوتی ہے، لوگوں کی بھیڑ میں وہ لوگوں سے کچھ الگ تھلگ اور ممتاز ہوتا ہے، وہ سماج کی روح اور جان ہوتا ہے، اسے کسی بھی حال میں نہ تو بھیڑ کا حصہ بننا ہے اور نہ ہی اس سے کٹ کر زندگی گزارنی ہے، اس لیے کہ عوام کی بھیڑ ہی خواص کے لیے جسم ہے، اگر یہ جسم اس سے الگ ہو جائے تو روح اس دنیا میں رواں نہیں رہ سکتی، اس کا مقام یا تو علیین ہوگا یا سجین، روح کو رواں ہونے کے لیے جسم کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے خواص کو اگر کچھ کرنا ہے تو جسم یعنی عوام کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا، اسی طرح عوام کو بھی اپنی قیادت اور راہنماؤں سے بدظن نہیں ہونا چاہیے، اس لیے کہ اگر عوام نے اپنا رشتہ خواص اور قائد سے کاٹ لیا تو وہ جسم بغیر جان کے ہو جائیں گے اور بغیر روح کے جو جسم ہوتا ہے اس کا مقام منوں مٹی تلے قبرستان ہے۔

رابطہ:9304919720

بندگی بے غرض

عبدالعزیز

شرف عالم

میں: تم نے گزشتہ نشست میں اقبال کے ایک شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ بندگی کی غرض جنت کے انعام اور دوزخ کے عذاب کے ڈر سے ماورا ہونی چاہیے۔ لیکن یہ یقین دہانی تو خود اللہ نے اپنے رسولؐ کے ذریعے کرائی ہے کہ جس نے ایمان لانے کے بعد دنیا میں نیک عمل کیے اسے انعام میں جنت عطا کی جائے گی اور وہ دوزخ سے بچا لیا جائے گا۔ اور مجھے اس بات پورا یقین ہے کہ میں جو بھی نیک عمل کروں گا، تو انعام میں خدا مجھے وہ سب کچھ دے گا جس کا اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ وہ: لیکن یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تمہیں یہ یقین کیوں ہے؟ میں: اس لیے کہ اللہ اس ساری کائنات کا خالق ہے، ہمارا پروردگار ہے، پالن ہار ہے، اسی نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اس دنیا میں ہر چیز اس کے حکم کی تابع و پابند ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ ہے سزاوار کبریائی کا ۔ وہی مالک ہے کل خدائی کا اور دوسرے یہ کہ میں خدا اور اس کی بنائی ہوئی ہر شہ کے آگے عاجز ہوں اسی لیے اس کائنات کی تمام چیزوں کی طرح بحیثیت انسان میں بھی اس کا حکم ماننے کا پابند ہوں۔ اور سب سے اہم چیز جو مجھے ہر دم بندگی کی روش پر قائم رکھتی ہے کہ نہ مجھے اپنی زندگی پر کوئی اختیار ہے نہ موت پر۔ یعنی جب خود اپنی تخلیق میں میرا کوئی حصہ نہیں ہے تو مجھے اپنے وجود پر اختیار کیسے ہو سکتا ہے؟......وہ: مگر اس تمام بے اختیاری کے باوجود تمہیں اس زندگی میں اپنے عمل پر پورا اختیار ہے اور اس اختیار کی جواب دہی کے بعد آخرت میں جزا و سزا کا فیصلہ کیا جائے گا۔ یہی وہ غرض ہے جو خدا کے مقام و مرتبے اور اس دنیا میں بندے کی حیثیت کی بنیاد پر اسے نیک عمل پر آمادہ اور برائی سے باز رکھتی ہے۔ میں: لیکن وہ ابتدائی سوال ابھی بھی جواب طلب ہے کہ کسی غرض کے بغیر بندگی کے لیے انسان کی آمادگی کیوں کر ممکن ہے؟ وہ: اصل میں بندگی مکمل سپردگی یعنی Complete Surrender اور سراپا عقیدت کا نام ہے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب بندے کو اس کائنات اور اس کے بنانے والے کی مقتدرت، خلاقیت، اور کاریگری کا مکمل ادراک ہوگا۔ بقول اسمٰعیل میرٹھی ؎

هر چیز سے ہے تیری کاریگری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

اور مشکل یہ ہے کہ آج کے انسان کے پاس اس خلاقی اور کاریگری کو دیکھنے، سمجھنے، غور وفکر کرنے کا وقت ہی نہیں ہے۔ وہ اقبال نے کہا ہے نا

حیرت آغاز وانتہا ہے آئینے کے گھر میں اور کیا ہے

میں: یعنی تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ انسان صرف اس کائنات میں موجود اشیاء وعناصر، چرند پرند، ہوا، اشجار، دریا، پہاڑ، آسمان اور بادل اور نہ جانے کیا کیا کچھ۔ فقط ان کو ہی اپنے مشاہدے میں لا کر عقل کی کسوٹی پر پرکھنا شروع کرے تو شاید اس کے سامنے خدا کی بنائی ہوئی کائنات میں موجود کیمیا گری اور حکمت کا کوئی راز افشا ہو جائے، پھر وہ اس تخلیق کے سامنے خود کو عاجز سمجھتے ہوئے بندگی کا فریضہ بجالائے؟

وہ: لیکن ذرا تم ہی بتاؤ تمہاری اور میری زندگیوں میں یہ مرحلۂ حیرانی کتنی بار آیا ہے؟

میں: شاید ایک بار بھی نہیں بقول میر ؎

سرسری تم جہان سے گزرے — ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

مگر تمہاری اس بات سے میرے ذہن میں ایک اور بات آ رہی ہے، کیا اس کی وجہ وہ نظام فکر اور طریقۂ علم ہے جو بہت کچھ پڑھنے اور سیکھ جانے کے بعد بھی مجھے حیران نہیں کر رہا ہے، میری نیندیں نہیں اڑا رہا، مجھے بے کل نہیں کر رہا، میری کسی ایسے لمحہ ؟ فکر کی طرف رہنمائی نہیں کر رہا جہاں سے میں اپنے من میں ڈوب کر سراغِ زندگی پانے کی جستجو خود سے کر سکوں۔ وہ: تمہاری بات درست ہے کیوں کہ آج کا ہر شعبۂ علم فرد میں صرف ڈگری کے حصول کی جوت جگاتا ہے اور اس کے نتیجے میں زیادہ سے زیادہ پیسے کمانا اس کی آخری منزل قرار پاتا ہے یعنی آج کی درس گاہیں ایک جیسی اُن مختلف فیکٹریوں کی طرح ہیں جہاں سے انسان کی شکل میں لاتعداد مشینیں ہر سال ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں بن کر نکل رہی ہیں جو سوچنے سمجھنے سے عاری، خود کو خدا کا بندہ سمجھنے اور ماننے سے انکاری اور اپنے مقصدِ وجود کو جاننے سے قاصر ہیں۔ بقول اقبال ؎

گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے ترا
کہاں سے آئے صدا لا الٰہ الا اللہ

میں: یعنی تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ انسان کو اپنے علم اور شعور کے ذریعے خدا کی قدرت اور اپنی کم مائیگی کا ادراک رکھتے ہوئے کسی غرض اور لالچ کے بغیر بندگی کا فرض ادا کرنا چاہیے مگر مسئلہ یہ ہے کہ انسان غرض کا بندہ ہے اور خدا نے اسی سرشت پر اسے تخلیق کیا ہے۔ اسی لیے نفس کو مرغوب اشیا کے ذریعے اسے نیک عمل کی ترغیب دلائی اور آگ میں جلنے اور سزا کا خوف دلا کر برائی سے رکنے کا درس دیا۔ تو پھر اگر میں انعام کی لالچ اور آگ کی لپٹ سے بچنے کے لیے ربّ کی بندگی کر رہا ہوں تو اس میں حرج کیا ہے؟ جبکہ آج کے انسان کا حال تو یہ ہے کہ وہ کسی غرض کے لیے بھی بندگی کا روادار نہیں ہے۔

دہلی میں آلودگی سے سپریم کورٹ متاثر، ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سماعتوں میں شامل ہونے کی ہدایت

نئی دہلی 15 دسمبر: قومی راجدھانی میں سردی اور سنگین ہوتے ہوا کے معیار کی روشنی میں ہندوستان کے چیف جسٹس (سی جے آئی) سوریہ کانت نے وکلاء اور فریقین سے کہا ہے کہ وہ سپریم کورٹ میں درج مقدمات کی سماعت کے لیے ہائبرڈ موڈ کا استعمال کریں۔ انہوں نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ورچوئل طور سے پیش ہونے کی سہولت فراہم کرائی ہے۔ سپریم کورٹ کی انتظامیہ کی طرف سے جاری ایک سرکلر میں کہا گیا ہے کہ موجودہ موسم اور فضائی آلودگی کی صورتحال کے پیش نظر چیف جسٹس نے مشورہ دیا ہے کہ اگر سہولت ہو تو بار کے ممبران اور فریقین ذاتی طور پر اپنے معاملوں میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہائبرڈ موڈ کا فائدہ اٹھائیں۔ وکلاء اور فریقین کو سپریم کورٹ کی اس ہدایت کا مقصد ہوا کے خراب معیار سے پیدا ہونے والے صحت کے خطرات کو کم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں پیر کے روز ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 450 سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا جو اس سردی کے موسم کا سب سے آلودہ دن ہے اور دسمبر کا اب تک کا دوسرا سب سے خراب اے کیو آئی سطح بتائی جا رہی ہے۔ کمزور ہواؤں اور سردی کی وجہ سے آلودگی پیدا کرنے والے ذرات فضا کی نچلی تہوں میں ہی پھنسے ہوئے ہیں جس سے صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق 0 سے 50 اے کیو آئی 'اچھا'، 51 سے 500 'اطمانان بخش'، 101 سے 200 '(معتدل)، 201 سے 300 (خراب)، 301 سے 400 '(بہت خراب) اور 401 سے 500 'سنگین' زمرے میں آتا ہے۔ دہلی میں موجودہ اے کیو آئی 'سنگین' زمرے میں ہونے کی وجہ سے ماہرین صحت نے طویل وقت تک ایسی ہوا کے رابطے میں رہنے سے صحت کے خطرات سے خبردار کیا ہے۔ اس سے قبل 26 نومبر کو چیف جسٹس سوریہ کانت نے دہلی کی آلودہ ہوا میں ایک گھنٹے کی صبح کی واک کے دوران تکلیف محسوس کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے عدالتی کارروائی کو مکمل طور پر ورچوئل موڈ میں منتقل کرنے پر غور کیا۔ انہوں نے یہ تبصرے الیکشن کمیشن کے ذریعہ کئی ریاستوں میں ووٹر لسٹوں پر خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) سے متعلق فیصلوں کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کے دوران کئے تھے۔ سپریم کورٹ فی الحال ہائبرڈ موڈ میں کام کر رہی ہے، جس میں جسمانی اور ورچوئل دونوں سماعتیں ہو رہی ہیں۔ اس سے قبل 13 نومبر کو جسٹس پی ایس نرسمہا نے دہلی-این سی آر میں ہوا کے خطرناک معیار کو دیکھتے ہوئے وکلاء کو ورچول طور سے حاضر ہونے کا مشورہ دیا تھا۔

حکومت خود پارلیمنٹ چلانا نہیں چاہتی ہے : پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور لوک سبھا میں پارٹی کی رکن پریانکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ حکومت کے وزراء پارلیمنٹ کی کارروائی میں خلل ڈال رہے ہیں اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت خود پارلیمنٹ کو نہیں چلانا چاہتی ہے۔ پیر کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محترمہ واڈرا نے کہا کہ "پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے وقفہ سوالات میں رکاوٹ پیدا کی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی انہوں نے کارروائی میں خلل ڈالنا شروع کر دیا، جس سے ہنگامہ پیدا ہوا اور ایوان کو ملتوی کر دیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کی نیت ایوان کو چلانے کی نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ "مودی حکومت خود پارلیمانی اجلاس کو متاثر کر رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مودی حکومت پارلیمنٹ چلانا ہی نہیں چاہتی ہے۔ ہم نے پارلیمنٹ میں آلودگی پر بحث کا مطالبہ کیا تھا لیکن وہ بحث بھی نہیں ہو رہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوتے ہی حکمراں پارٹی کے ارکان نے کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اتوار کے روز رام لیلا میدان میں منعقدہ ریلی میں وزیراعظم نریندر مودی کے لیے نازیبا الفاظ استعمال کیے گئے اور اس کے لیے پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔

جیل میں بند اعظم خان پر ٹوٹا غم کا پہاڑ، بھابھی کے انتقال سے کنبہ میں ماتم، تدفین میں شرکت کے لیے عرضی داخل

اتر پردیش 15 دسمبر: سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کی بھابھی کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس بارے میں اہل خانہ نے اتر پردیش واقع رامپور ضلع انتظامیہ کو جانکاری دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے ساتھ 4 گھنٹے کی پیرول دے دیں۔ دراصل اعظم خان اور ان کے بیٹے رامپور کی جیل میں بند ہیں۔ اعظم خان کی بھابھی کے انتقال سے پورے کنبہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ اہل خانہ کے ایک فرد نے ضلع مجسٹریٹ کو اس بارے میں خط لکھا ہے، جس میں کہا ہے کہ "عرضی گزار کے سگے ماما محمد اعظم خان ابن مرحوم ممتاز خان اور ان کے بیٹے محمد عبداللہ اعظم خان اس وقت ضلع جیل رامپور میں قید ہیں۔ محمد اعظم خان کی سگی بھابھی سلمہ شہناز بیوی شریف خاں، باشندہ ٹنکی نمبر 5 گھیر میر باز خاں تھانہ گنج ضلع رامپور کا انتقال ہو گیا ہے۔" خط میں بتایا گیا ہے کہ عرضی گزار کے ماما محمد اعظم خان کی سگی بڑی بھابھی اور محمد عبداللہ اعظم خاں کی سگی تائی ہے، ان کا؟ خری دیدار و تدفین میں وہ شامل ہونا چاہتے ہیں، اور ان کا یہ حق ہے۔ سلمہ شہناز کی تدفین ممتاز پارک کے سامنے واقع قبرستان میں مورخہ 15.12.2025 کو شام 4 بجے رامپور میں کیا جانا طے پایا ہے۔ اس خط میں اپیل کی گئی ہے کہ محمد اعظم خاں ابن ممتاز خان و محمد عبداللہ اعظم خان ابن محمد اعظم خان کو مورخہ 15.12.2025 کو 2 بجے دوپہر سے 6 بجے شام تک تدفین میں شامل ہونے کے لیے پیرول فراہم کرنے کا کرم کریں۔ اعظم خان اور ان کے بیٹے کی پیرول کے لیے یہ خط فرحان علی نے لکھا ہے۔

بہار کے مظفر پور میں باپ نے 5 بچوں سمیت پھانسی لگالی، 4 کی موت، 2 بچے بچ گئے

مظفر پور 15 دسمبر: بہار کے مظفر پور میں پیر کی صبح اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک گھر میں 4 لاشیں پھندے سے لٹکنے کی خبر پھیلی۔ یہ دردناک واقعہ ضلع کے سکرا تھانہ علاقے کے تحت مشرولیا گاؤں میں پیش آیا۔ ایک ہی خاندان کے 4 لوگوں کی موت سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفیوں میں والد اور اس کی 3 بیٹیاں شامل ہیں جن کی لاشیں پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئیں۔ مرنے والوں کی شناخت والد امرناتھ رام (36-37 سال)، بیٹیوں انورادھا کماری (11-12 سال)، شیوانی کماری (تقریباً 10 سال) اور رادھیکا کماری (تقریباً 7-8 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ امرناتھ رام نے اپنے دو بیٹوں شیوم (6 سال) اور چندن (تقریباً 4 سال) کو بھی پھانسی پر لٹکا دیا، لیکن وہ بچ گئے۔ ان کے شور مچانے کے بعد گاو؟ں کے لوگ جمع ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ رات دیر گئے پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سکرہ کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں ماحول سوگوار ہے۔ خاندان کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہے تو وہیں آس پاس کے لوگ صدمے میں ہیں۔ پولیس نے واقعے کے بارے میں مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ اور وجہ جاننے کی کوشش کرتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق امرناتھ رام کافی عرصے سے قرض اور مالی مشکلات سے دوچار تھا۔ شبہ ہے کہ اسی دباؤ کی وجہ سے اس نے انتہائی قدم اٹھایا۔ تاہم اس خودکشی کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ امرناتھ کی بیوی کا انتقال ہو چکا ہے۔ بیٹے شیوم نے بتایا کہ رات میں سب لوگوں نے کھانا کھایا تھا۔ اس نے بتایا کہ اس کے والد نے ہی سب کو پھندے سے لٹکایا تھا اور ٹرنک سے کودنے کے لیے کہا تھا۔ وہ (شیوم) جب کودا تو گردن میں درد ہوا تو اس نے پھندا کھول دیا۔ پھر اس نے اپنے بھائی چندن کے گلے سے بھی پھندا نکال دیا۔ اس طرح دونوں کی جان بچ گئی۔ فی الحال پولیس نے دونوں بچوں کو اپنے پاس رکھا ہے۔

تہواروں کے موقع پر بھی ہوائی کرایوں میں ناجائز اضافے پر حکومت کارروائی کرے گی: نائیڈو

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے پیر کے روز کہا کہ تہواروں کے مواقع پر یا کسی اور وجہ سے مستقبل میں جب بھی ہوائی جہازوں کے کرایوں میں ناجائز اضافہ ہوگا، حکومت اس پر کارروائی کرے گی۔ مسٹر نائیڈو نے راجیہ سبھا میں انڈیگو بحران کے دوران کرایوں کی زیادہ سے زیادہ حد سے متعلق پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ انڈیگو بحران کے وقت لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس دوران ہندوستانی ہوابازی کے شعبے میں صلاحیت بہت کم ہو گئی تھی۔ انڈیگو ایک بڑی ایئر لائن ہے اور اس نے بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ کیں، جس کے نتیجے میں دستیاب نشستوں کی تعداد کم ہو گئی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ "اس کا براہِ راست اثر یہی ہوتا تھا کہ ہوائی کرایوں میں اضافہ ہوتا، اسی لیے ہم نے کرایوں کی زیادہ سے زیادہ حد مقرر کی تھی۔ دیگر مواقع پر بھی جب کبھی ہوائی کرایے بڑھتے ہیں تو وزارت اس پر قریبی نظر رکھ رہی ہے۔ جب بھی ایسی کوئی صورتحال پیدا ہوگی، وزارت کارروائی کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ اونم اور دیگر تہواروں کے موقعوں پر بھی کرایوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ شمالی ہندوستان میں دیوالی کے دوران بھی یہی صورتحال رہتی ہے۔ کمبھ میلے کے دوران، پہلگام حملے کے بعد اور کووڈ-19 کے زمانے میں بھی حکومت نے ہوائی کرایوں کی زیادہ سے زیادہ حد مقرر کی تھی۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر نائیڈو نے کہا کہ حکومت نے نہ صرف گھریلو بلکہ بین الاقوامی روٹس پر بھی کرایوں کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ڈی جی سی اے میں ٹیرف مانیٹرنگ یونٹ کو مزید مضبوط کیا گیا ہے اور تمام روٹس پر ہم نگرانی کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی روٹس کی بھی اب نگرانی کی جا رہی ہے۔ ہم ایئر لائنز پر بھی دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں تاکہ موقع پرستی کی وجہ سے کبھی کبھار جو ناجائز کرایوں کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے، وہ نہ بنے۔" اس سے پہلے انہوں نے کہا کہ ہوائی کرایہ ایک غیر منظم (نان ریگولیٹڈ) شعبہ ہے، اس لیے جب طلب زیادہ ہوتی ہے تو کرایے بڑھ جاتے ہیں۔

لیفٹیننٹ سائی جادھو نے رقم کی نئی تاریخ، ٹیریٹوریل آرمی کی پہلی خاتون افسر بننے کا کارنامہ دیا انجام

مہاراشٹر 15 دسمبر: مہاراشٹر کے کولہاپور کی رہنے والی سائی جادھو نے انڈین ملٹری اکیڈمی (ا?ئی ایم اے) کے 93 سال قدیم تاریخ میں ایک نیا باب جوڑ دیا ہے۔ وہ ٹیریٹوریل ا?رمی (علاقائی فوج) کی پہلی خاتون افسر بنی ہیں اور ا?ئی ایم اے سے تربیت پورا کرنے والی پہلی خاتون افسر کیڈٹ ہیں۔ یہ کامیابی ہندوستانی فوج میں خواتین کی شراکت اور خودمختار کی سمت میں بڑا قدم ہے۔ سائی جادھو کا انتخاب قومی سطح کے سخت مقابلہ جاتی امتحان اور ایس ایس بی انٹرویو پاس کرنے کے بعد ہوا۔ وہ ٹیریٹوریل ا?رمی کے لیے اسپیشل کورس میں شامل ہوئیں۔ اس کورس میں مجموعی طور پر 16 افسر کیڈٹ تھے، جن میں سائی تنہا خاتون تھیں۔ انہوں نے 6 مہینے کی سخت اور مشکل ٹریننگ مکمل کی۔ یہ ٹریننگ جسمانی اور ذہنی دونوں طریقے سے سخت تھی، جس میں قائدانہ ہنر، قوت برداشت اور فوج کے تئیں ذمہ داری کے جذبہ کو مضبوط کیا جاتا ہے۔ سائی جادھو کے لیے ا?ئی ایم اے دہرادون میں ہوئی پاسنگ ا?و?ٹ پریڈ (پی او پی) ایک تاریخی لمحہ تھا۔ سائی کے خوش نصیب والدین نے خود ان کے کندھوں پر لیفٹیننٹ کے اسٹار لگائے۔ سائی کی اس کامیابی سے ہزاروں نوعمر خواتین کو ترغیب ملے گی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سائی کا کنبہ پہلے سے ہی فوج سے منسلک ہے۔ ان کے والد سندیپ جادھو ہندوستانی فوج میں میجر ہیں، جبکہ دادا برطانوی فوج میں خدمات دے چکے ہیں۔ کنبہ کی یہ خوشحال فوجی روایت ہی سائی کے مسلح افواج میں کیریئر بنانے کے فیصلے کو متاثر کرنے کا اہم سبب بنی۔ لیفٹیننٹ سائی جادھو کی کامیابی صرف ان کی ذاتی حصولیابی نہیں ہے، بلکہ ہندوستانی فوج میں خواتین کے لیے یکساں مواقع کا راستہ بھی کھولتی ہے۔ سائی نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ٹریننگ بہت سخت تھی، لیکن اس سے ان کے اندر قیادت کی صلاحیت اور ملک کی خدمت کا جذبہ مزید مضبوط ہوا۔

دہلی پولیس نے میسی کے پروگرام کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کی

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) دہلی ٹریفک پولیس نے پیر کے روز عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی کے دورے کے پیشِ نظر ٹریفک کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ میسی کا پروگرام دوپہر ایک بجے سے شام 4 بجے تک دارالحکومت کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم، فیروز شاہ کوٹلہ گراؤنڈ میں ہے۔ اس حوالے سے ٹریفک پولیس نے کہا کہ پروگرام کے دوران گاڑیوں کے راستوں میں تبدیلی، بندش اور بڑی تعداد میں ناظرین کی آمد و رفت کی وجہ سے اسٹیڈیم کے اندر اور ارد گرد ٹریفک کی رفتار سست رہنے کی توقع ہے۔ بہادر شاہ ظفر روڈ اور جواہر لعل نہرو روڈ پر ٹریفک بندشیں رہیں گی، جبکہ دریا گنج سے بہادر شاہ ظفر روڈ اور گرو نانک چوک سے آصف علی روڈ تک بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ پولیس نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ دوپہر 12 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان کئی مرکزی راستوں سے گریز کریں، جن میں راج گھاٹ سے دہلی گیٹ تک جواہر لعل نہرو روڈ، کملا مارکیٹ تک، ترکمان گیٹ سے دہلی گیٹ تک آصف علی روڈ، اور دہلی گیٹ سے رام چندر اگروال چوک (آئی ٹی او) تک، بہادر شاہ ظفر روڈ دونوں جانب شامل ہیں۔ اسٹیڈیم میں گیٹ ایک سے آٹھ تک جنوب کی جانب بہادر شاہ ظفر روڈ سے، گیٹ 10 سے 15 تک، مشرق کی جانب امبیڈکر اسٹیڈیم بس ٹرمنل کے قریب جے ایل این روڈ سے، اور گیٹ 16 سے 18 تک مغرب کی جانب پیٹرول پمپ کے قریب بہادر شاہ ظفر روڈ سے داخل ہو سکتے ہیں۔ ماتا سندری روڈ، راج گھاٹ پاور ہاؤس روڈ اور ویلڈرم روڈ پر مفت پارکنگ کی سہولت دی گئی ہے۔ اسٹیڈیم کے قریب پارکنگ صرف لیبل والی گاڑیوں کے لیے ہوگی، اور مقررہ پارکنگ ایریا میں داخلہ شہیدی پارک کے قریب بہادر شاہ ظفر روڈ پر وکرم نگر کٹ سے ہوگا۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ بہادر شاہ ظفر روڈ، جے ایل این روڈ اور راج گھاٹ اور اندرا پرستھ (آئی پی) پل کے درمیان رنگ روڈ پر پارکنگ کی اجازت نہیں ہوگی۔ غلط طریقے سے پارک کی گئی گاڑیوں کو اٹھا لیا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ایپ پر مبنی ٹیکسی پک اپ اور ڈراپ آف پوائنٹس مولانا آزاد میڈیکل کالج گیٹ نمبر 2 پر بہادر شاہ ظفر روڈ اور راج گھاٹ چوک پر قائم کیے گئے ہیں۔ دہلی ٹریفک پولیس نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے سفر کی پہلے سے منصوبہ بندی کریں اور اپنے سرکاری مواصلاتی چینلز کے ذریعے معلومات حاصل کرتے رہیں۔

گھنے کہرے کے سبب دہلی ایئرپورٹ پر 80 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پیر کے روز گھنے کہرے کے سبب 80 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جبکہ کم از کم پانچ پروازوں کا رخ قریبی شہروں کی جانب موڑ دیا گیا۔ ہوائی اڈے کی ویب سائٹ کے مطابق آج 80 سے زائد گھریلو اور بین الاقوامی پروازیں منسوخ رہیں۔ حکام کے مطابق کم از کم پانچ پروازوں کو دوسرے شہروں میں لینڈ کرایا گیا ہے۔ دہلی ہوائی اڈے کی جانب سے سوشل میڈیا پر دوپہر 1:03 بجے کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اب حالات میں بہتری آ رہی ہے، تاہم پہلے سے بڑی تعداد میں پرواز کے منتظر طیاروں کی وجہ سے صورتحال معمول پر آنے میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔ ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے بھی اپنی ویب سائٹ پر صبح 10:48 بجے تک پروازوں کی منسوخی کی اطلاع دی ہے۔ دہلی کے علاوہ شمالی ہندوستان کے دیگر شہروں سے بھی پروازوں کی منسوخی کی اطلاع ملی ہے۔ اس موسم میں آج پہلا دن تھا، جب دہلی ہوائی اڈے پر کہرے کا اثر دیکھا گیا۔

دہلی میں گھنا کہرا، انڈیگو اور ایئر انڈیا نے پروازوں میں تاخیر کی وارننگ جاری کی

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) دہلی-قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں پیر کی صبح گھنا کہرا چھایا رہا، جس کے باعث اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حدِ بصارت کم ہو گئی۔ اس صورتحال کے پیش نظر انڈیگو اور ایئر انڈیا سمیت مختلف فضائی کمپنیوں نے پروازوں میں ممکنہ تاخیر کے حوالے سے وارننگ جاری کی ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق پالم میں صبح تقریباً 4:30 بجے حدِ نگاہ 100 میٹر تک رہ گئی، جبکہ 5 سے 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی ہلکی مغربی ہواؤں کے ساتھ اس کے مزید کم ہو کر 50 میٹر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ کم حدِ نگاہ کے باعث پروازوں کے آپریشن پر اثر پڑنے کا خدشہ ہے، خاص طور پر صبح کے ابتدائی اوقات میں۔ انڈیگو اور ایئر انڈیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیانات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی صورت حال سے متعلق تازہ معلومات کے لیے سرکاری ویب سائٹس اور موبائل ایپلیکیشنز سے معلومات حاصل کرتے رہیں۔ ایئر لائنز نے مسافروں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ سلامتی ان کی اولین ترجیح ہے اور ممکنہ رکاوٹوں کے دوران مسافروں کی مدد کے لیے گراؤنڈ ٹیمیں اسٹینڈ بائی پر ہیں۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ موسم کی چیلنجنگ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے سفر کی منصوبہ بندی اسی کے مطابق کریں۔

کانگریس کی ریلی میں وزیراعظم کے خلاف نازیبا نعروں پر راجیہ سبھا میں ہنگامہ، کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) حکمراں جماعت کے ارکان نے اتوار کو کانگریس کی ایک ریلی میں وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف نازیبا نعرے لگائے جانے کی پیر کے روز راجیہ سبھا میں سخت مذمت کی۔ اس کے بعد حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے ارکان کے درمیان شدید نوک جھونک کے باعث پیدا ہوئی بدنظمی کو دیکھتے ہوئے ایوان کی کارروائی دوپہر بارہ بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے قانون سازی سے متعلق دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے کے بعد جیسے ہی کارروائی شروع کرنی چاہی، ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے رام لیلا میدان میں کانگریس کی ریلی کے دوران وزیراعظم مودی کے خلاف نازیبا نعرے لگائے جانے کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے اس واقعے پر اپوزیشن لیڈر اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی سے ملک سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'بہت افسردہ دل کے ساتھ میں ایک بات ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ کل کانگریس پارٹی کی ریلی میں نعرہ لگایا گیا کہ 'مودی تیری قبر کھدے گی، آج نہیں تو کل کھدے گی'۔" انہوں نے کہا کہ اس طرح کے نعرے کانگریس پارٹی کی سوچ اور ذہنیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس سے بڑے ناموں کی بے چینی واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ ساتھ ہی وزیراعظم کے بارے میں اس قسم کی بات کہنا اور ان کی موت کی تمنا کرنا اپنے آپ میں انتہائی قابلِ مذمت ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 15 دسمبر (یواین آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 16 دسمبر کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1431۔ انگلینڈ کے بادشاہ ہنری ششتم کو فرانس کے بادشاہ کا عہدہ دیا گیا۔

1515۔ پرتگال کے گورنر الفانسو دی البرک کی گوا کے قریب موت واقع ہوئی تھی۔

1631۔ اٹلی میں آتش فشاں کے پھٹنے سے چھ گاؤں تباہ، چار ہزار سے زیادہ افراد مارے گئے۔

1707۔ جاپان کے ماؤنٹ فوجی پہاڑ میں آخری بار آتش فشاں کا دھماکہ ہوا۔

1835۔ نیویارک میں زبردست آگ سے 600 عمارتیں جل کر خاک ہو گئیں۔

1862۔ نیپال میں آئین کا نفاذ عمل میں آیا۔

1864۔ امریکہ کی ٹینیسی ریاست میں 4400 لوگوں کی قربانی لینے والی نیس ویلے جنگ ختم ہوئی۔

1889۔ برطانوی پارلیمنٹ کے باضابطہ اعلان کو بادشاہ ولیم اور ملکہ میری نے منظور کر کے حکومت میں عوام کے حقوق کو تسلیم کیا۔

1920۔ چین کے کانسو صوبہ میں آئے تباہ کن زلزلے میں ایک لاکھ 80 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔

1927۔ آسٹریلیا کے مایہ ناز بلے باز سر ڈان بریڈ مین نے نیو ساؤتھ ویلز اور جنوبی آسٹریلیا کے مابین میچ میں اپنی فرسٹ کلاس کرکٹ کی شروعات کی۔

1929۔ کولکاتا الیکٹرک سپلائی کارپوریشن نے ہگلی ندی کے اندر سرنگ کی تعمیر کا کام شروع کیا تھا۔

1937۔ ہندوستان کے عظیم باکسروں میں سے ایک ہوا سنگھ کی پیدائش ہوئی۔

1945۔ جاپان کے شہزادہ فومی مارو کونو نے جنگی جرائم کے الزامات میں ملوث ہونے کے بعد خودکشی کی تھی، مسٹر کونو دو بار ملک کے وزیراعظم رہ چکے تھے۔

1951۔ حیدر آباد میں سالار جنگ میوزیم کا قیام عمل میں آیا۔

1952۔ علیحدہ آندھرا پردیش ریاست کے مطالبے کیلئے کر رہے بھوک ہڑتال میں شری راما لو پوٹی کی موت ہو گئی تھی۔

1958۔ کولمبیا کی راجدھانی بگوٹہ میں ایک گودام میں زبردست آگ میں 82 لوگوں کی موت ہوئی۔

1959۔ پاکستان کے لوواری درے میں زبردست برفباری سے 48 لوگ ہلاک ہوئے۔

1960۔ مراٹھی ادیب اور مراٹھی لغت لکھنے والے گنیش چنتامنی کاوے کا انتقال ہوا۔

1971۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق ہوا، مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش کے طور پر ایک نئے آزاد ملک کے طور پر کیا گیا۔

1976۔ لائبریا کا سمندری تیز ٹینکر حادثے کا شکار ہوا جس میں 18 لاکھ بیرل تیل بہہ گیا۔

1985۔ تمل ناڈو میں کلپکم میں پہلے فاسٹ بریڈر ٹسٹ ری ایکٹر نے کام کرنا شروع کیا۔

1991۔ قزاخستان نے سوویت یونین سے آزادی کا اعلان کیا۔

1993۔ نئی دہلی میں 'سبھی کے لئے تعلیم' کانفرنس کا آغاز ہوا۔

1998۔ آپریشن ڈیزرٹ فاکس کے تحت امریکہ اور برطانیہ نے عراق پر بم برسائے۔

2000۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے فوج کی ملازمت سے سبکدوش ہوئے جنرل کولن پاول کو امریکہ کا وزیر خارجہ مقرر کیا تھا۔ امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار کسی سیاہ فام شخص کی ملک کے اعلی عہدے پر تقرری کی گئی تھی۔

2014۔ پاکستان میں پشاور کے ایک اسکول میں تحریک طالبان کے حملے میں 145 لوگوں کی موت ہوئی جس میں زیادہ تر اسکولی بچے شامل تھے۔

برطانوی قانون کی 90 لاکھ لوگوں پر لٹکی تلوار ہندوستانی ہوں گے سب سے زیادہ متاثر

برطانیہ 15 دسمبر: برطانیہ میں ایک نئی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ موجودہ قوانین کے تحت تقریباً 90 لاکھ افراد یعنی ملک کی آبادی کے 13 فیصد لوگ اپنی برطانوی شہریت سے محروم ہو سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ 'رنی میڈ ٹرسٹ' اور 'ری پریوو' نامی اداروں نے جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ قوانین خاص طور پر مسلم کمیونٹی، جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقہ سے تعلق افراد کو متاثر کرتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ کی ہوم سیکریٹری شبانہ محمود کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص کی شہریت منسوخ کر دیں، اگر انہیں لگتا ہے کہ وہ شخص کسی دوسرے ملک کی شہریت حاصل کر سکتا ہے، خواہ اس کا اس ملک سے کوئی ذاتی تعلق نہ ہو۔ یہ اختیار قومی سلامتی یا مفاد عامہ کے نام پر استعمال ہوتا ہے۔ رپورٹ میں اسے 'بہت زیادہ اور خفیہ' اختیار بتایا گیا ہے جو مسلم کمیونٹی کے لئے ایک بڑا خطرہ بن گیا ہے۔ برطانوی قوانین سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں ہندوستان (9.84 لاکھ افراد)، پاکستان (9.79 لاکھ) اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔ ان کے علاوہ صومالیہ، نائیجیریا، شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے برطانوی شہری بھی خطرے میں ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رنگت والے لوگوں (پیپل آف کلر) میں سے 3 میں سے 5 افراد متاثر ہو سکتے ہیں جبکہ سفید برطانوی لوگوں میں صرف 20 میں سے ایک، یعنی رنگت والے لوگ 12 گنا زیادہ خطرے میں ہیں۔ رپورٹ ونڈرش اسکینڈل کی یاد دلائی گئی ہے، جہاں کیریبین نژاد برطانوی شہریوں سے ان کی شہریت چھین کر ملک بدر کر دیا گیا تھا۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ قوانین شہریت کے دو درجے بنا دیتے ہیں: ایک سفید فام برطانوی لوگوں کے لیے مستقل، دوسرا مسلمانوں اور اقلیتی برادریوں کے لیے مشروط۔ بتادیں کہ 2022 میں بنائے گئے قانون کے مطابق بغیر نوٹس کے شہریت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ وہیں 2025 میں نیا قانون آیا جس کے تحت عدالت اگر شہریت منسوخی کو غلط بھی مانتی ہے تو اپیل پوری ہونے تک شہریت واپس نہیں ملے گی۔ اس میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ 2010 سے اب تک 200 سے زائد افراد کی شہریت 'مفاد عامہ' کے نام پر منسوخ کی گئی ہے جن میں زیادہ تر مسلمان ہیں۔ مشہور معاملہ شمیمہ بیگم کا ہے جن کی شہریت منسوخ کر دی گئی تھی لیکن بنگلہ دیش نے انہیں شہریت دینے سے انکار کر دیا۔ مذکورہ اداروں نے ان اختیارات کو فوری طور پر روکنے اور برطانوی شہریت ایکٹ کے سیکشن 40(2) کو مکمل طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر قوم پرست سیاست پروان چڑھی تو ان اختیارات کا غلط استعمال ہو سکتا ہے۔ برطانیہ کے ہوم آفس نے ابھی تک اس رپورٹ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان قوانین سے مسلم کمیونٹی میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔

سڈنی واقعے میں ہلاکتوں کی تعداد 16 ہوگئی، 40 زخمی

سڈنی، 15 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں فائرنگ سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 16 ہوگئی، سڈنی واقعے کے ہلاک شدگان میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والے بچے نے دوران علاج اسپتال میں دم توڑا، پولیس نے مزید ملزمان کی تلاش ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بونڈائی بیچ پر فائرنگ سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 16 ہوگئی ہے، 2 پولیس اہلکاروں اور حملہ آور سمیت 40 زخمی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حملہ آوروں کی گاڑی سے دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا ہے، آسٹریلوی اور برطانوی میڈیا کے مطابق ایک حملہ آور کی شناخت سڈنی کے رہائشی نوید اکرم کے نام سے ہوئی ہے۔ سڈنی میں ایک حملہ آور کو احمد نامی مسلمان شخص نے دبوچ کر گرایا، اسلحہ چھیننے کی کوشش میں احمد زخمی بھی ہوا جو اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب ساحل پر یہودی تہوار منانے کے لیے دو ہزار سے زائد افراد جمع تھے۔ فائرنگ سے افراتفری پھیل گئی۔ سڈنی واقعے کے فوری بعد پولیس نے علاقے کا محاصرہ کر لیا اور وہاں موجود لوگوں کی محفوظ منتقلی یقینی بنائی، دہشت گرد حملے میں ملوث دونوں شوٹر باپ بیٹا تھے جن کی عمریں 50 اور 24 سال تھیں۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق ایک حملہ آور کو موقع پر موجود ایک بہادر شہری نے اپنی جان پر کھیل کر قابو میں کر لیا اور حملہ آور سے اس کا اسلحہ چھین کر کئی لوگوں کی جانیں بچالیں۔ احمد الاحمد نامی شخص دو بچوں کا باپ ہے، حملہ آور کو روکنے والے بہادر احمد کو بھی بازو پر دو گولیاں لگیں، جو اب اسپتال میں زیر علاج ہے، تاہم اب اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔

گریجویشن کا جشن منا کر جانے والے 17 کولمبین طلبہ بس حادثے میں ہلاک

بگوٹا، 15 دسمبر (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک کولمبیا میں گریجویشن کا جشن منا کر واپس جانے والے 17 طلبہ بس حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی کولمبیا کے دیہی علاقے میں ایک افسوس ناک حادثے کے دوران اسکول کے بچوں کو لے جانے والی بس کھائی میں جا گری، اس ہول ناک حادثے میں سترہ طلبہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جب کہ 20 زخمی ہوگئے۔ بس کیریبین کے ساحلی شہر ٹولو سے میڈیلین جا رہی تھی، جس میں انٹیوکیا نوہائی اسکول کے طلبہ سوار تھے جو اسکول کے دورے کے بعد واپس لوٹ رہے تھے، لیکن بد قسمتی سے، مقامی گورنر کے مطابق، بس بے قابو ہو کر پہاڑ سے نیچے جا گری۔ گورنر آندریس جولیان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ طلبہ ساحل سمندر پر اپنی گریجویشن کی خوشی منا کر واپس آ رہے تھے، انھوں نے کہا کہ دسمبر کے مہینے میں پیش آنے والا یہ سانحہ پوری کمیونٹی کے لیے نہایت تکلیف دہ خبر ہے۔

روس کو نہ روکا گیا تو نئی جنگیں شروع ہو سکتی ہیں: کاجا کالاس

بروسیلز، 15 دسمبر (یو این آئی) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کالاس نے خبردار کیا ہے کہ اگرچہ یوکرین کو سیکیورٹی کی ضمانتیں مل بھی جائیں، لیکن روس کی طرف سے حقیقی رعایتیں نہ ملنے سے کہیں اور نئی جنگیں شروع ہو سکتی ہیں۔ جمعہ کو اطالوی روزنامہ کوریئری ڈیلا سیرا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، کالاس نے کہا کہ روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے پائیدار حل تب تک ممکن نہیں جب تک روس اپنا رویہ تبدیل نہ کرے اور اپنی فوجی طاقت پر ٹھوس حدود قبول نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ امن کا مسئلہ روس ہے اگرچہ یوکرین کو سلامتی کی ضمانتیں مل گئیں، لیکن روس کی طرف سے کوئی رعایت نہ ہیں، تو ہمارے پاس دیگر نئی جنگوں کا امکان قوی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اگرچہ یورپی یونین امن کی طرف سفارتی تحریک کی تجدید کا خیر مقدم کرتا ہے، جس میں امریکی انتظامیہ کی کوششیں بھی شامل ہیں، کیلاس نے کہا کہ روس جنگ روکنے کے لیے کوئی "حقیقی آمادگی" نہیں دکھاتا۔ کالاس کے مطابق، جنگ بندی کسی بھی قابل اعتبار معاہدے کی طرف پہلا قدم ہونی چاہیے اور مستقبل کے تنازعات کو روکنے کے لیے یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ روس نئی جنگیں شروع نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن کے لیے، ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ روس دوبارہ حملہ نہ کرے۔ ہمیں روس سے رعایتیں درکار ہیں، چاہے اس کا مطلب ان کی فوج کو محدود کرنا ہو یا ان کے فوجی بجٹ کو محدود کرنا کالاس نے یورپی یونین کے مضبوط موقف کو دہرایا کہ "یوکرینی زمین پر قبضے کی کوئی رعایت نہیں ہونی چاہیے اور نہ ہی تسلیم کیا جانا چاہیے"، اور زور دیا کہ سرحدیں طاقت کے ذریعے تبدیل نہیں کی جا سکتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اور یورپی سلامتی کے ڈھانچے میں ایسے کوئی نکات نہیں ہونے چاہئیں جو روس کو براہ راست چھوٹ دیں، "یوکرین کے 2027 تک یورپی یونین میں شمولیت کے امکان پر بات کرتے ہوئے، کالاس نے کہا کہ شمولیت ایک میرٹ پر مبنی عمل ہے جو رکن ممالک طے کرتے ہیں، لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ امریکی حمایت سیاسی رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجویز اس ملک کے لیے ایک اچھا اشارہ ہے جو یوکرین کی پیش رفت کو روک رہا ہے، ایک ایسا ملک جو امریکہ (ہنگری) کے لیے بہت دوستانہ ہے: امریکہ کی حمایت انہیں اپنا ویٹو ختم کرنے پر قائل کر سکتی ہے۔

شام میں 3 امریکی فوجیوں کے قتل کیس میں بڑی پیش رفت

دمشق، 15 دسمبر (یو این آئی) شام میں 3 امریکی فوجیوں کو دوران گشت فائرنگ کر کے قتل کرنے والے پانچ مشتبہ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شامی وزارتِ داخلہ نے بتایا ہے کہ وسطی شامی شہر پالمیرا میں امریکی اور شامی فوجیوں پر فائرنگ کے واقعے سے تعلق کے شبے میں پانچ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ہفتے کے روز ایک حملہ آور نے امریکی اور شامی افواج کے قافلے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں امریکی فوج کے دو اہلکار اور ایک شہری مترجم ہلاک ہوگئے، حملہ آور کو موقع پر ہی گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ شامی وزارتِ داخلہ کے مطابق حملہ آور شامی سیکیورٹی فورسز کا رکن تھا، جس پر داعش سے ہمدردی رکھنے کا شبہ تھا۔ واقعے کے حوالے سے پینٹاگون نے ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شام میں امریکی فوج پر داعش حملہ آور نے فائرنگ کی۔ پینٹاگون کے مطابق فائرنگ سے 2 امریکی فوجیوں سمیت 3 افراد ہلاک ہوئے ہیں، پینٹاگون نے کہا ہے کہ داعش کے حملہ آور کی فائرنگ سے 3 امریکی فوجی زخمی بھی ہوئے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ شام میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا بدلہ لے کر رہیں گے، پوری قوم ان عظیم محب وطن افراد کا سوگ منائے گی۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شام میں دو امریکی فوجیوں اور ایک سویلین مترجم کی ہلاکت کے بعد اپنے شدید ردِ عمل کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے داعش کو خبردار کیا ہے کہ اگر اب امریکی فوجیوں کو نشانہ بنایا گیا تو سخت کارروائی کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ شام میں حملے میں تین عظیم امریکی فوجیوں کی ہلاکت پر افسردہ ہیں۔

ادلب میں مسلح افراد کا حملہ، 4 شامی سکیورٹی اہلکار ہلاک

دمشق، 15 دسمبر (یو این آئی) شمال مغربی شام کے شہر ادلب میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے چار شامی سکیورٹی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وزارت داخلہ اور سرکاری میڈیا کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ مسلح افراد نے اتوار کے روز روڈ سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے چار شامی سکیورٹی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔ مسلح افراد نے اہلکاروں کو دوران ڈیوٹی نشانہ بنایا۔ یہ حملہ وسطی شام کے شہر پالمیرا میں امریکہ اور شام کے فوجیوں کے مشترکہ گشت پر حملے کے ایک دن بعد ہوا ہے جس میں دو امریکی فوجی اور ایک مترجم ہلاک ہوگئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس واقعے کو داعش کا حملہ قرار دیا تھا اور انتہائی سنگین جوابی کارروائی کا عزم کیا تھا۔ شام کے وزیر خارجہ نے ہفتے کے روز ہونے والے حملے کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک نیا چیلنج قرار دیا ہے۔ ہفتے کے حملے کے بعد، حکام نے حمص صوبے میں، جہاں پالمیرا واقع ہے، داعش کے سیلز کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ امریکی قیادت کے اتحاد نے ادلب کے علاقے پر حملے بھی کیے ہیں، کہا جا رہا ہے کہ یہ کارروائی داعش کے خلاف کی جا رہی ہے۔

روس یوکرین جنگ بندی مذاکرات میں پیش رفت، بات چیت کا دوسرا دور آج ہوگا

برلن، 15 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے یوکرینی صدر کے ساتھ روس اور یوکرین جنگ بندی سے متعلق مذاکرات کو تعمیری قرار دیدیا۔ روس یوکرین جنگ بندی سے متعلق یوکرین کے صدر زیلنسکی اور امریکی وفد کے درمیان برلن میں ہونے والی ملاقات 5 گھنٹے جاری رہی۔ امریکی وفد میں صدر ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف اور داماد جیرڈ کشنر سمیت دیگر شامل تھے۔ ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر جاری بیان میں اسٹیو وٹکوف نے بتایا کہ مذاکرات میں کافی حد تک پیش رفت ہوئی ہے، امن منصوبے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی بات ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق وفود نے مذاکرات میں امن معاہدے کے 20 نکاتی منصوبے، اقتصادی ایجنڈا اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بات چیت کی۔ امریکی اور یوکرینی وفد کے درمیان آج ملاقات کا دوسرا دور ہوگا۔

لندن میں کرسمس سے قبل جرائم روکنے کیلئے سیکڑوں پولیس افسران تعینات

لندن، 15 دسمبر (یو این آئی) کرسمس سے قبل لندن کے سیاحتی مقامات اور دیگر معروف علاقوں میں اندھیرا چھا جانے کے بعد جرائم اور غیر سماجی رویہ کو روکنے کیلئے سینکڑوں پولیس افسران کو تعینات کر دیا گیا ہے، جو مقامی بزنسز اور کونسلوں کے ساتھ مل کر شاپنگ کیلئے آنے والے افراد کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ زیادہ رش والے علاقوں میں یونیفارم والے افسران کے علاوہ سادہ کپڑوں میں بھی افسران موجود ہیں جو شاپ لفٹرز اور خواتین اور لڑکیوں کو تشدد کی دھمکیاں دینے والی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ میئر لندن سر صادق خان کے آفس سٹی ہال نے جرائم سے نمٹنے اور عوام کے اعتماد کی بحالی کیلئے مالی تعاون کیا ہے۔ چاقو کے جرائم سے نمٹنے کیلئے میٹ پولیس ویسٹ منسٹر، لیمبتھ، سدک اور ہیرنگے کے مقامات کی نشاندہی ڈیٹا کے تجزیہ سے کر رہی ہے جہاں یہ جرائم عام ہیں، جرائم کے انسداد کیلئے پولیس افسران کے پاس لائیو فیشل ریکیگنیشن، ٹریفک انٹرسپٹر اور ای بائیک کی ٹیمیں بھی موجود ہیں۔ سٹی ہال کے مطابق سال کے اس وقت کو گولڈن کوارٹر کہا جاتا ہے جب لندن میں ایک بلین پاؤنڈ سے زیادہ کا کاروبار ہوتا ہے۔ میئر لندن سر صادق خان کا کہنا ہے کہ لندن کا کوئی موازنہ نہیں اور اس کی ہائی اسٹریٹس، ری ٹیلرز اور ریسٹورنٹس لوگوں کو خوش آمدید کہنے کیلئے تیار ہیں۔

احمد الاحمد نے سڈنی میں ہوئے حملے میں دو گولیاں لگنے کے باوجود دہشت گرد کی رائفل چھین لی!

سڈنی 15 دسمبر: سڈنی 'بونڈی بیچ' حملے میں ایک دہشت گرد کو کنٹرول کرنے والے شخص کی شناخت ہوگئی ہے۔ لوگ اس کی بہادری کی تعریف کر رہے ہیں اور اسے ایک حقیقی "ہیرو" قرار دے رہے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ دہشت گرد کو پکڑنے والے شخص کی شناخت 43 سالہ احمد الاحمد کے نام سے ہوئی ہے جو سدرلینڈ میں پھلوں کی دکان چلاتا ہے۔ اتوار کے روز ہزاروں لوگ 'بونڈی بیچ' پر یہودی تہوار منانے کے لیے جمع ہوئے۔ دو بندوق برداروں نے ایک تالاب سے ہجوم پر فائرنگ کی۔ دہشت گردانہ حملے میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں دو پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ حملے کے دوران ایک بہادر شخص نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر پیچھے سے بندوق بردار کو پکڑ کر اس کا ہتھیار چھین لیا۔ اس بہادر شخص کی شناخت 43 سالہ احمد الاحمد کے نام سے ہوئی ہے جو سڈنی کے سدرلینڈ علاقے میں پھلوں کی دکان کا مالک اور دو بچوں کا باپ ہے۔ احمد، ایک مقامی رہائشی ہے جس کے پاس بندوقوں کا کوئی تجربہ نہیں تھا، صرف اس علاقے سے گزر رہا تھا جب اس نے حملہ دیکھا اور مداخلت کرنے کا فیصلہ کیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ احمد، سفید قمیض پہنے ہوئے، گاڑی کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ اس نے فائرنگ کا فائدہ اٹھایا اور گاڑیوں کے درمیان بھاگا اور حملہ آور کو پیچھے سے پکڑ کر جکڑ لیا۔ تقریباً پانچ سیکنڈ کی جدوجہد کے بعد، احمد نے شاٹ گن چھین لی، اور حملہ آور واپس گر گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ احمد کو اس بہادری کے دوران دو بار گولی ماری گئی۔ اس کے کزن مصطفیٰ نے 7 نیوز کو بتایا کہ احمد اسپتال میں ہے اور اتوار کی رات اس کی سرجری ہونی تھی۔ مصطفیٰ نے کہا، "وہ اسپتال میں ہے۔ ہمیں اندر کی صحیح صورتحال کا علم نہیں، لیکن ہمیں امید ہے کہ وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ وہ ایک ہیرو ہیں۔" نیو ساؤتھ ویلز پولیس نے رات 9 بجے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا، "آج 'بونڈی بیچ' پر دو افراد کی فائرنگ کے بعد پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق شام 6 بج کر 45 منٹ پر کیمبل پریڈ کے پل سے دو بندوق برداروں کی فائرنگ کی اطلاع ملی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ایک حملہ آور پولیس کی گولیوں سے مارا گیا، جب کہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا جسے حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس نے اس حملے کو یہودی برادری کو نشانہ بنانے والا دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ جائے وقوعہ کے قریب سے ایک کار میں دھماکہ خیز مواد بھی ملا ہے جسے بم اسکواڈ نے ناکارہ بنا دیا ہے۔ ماہر افسران آس پاس سے ملنے والی متعدد مشکوک اشیاء کی جانچ کر رہے ہیں اور علاقے کو سیل کر دیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

سڈنی واقعہ کے بعد آسٹریلوی وزیراعظم کا ہتھیاروں سے متعلق قوانین سخت کرنے کا اعلان

کینبرا، 15 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیراعظم نے سڈنی واقعے کے بعد ہتھیاروں کے قوانین سخت کرنے سمیت دیگر ضروری اقدامات کا اعلان کر دیا۔ آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر گزشتہ روز 2 افراد نے شہریوں پر فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں 16 افراد ہلاک ہوئے اور 40 کے قریب زخمی ہیں۔ اس حملے کے بعد آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز نے ہتھیاروں کے قوانین سخت کرنے سمیت دیگر ضروری اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گن لائسنس ہمیشہ کے لیے نہیں ہونے چاہئیں۔ انتھونی البانیز نے کہا کہ حملہ آوروں میں سے ایک کے پاس 6 ہتھیار رکھنے کا لائسنس تھا تاہم اب ہم ہتھیاروں کے قوانین سخت کرنے سمیت ہر ضروری اقدام کے لیے تیار ہیں۔ سڈنی حملے پر آسٹریلوی وزیر داخلہ نے ایک بیان میں کہا کہ حملے میں ملوث شخص اسٹوڈنٹ ویزا پر آسٹریلیا آیا جب کہ اس کا بیٹا آسٹریلیا میں ہی پیدا ہوا۔ دوسری جانب سڈنی حملے پر آسٹریلیا میں ایک روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے جس دوران قومی پرچم سرنگوں رہے گا۔

یوکرین نیٹو کی رکنیت سے پیچھے ہٹنے کو تیار

برلن، 16 دسمبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر نے کہا ہے کہ امن مذاکرات سے قبل نیٹو کی رکنیت کی دیرینہ خواہش چھوڑنے کے لیے تیار ہیں۔ صدر ولادیمیر زیلینسکی نے برلن میں امریکی سفیروں اور یورپی اتحادیوں کے ساتھ ملاقاتوں سے قبل کہا ہے کہ وہ مغربی سلامتی کی ضمانتوں کے بدلے نیٹو میں شمولیت کے اپنے دیرینہ عزائم کو ترک کرنے کے لیے تیار ہے۔ زیلنسکی نے اتوار کے روز اپنی اس تجویز کو کیف کی طرف سے دی گئی رعایت کے طور پر بیان کیا جو برسوں تک نیٹو کی رکنیت کے لیے دباؤ ڈالنے اور اب مستقبل میں روسی حملوں کے خلاف سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، یورپی شراکت دار اور دیگر اتحادی قانونی طور پر پابند حفاظتی ضمانتیں فراہم کر سکتے ہیں۔ زیلنسکی نے واٹس ایپ چیٹ میں نامہ نگاروں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ "شروع ہی سے، یوکرین کی خواہش نیٹو میں شامل ہونے کی تھی یہ حقیقی سیکورٹی کی ضمانتیں ہیں لیکن امریکہ اور یورپ کے کچھ شراکت داروں نے اس سمت کی حمایت نہیں کی۔" "اس طرح آج، یوکرین اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ سیکورٹی کی ضمانتیں، آرٹیکل 5 جیسی ضمانتیں امریکہ کی طرف سے ہیں ساتھ ہی یورپی ساتھیوں کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک - کینیڈا، جاپان - کی طرف سے سیکورٹی کی ضمانتیں ہیں جو روسی حملے کو روکنے کا ایک موقع ہیں، "زیلینسکی نے مزید کہا کہ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ایسی ضمانتیں قانونی طور پر پابند ہونی چاہئیں۔

سڈنی واقعہ: اسرائیلی وزیراعظم نے آسٹریلیا پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی

تل ابیب، 15 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے سڈنی میں پیش آنے والے واقعے پر آسٹریلوی قیادت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے الزام عائد کیا ہے آسٹریلیا کی حکومت نے یہود مخالف جذبات پر تیل ڈالا، جب یہود مخالف جذبات بڑھ رہے تھے اس وقت آسٹریلیا کی قیادت خاموش رہی، روک تھام کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز سڈنی کے مشہور بونڈی بیچ پر دو مسلح افراد نے شہریوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں 16 افراد ہلاک اور 40 افراد زخمی ہوئے۔ آسٹریلوی پولیس نے واقعے کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک فائرنگ کرنے والا بھی شامل ہے جبکہ دوسرے حملہ آور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق ایک حملہ آور کو وہاں موجود ایک شہری نے اپنی جان پر کھیل کر بہادری سے پکڑا اور اس کا اسلحہ چھین کر متعدد لوگوں کی جانیں بچائیں۔ نیو ساؤتھ ویلز پولیس کمشنر نے بتایا کہ ہلاک حملہ آور کی شناخت 50 سال کے ساجد اکرم کے نام سے ہوئی جبکہ زخمی حملہ آور کی شناخت 24 سال کے نوید اکرام کے نام سے ہوئی۔ پولیس کے مطابق ہلاک حملہ آور کے پاس 10 سال سے اسلحے کا لائسنس موجود تھا اور وہ ایک گن کلب کا رکن بھی تھا۔

آذربائیجان یہود مخالفت سے مستثنیٰ! مسلم ملک ہونے کے باوجود اسرائیل کے سب سے قابل اعتماد دوستوں میں شامل

سڈنی 15 دسمبر: آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں دہشت گردانہ حملے کے نتیجے میں اب تک 15 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ ابتدائی حملہ بتایا جا رہا ہے، جو یہودیوں پر کیا گیا یعنی وہ لوگ جو مذہبی طور پر اسرائیل سے وابستہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ آبادی دنیا میں مذہبی منافرت کا سب سے زیادہ شکار ہوتی ہے۔ یہود مخالفت کی لہر کے درمیان آذربائیجان، جو ایک مسلم اکثریتی ملک ہے، مکمل طور پر فلسفیانہ ہے، یعنی اس کے یہودیوں کے ساتھ مضبوط تعلقات ہیں۔ یہ ایک نظریہ ہے جو یہودیوں کی مخالفت پر مبنی ہے۔ ایسے لوگ یہودی نژاد لوگوں پر نفرت انگیز تبصرے کرتے ہیں، تشدد کرتے ہیں یہاں تک کہ انہیں ختم کرنے کی کوشش بھی کرتے نظر آتے ہیں۔ اس نفرت کی جڑیں کافی گہری ہیں۔ صدیوں پہلے عیسائیوں نے یہودیوں پر الزام لگایا تھا کہ وہ کیتھولک بچوں کو مار کر جادو ٹونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس سے یہودیوں کا خوف بڑھنے لگا جو جلد ہی نفرت میں بدل گیا۔ لیکن عیسائی ہی نہیں مسلمانوں کی آبادی بھی یہودیوں سے بہت دور رہتی آئی ہے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے بعد نہ صرف اسلامی ممالک بلکہ عام مسلمانوں نے بھی یہودیوں کے خلاف بولنا شروع کر دیا ہے۔ ان پر امریکہ سے سڈنی تک حملے ہوئے ہیں، یہی سامیت دشمنی ہے۔ اس کے بالکل برعکس فلو سیمٹزم ہے۔ یہ لوگ یہودیوں کو پسند کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ اسے جوڈافیلیا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ دنیا کے تقریباً تمام مسلم ممالک یہود مخالف خیالات رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ زیادہ تر ممالک نے اسرائیل کو بطور ملک منظوری بھی نہیں دی ہے۔ وہیں آذربائیجان نے ایک مختلف انداز اختیار کیا ہے۔ اس ملک کی اسرائیل کے ساتھ نہ تو کوئی سرحد ہے اور نہ ہی مذہبی وابستگی، اس کے باوجود اس نے مسلسل یہودیوں کے مفادات کی وکالت کی ہے۔ اسرائیل اور آذربائیجان کی دوستی صرف سفارتی نہیں ہے بلکہ یہ تعلقات اسٹریٹجک، تاریخی اور سماجی وجوہات پر بھی مبنی ہیں۔ آذربائیجان کو اکثر فلو سامی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، یعنی اس کا یہودی برادری کے ساتھ مثبت اور احترام والا رویہ ہے۔ اس تعلق کو کئی سطحوں پر سمجھا جا سکتا ہے۔ آذربائیجان-اسرائیل شراکت داری 3 دہائیوں پرانی ہے، جس کا آغاز نیویارک میں اسرائیل اور آذربائیجان کے رہنماؤں کے درمیان خفیہ ملاقات سے ہوا۔ اسرائیل کو توانائی کی ضرورت تھی جبکہ آذربائیجان کو فوجی ٹیکنالوجی کی ضرورت تھی۔ باہمی مفادات کو دیکھتے ہوئے دونوں نے کاروباری شراکت داری قائم کر لی۔ جلد ہی، یہ تعلق تجارتی مفادات سے آگے بڑھنے لگا اور آذربائیجان، تل ابیب کے قابل اعتماد دوستوں میں شامل ہوگیا۔

قبائلی سماج کے اجلاس میں وزیر ملئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول بلیو فیکٹری ایریا میں آسنسول آدیواسی کوآرڈینیشن اینڈ ڈیولپمنٹ کمیٹی کی طرف سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا آسنسول شمالی کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک کلیدی مقرر تھے ۔آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل ممبر گروداس عرف راکٹ چٹرجی، بورو کے چیئرمین انیمیش داس، اتپل سنہا، اور قبائلی برادری کے کئی اراکین بھی موجود تھے۔وزیر قانون ملئے گھٹک سمیت تمام مہمانوں کو قبائلی سماج نے اعزاز سے نوازا وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ ریاستی حکومت نے قبائلی برادری کی ترقی کے لیے متعدد اسکیمیں نافذ کی ہیں۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں قبائلی برادری کی ترقی میں تیزی آئی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ پچھلی حکومت نے قبائلی برادری کے لیے کچھ نہیں کیا اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچا۔

☆

بی جے پی لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے بی جے پی والوں پر ایف ائی ار درج کئے گئے ہیں اس واقعہ کے خلاف ایم ایل اے اگنی متراپال اور ان کے حامی مسلسل احتجاج کر رہے ہیں اور مختلف مقامات پر سڑکیں بلاک کر رہے ہیں۔ بی جے پی کارکنان تین رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھ گئے الزام ہے کہ جھڑپ میں کئی پولس اہلکار اور بی جے پی کارکن زخمی ہوئے ہیں اس واقعہ کے بعد پولیس نے بی جے پی لیڈر سوماناتھ منڈل، پنکج داس، سنگیتا نونیا، سیکت ہزارا، سنتوش بھگت، مون مون اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے اس حوالے سے سیاسی الزامات اور جوابی الزامات میں تیزی آگئی ترنمول کانگریس نے بھی بی جے پی لیڈروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔بی جے پی ایم ایل اے اگنی متراپال نے کہا کہ ریت مافیا اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بولنے پر بی جے پی لیڈروں کے خلاف پولس میں مسلسل مقدمات درج کئے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ سب بی جے پی کی آواز کو نہیں دبائے گا، بلکہ اپوزیشن کو مضبوط کرے گا۔

سی پی آئی (ایم) کی ''سیو شلپا ریلی'' چترنجن پہنچی جہاں رہنماؤں نے نجکاری کے خلاف تحریک جاری رکھنے کا عزم کیا

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) CPIM کی تین روزہ شلپا بچاؤ جاتھا پروگرام، جسے CPI(M) تنظیموں CITU اور AIKAS نے بلایا تھا، آج چترنجن میں ایک آخری سڑک ریلی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس ریلی میں 200 سے زائد لوگوں نے شرکت کی جس میں ملک کے قومیائے گئے شعبوں، خاص طور پر ریلوے اور کول انڈیا کی نجکاری کو روکنے کے مطالبے پر زور دیا گیا۔
ریلی کا تیسرا اور آخری مرحلہ، جس میں سی پی آئی (ایم) کا جھنڈا تھا صبح سلان پور بلاک کے ڈینڈوا سے شروع ہوا۔اس کے بعد ریلی الڈیہ اور روپنارائن پور سے گزری اور دوپہر کو ہندوستان کیبلز سے شروع ہوکر چترنجن شہر کی 24 ویں اسٹریٹ پر ختم ہوئی جہاں اختتامی اسٹریٹ میٹنگ ہوئی جہاں مزدور یونین کے رہنماؤں کا خطاب ہوا۔اختتامی اسٹریٹ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے لیبر یونین کے صدر آر ایس چوہان نے واضح کیا کہ جب تک نجکاری کو روکنے کا فیصلہ نہیں لیا جاتا ،احتجاج جاری رہے گا۔چترنجن لیبر یونین کے جنرل سکریٹری راجیو گپتا نے اپنے خطاب میں ریلوے کی بڑے پیمانے پر نجکاری پر تشویش کا اظہار کیا، انہوں نے الزام لگایا کہ پانچ اعلیٰ ملٹی نیشنل کمپنیاں اس قومی اثاثے کو لوٹ رہی ہیں جس کے نتیجے میں چیریکا جیسے اہم یونٹوں کو کافی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ اسے ''منظم بدعنوانی'' قرار دیا سی آئی ٹی یو ویسٹ بردوان ضلع لیڈر سوجیت بھٹاچارجی نے نیشنلائزڈ سیکٹرز میں موجودہ بحران پر روشنی ڈالی CITU کے ایک اور لیڈر دیو آنند پرساد نے الزام لگایا کہ موجودہ حکمران پارٹی اپنے کارپوریٹ دوستوں کو فائدہ پہنچا رہی ہے اور تمام فیصلے محنت کش طبقے کو محروم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔DYFI کے سابق ضلعی کمیٹی کے رکن عبیر گھوش نے بھی مزدور طبقے سے متعلق مسائل پر بات کی اور مزدور طبقے کے حقوق کے تحفظ کے لیے اس صنعتی پٹی میں بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کی اپیل کی۔

منترا راجم کی 23ویں سالگرہ کے موقع پر مختلف تقریبات کا اہتمام

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) منترا راجم کی 23 ویں سالگرہ کے موقع پر مختلف النوع تقریب منعقد کی گئی۔ ہمیشہ کی طرح، اس کے تمام اراکین اور عملے کے ساتھ منائی گئی ان سب کی موجودگی نے دن کو اور بھی روشن کر دیا۔ منترا درگاپور کی تاریخ کا سب سے قدیم جم ہیوقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، جم مزید جدید ہو گیا ہے، جس میں باڈی بلڈنگ کے جدید آلات استعمال کیے گئے ہیں۔کئی ممبران نے وہاں تربیت کے بعد مرکزی اور ریاستی مقابلوں میں کامیابی سے حصہ لیا ہے۔ انتظامی اور سیاسی شخصیات سے لے کر کالج اور اسکول کے طلباء تک، سبھی مستقل اراکین کے طور پر تربیت حاصل کرتے ہیں ۔میٹنگ کا اختتام چیف ٹرینز راجیش کوشل کی نگرانی میں کیک کاٹنے کے ساتھ ہوا میٹنگ کے اختتام پر تمام ممبران اور اسٹاف نے عشائیہ میں شرکت کی ترون رائے، ایک سیاسی شخصیت اور جم کے سینئر رکن، کئی دیگر اراکین کے ساتھ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے اپنی تقریر میں ترون بابو نے ہیڈ کوچ راجیش کوشل کی تعریف کی اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہیں اور آنے والے دنوں میں موبائل فون اور سوشل میڈیا کی دنیا سے دور رہ کر اپنی جسمانی نشوونما پر توجہ دیں۔

☆

آسنسول ریت مافیا کے خلاف تحریک مزید تیز ہوگی: اگنی متراپال

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول میں ریت کے تاجروں کے خلاف برسر اقتدار اور اپوزیشن پارٹیاں۔ سیاسی دباؤ ہر روز نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے کچھ دن پہلے بی جے پی کے کئی لیڈروں نے آسنسول پولس کمشنر یا سی پی آفس کا گھیراؤ کیا تھا۔اس کے خلاف زمینی نااہلی کی دفعہ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔یہ واقعہ چند روز قبل شروع ہوا تھا۔ آسنسول ساؤتھ کے بی جے پی ایم ایل اے، رانیگنج بلاک کے تیرات علاقے آسنسول ساؤتھ کے اسمبلی اگنی متراپال کی گاڑی کو روکنا پڑا پھر ریت مافیا پر حملے کی کوشش کے الزامات لگائے گئے ایم ایل اے اگنی متراپال اور ان کی پارٹی کے قائدین، کارکنان اور حامی اس واقعہ کے خلاف احتجاج میں بار بار شامل ہوئیا احتجاج کر کے روڈ بلاک کر دیا۔
اس کے بعد بی جے پی ایم ایل اے کی قیادت میں بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں نے پولیس کی بے عملی کا الزام لگایا پولیس کمشنر کے دفتر کا گھیراؤ کیا گیا احتجاج کے دوران بی جے پی کارکنان تین رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھ گئے۔ پولیس کے ساتھ اس واقعے میں الزام ہے کہ پولیس اور بی جے پی کے کئی کارکن زخمی ہوئے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن نے بی جے پی لیڈر سوماناتھ منڈل، پنکج داس، سنگیتا نیاا، ساکت ہاجرہ، سنتوش بھگت سمیت دیگر بی جے پی کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج اس کے بعد اس حوالے سے سیاسی بحث اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے ایف آئی آر میں نامزد بی جے پی لیڈروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے بی جے پی ایم ایل اے اگنی متراپال نے کہا کہ پولیس کارروائی، بالی مافیا اور دیگر غیر قانونی طور پر بی جے پی لیڈروں کے خلاف بی جے پی کی سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھانے پر پولیس مقدمہ درج کر رہی ہے۔ انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم بی جے پی کی آواز کو دبانے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا بلکہ احتجاج کو مزید تیز کیا جائے گا۔ان کا دعویٰ ہے کہ میں نے اس علاقے میں تمام غیر قانونی سرگرمیاں روک دی ہیں، یہ سب کیا جا رہا ہے۔

آسنسول ڈویژن میں ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینل کا افتتاح

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن میں زبردست رفتار۔ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینل (GMCT) کے افتتاح کے ساتھ ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔مہاشیو منرلز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ تعمیر کردہ، اس ٹرمینل پر کام 5 دسمبر کو ختم ہوا اس کے بعد، اس جدید ترین فریٹ سہولت کا کام 13 دسمبر کو پہلی ریک کی کامیاب تنصیب کے ساتھ مکمل ہوا ہے سیکشن میں انڈال- کھیسی مہاشیو جی سٹی کو انڈال کے قریب بنایا گیا ہے۔ٹرمینل میں دو مکمل لمبائی والی ریلوے لائنیں، دو جیٹیاں اور قومی شاہراہ کا نیٹ ورک ہے مضبوط روابط ہیں یہ طریقہ کار ریل ہیڈ کنکشن کو آسان بناتا ہے اور مصنوعات کی موثر ہینڈلنگ کو یقینی بناتا ہے۔ جس سے اس خطے کے مال بردار نقل وحمل کے نظام میں نمایاں بہتری آئی ہیٹرمینل کوئلے کی اندرونی نقل وحمل کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دوسری طرف ریت، پتھر اور کوئلہ نقل وحمل کے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔تقریباً 20 سے 30 ملین ٹن کی سالانہ ہینڈلنگ کی صلاحیت کے ساتھ، یہ سہولت بارودی سرنگوں، بجلی، اسٹیل، تعمیرات اور مینوفیکچرنگ جیسی صنعتوں کو فراہم کرتی ہے جو اہم سپلائی سپورٹ فراہم کرے گا ۔اس کے نتیجے میں، آسنسول ڈویژن کی کارگو نقل وحمل کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ 58 ٹن باکس ویگن کی پہلی رن 13 دسمبر کو دوپہر کے وقت لائن نمبر 2-ایر مہاشیو منرلز پر ہوئی۔ پرائیویٹ لمیٹڈ سائیڈنگ لائی گئی سہ پہر پانچ بجے کوئلہ خالی یا اتارا جاتا ہے، یہ کام ٹرمینل کے پانچ کیوسک اور چار لوڈرز کی مدد سے کیا گیا ہے۔مہاشب جی سٹی کے شروع ہونے سے لاجسٹک کی کارکردگی بہتر ہوگی، روڈ ٹرانسپورٹ پر انحصار کم فراہم کرے گا، مال بردار سفر کے وقت کو کم کرے گا اور ماحول دوست ریل کی بنیاد پر۔ مال بردار نقل وحمل کی حوصلہ افزائی کریں گے اس پروجیکٹ سے مغربی بنگال کے ضلع میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔اس سے صنعتی سرمایہ کاری کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی اور سماجی و اقتصادی ترقی میں بہتری آئے گی جو ایک جدید فریٹر ہے اس سے مشرقی ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کی مزید تصدیق ہوگی۔

جنتا مزدور منچ مزدوروں کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے آگے آیا

آسنسول:15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا مزدور منچ (بی جے ایم ایم) مزدوروں کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے آگے بڑھا منچ نے جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے تحت چورولیا کے ہرتلہ میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں کارکنوں کی بھلائی کے مختلف مطالبات اٹھائے میٹنگ کے دوران بی جے پی کے ریاستی لیڈر راہل سنہا نے کہا کہ کنٹریکٹ ورکرس جو روزانہ آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اجرت فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے واجبات وصول کر سکیں اور اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں جموڑیہ صنعتی علاقہ درجنوں فیکٹریوں کا گھر ہے ان فیکٹریوں سے نکلنے والی آلودگی نے آس پاس رہنے والوں کا جینا محال کر دیا ہے علاقے کو آلودگی سے پاک کیا جائے۔تمام کارکنوں کو EPF فراہم کیا جانا چاہیے ای سی ایل کی موجودہ بدانتظامی کو برداشت نہیں کیا جائے گا ضابطوں کے مطابق یہاں کی تمام فیکٹریوں کو سی ایس آر کے تحت آس پاس کے مقامی گاؤں میں ترقیاتی کاموں میں مصروف ہونا چاہیے تاہم وہ یہ رقم بھی خرچ نہیں کر رہے ہیں۔اب اس سے کام نہیں چلے گا، علاقوں میں ترقیاتی کام (CSR) فنڈز سے کرنے ہوں گیفیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کو فیکٹری سے مناسب حفاظتی سامان نہیں مل پا رہا ہے۔ان حفاظتی آلات کو جلد از جلد انہیں دستیاب کرانا ہوگا۔اس یونین کو مزید مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے تمام ورکرز اس کی ممبر شپ لیں اور ہماری یونین میں شامل ہو جائیں تاکہ ہم آپ کے حقوق کے لیے مزید مضبوط طریقے سے لڑ سکیں تب ہی آپ اپنے حقوق کو صحیح طریقے سے حاصل کر سکیں گیاس میٹنگ میں پشوپتی منڈل، امر سنگھ، سشیل جوشی کے علاوہ اس تنظیم کے لوگ نمایاں طور پر موجود تھے۔

نجی گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کی تنظیم نے ای سی ایل کے سیکرٹری کو سونپا میمورنڈم

آسنسول :15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نجی گاڑیوں کے مالکان کی تنظیم اونرز اینڈ ڈرائیورز ایسوسی ایشن سے منسلک کنستو دیا ریجنل آفس میں کام کرنے والے ڈرائیوروں نے متحد ہو کر تنظیم کے سیکرٹری کو ایک تحریری خط جمع کر کے تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے ڈرائیورز نے خط میں لکھا کہ گزشتہ دو سالوں سے ان کی ماہانہ تنخواہ میں اضافہ نہیں ہوا۔فی الحال انہیں صرف 9000 سے 10,000 روپے ماہانہ تنخواہ ملتی ہے ان کا کہنا ہے کہ یہ رقم بڑھتی ہوئی مہنگائی کے دور میں ان کے خاندانوں کی کفالت کے لیے مکمل طور پر ناکافی ہے جس کی وجہ سے وہ شدید عدم اطمینان کا شکار ہیں ڈرائیوروں کے مطالبات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ای سی ایل انتظامیہ نے کنستوڈیا علاقے میں چلنے والی نجی گاڑیوں کے لیے نئے ٹینڈر جاری کیے ہیں۔ ڈرائیوروں کا دعویٰ ہے۔ان نئے ٹینڈرز میں گاڑیوں کا یومیہ کرایہ پہلے سے زیادہ مقرر کیا گیا ہے۔ان کا موقف ہے کہ جیسے جیسے مالکان کی آمدنی بڑھ رہی ہے، ان کی تنخواہوں میں بھی تناسب سے اضافہ ہونا چاہیے۔ تنظیم میں تقریباً 35 سے 40 ڈرائیورز ہیں، جو کافی عرصے سے تنظیم کی گاڑیاں چلا رہے ہیں۔ انہوں نے مشترکہ طور پر یہ مطالبہ اٹھایا ہے۔اونرز اینڈ ڈرائیورز ایسوسی ایشن کے سکریٹری دیپک داس نے بتایا کہ ڈرائیوروں کے مطالبات جائز ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جلد ہی ڈرائیوروں اور گاڑیوں کے مالکان کا اجلاس بلایا جائے گا اجلاس میں تفصیلی بحث کے بعد طے پانے والے فیصلے کی بنیاد پر تنخواہوں میں اضافے پر غور کیا جائے گا۔

شیشوبگان سنکتوڑیہ میں آج کی خاتون اور اسلامی معاشرہ پروقار جلسہ بڑی کامیابی سے ہمکنار

آسنسول :15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی تہذیب کی بڑھتی ہوئی چلن ہمارے معاشرے کو تنزلی کی طرف ڈھکیل رہا ہے اسی فکر کو لیکر شیشوبگان سنکتوڑیہ میں پہلی بار آج کی خاتون اور اسلامی معاشرہ کے عنوان سے ایک کامیاب پروقار دینی جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس کا آغاز صبح کے دس بجے حافظہ سمیہ پروین نے تلاوت کلام پاک سے کی کلٹی کے سلیق الرحمان نے اپنے نغمگی اواز سے نعت نبی پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔اس بزم کی صدارت الحاج حضرت مولانا سید عتیق الرحمان نے فرمائی خواتین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں کہا کہ اسلام مکمل نظام زندگی ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے شوہر بیوی والدین رشتیداروں پڑوسیوں اور وراثت کے معاشرے میں آداب کے تمام احکامات کو تفصیل سے بیان کیا اور اللہ تعالی نے کامیابی کا دارومدار اپنی اطاعت میں رکھا ہے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنی زندگی میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی زندگی کو خوشگوار بنائیں مغربی تہذیب کی بڑھتی ہوئی چلن ہمارے معاشرے کو تنزلی کی طرف ڈھکیل رہا ہے اگر اس جانب ابھی سے توجہ نہیں دی گی تو ہماری اسلامی تہذیب وتمدن کا شیرازہ بکھر جائے گا وقت کا تقاضا ہے کہ بیٹیوں کے عنوان سے دیگر جگہوں میں بھی اس طرز کے پروگرام کا انعقاد کیا جائے تاکہ ہم اپنی بچیوں کو مرتد ہونے سے بچایا جاسکیں۔حضرت مولانا عبدالمجید قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ امت میں ان دنوں خواتین میں جو بگاڑ دیکھی جارہی اسکے ذمہ دار کافی حدتک مرد حضرات بھی ہیں جو حاکم بن کے ا؟ تھے مگر بدقسمتی سے محکوم بنتے جارہے ہیں دیگر مقررین میں حضرت مولانا محمد مشرف، حضرت مولانا سخاوت علی، حضرت مولانا ولئ الرحمان قاسمی نے بھی خطابات کا پرچم بلند کی پروگرام کی نظامت معروف شخصیت نامور صحافی نوجوان نقیب محمد خورشید عالم نے نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا۔

بارہ بونی حلقے کے لئے امبولنس اسپتال

آسنسول: 15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کی طرف سے تحفہ کے طور پر بارہ بونی اور سلان پور بلاک کے دیہاتی صحت کی سہولت ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی گئی ہے "ایمبولینس ہسپتال" کے تصور پر مبنی ایک خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا، جدید ترین ایمبولینسز اب ان علاقوں میں باقاعدہ طبی خدمات فراہم کریں گی یہ کثیر الجہتی ایمبولینس اب پٹھا کیاری ہسپتال کے تحت چلائی جائے گی اور باقاعدگی سے چلائی جائے گی سلان پور بلاک کے دور دراز دیہات کا دورہ کریں گے۔ ابتدائی طور پر یہ ہیلو سینیشن ٹریٹمنٹ سینٹر ہفتے میں تین دن سلان پور بلاک میں چلایا جاتا تھا اور بقیہ تین دن بارہ بونی بلاک میں سروس فراہم کرے گا یہ ایمبولینس صرف نقل وحمل کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ مکمل ابتدائی طبی امداد ہے مرکز صحت اس میں ڈاکٹر کی کرسی اور میز، مریض کے مشاہدے کے لیے ایک بستر، خون کے ٹیسٹ، مختلف ہنگامی خدمات بشمول بنیادی جانچ کی سہولیات، ای سی جی، ضروری ادویات اور آنکھوں کے ٹیسٹ شامل ہیں، طبی خدمات ہوں گی۔ پیر کو، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کی قانون ساز اسمبلی ممبر بیدھان اپادھیائے افتتاح کیا ۔اس تقریب میں موجود ممتاز افراد میں مغربی بردوان ضلع کے چیف میڈیکل آفیسر بھی شامل تھے۔آفیسر (CMOH) ڈاکٹر محمد یونس، سلان پور بلاک ہیلتھ آفیسر (بیموہ) ڈاکٹر بنیا رائے، سلان پور پنچایت کمیٹی کے صدر کیاش پتی منڈل، شریک صدر ودیوت مشرا، بلاک ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان، شریک صدر بھولا سنگھ اور دیگر پنچایت عہدیدار۔ ایم ایل اے ودھان اپادھیائے نے بتایا کہ مغربی بنگال ضلع اس وقت پوری طرح سے لیس ہے۔ موبائل میڈیکل گاڑیوں کی اقسام کی تعداد۔ان گاڑیوں میں سے پانچ نے آسنسول کارپوریشن کے علاقے میں سروس شروع کر دی ہے، باقی چار پنچایت کے علاقے میں سروس فراہم کر رہی ہیں۔
سی ایم ایچ ڈاکٹر یونس کا کہنا ہے کہ ہسپتال سے دور علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو سفر کی پریشانی برداشت نہیں کرنی پڑے گی۔ اب وہ اس موبائل گاڑی کے ذریعے ابتدائی طبی امداد حاصل کریں گے۔ ڈاکٹروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ سہولت ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس جیسی بیماریوں کے لیے باقاعدگی سے استعمال کی جاتی ہے۔ چیک اپ کی ضرورت والے ایسے افراد کو اہم ریلیف فراہم کرے گا۔ نتیجے کے طور پر، اس سے نہ صرف مریضوں پر دباؤ کم ہوگا بلکہ ہسپتال کے بیرونی حصے میں بھیڑ بھی کم ہوگی۔
سی ایم ایچ ڈاکٹر نے کہا کہ گاڑی میں ڈاکٹر اور طبی عملہ سوار ہوگا اور وہ ایک ڈاکٹر کے طور پر گاؤں سے دوسرے گاؤں کا سفر کر رہے ہیں لوگوں کا علاج کریں گیا، افتتاح کے بعد، بھرامیا ہسپتال بلاک کے آخری گاؤں دومدوہار کی طرف روانہ ہوئے اور وہاں کے لوگوں کو دوپہر تک طبی امداد فراہم کی۔اس کے ساتھ ہی اسپتال کے احاطے میں ایک سمرسیبل پمپ بھی لگایا گیا اور نئے جنریٹر روم کا افتتاح کیا بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت کی دیکھ بھال، پانی، بجلی اور سڑکوں جیسا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرے گی۔ مضبوط کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ نیا اقدام خاص طور پر سلان پور بلاک کے رہائشیوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا کارآمد ثابت ہوں گے۔

رانی گنج شاخ میں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

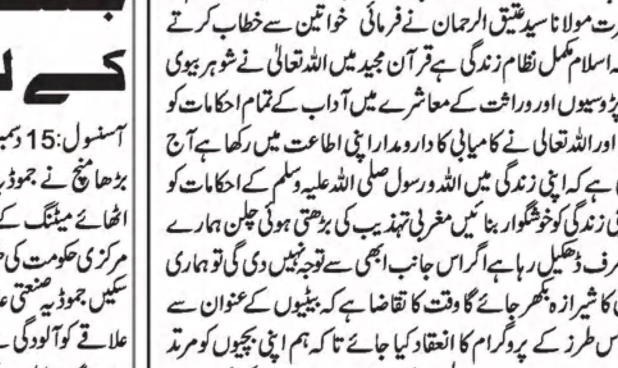

آسنسول: 15 دسمبر (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے وارڈ نمبر 89 کے تحت پرانے ہٹیا میں شیو مندر کے نزدیک مارواڑی سمیلن کی رانی گنج شاخ کی طرف سے کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا اس کمبل کی تقسیم کے پروگرام کے دوران تقریباً 200 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ رانی گنج اور ضلع کے بورو کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ مہمان خصوصی تھے اس کے علاوہ مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس کے صدر اوم پرکاش باجوریا، سکریٹری ومل اگروال، خزانچی انل توڈانی، تنظیم کے چیف ایڈوائزر آر پی کھیتن، تنظیم کے ایک اور مشیر ارون بھارتیہ اور گائیڈ انیل لوہار والا بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اوم پرکاش باجوریا نے کہا کہ تنظیم کے صوبائی صدر رنند کشور اگروال کے تعاون سے آج تنظیم کی رانی گنج شاخ تنظیم کی جانب سے کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کی کامیابی میں مزمل شہزادہ سمیت تنظیم کے ہر فرد نے بھرپور تعاون کیا۔انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم ہمیشہ ایسے سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے، چاہے وہ کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام ہو یا تہواروں کے دوران ضرورت مند گھرانوں کی لڑکیوں کے لیے کپڑے تقسیم کرنا یا ان کی شادیاں کرنا۔پسم بنگا پردیشک مارواڑی سمیلن باقاعدگی سے ایسے پروگرام منعقد کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مزمل شہزاد کا بہت بڑا تعاون ہے جس کے لیے وہ مزمل شہزاد کا شکریہ ادا کرتے ہیں دوسری جانب مزمل شہزادہ نے وارڈ نمبر 89 میں کمبل تقسیم کرنے کے پروگرام کے انعقاد پر تنظیم کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے کہا کہ وہ تنظیم سے وابستہ تمام لوگوں کو بہت عرصے سے جانتے ہیں، اور یہ سب سماجی کاموں میں نمایاں حصہ ڈالتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ آج وارڈ نمبر 89 میں کمبل تقسیم کرنے کا جو پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے اس سے اس سخت سردی میں علاقے کے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس کا مسلسل سماجی کام قابل تعریف ہے۔

مختصر فارمیٹ سے دلچسپی رکھنے والے کرکٹر بھی اچھا ٹسٹ کھلاڑی نہیں بن سکتے

جاری ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی پے در پے شکست سے بہت سے لوگ ناراض

برمنگھم (انگلینڈ)، 15 / دسمبر: ایشیز سیریز 26-2025 کے دو ٹسٹ کھلے جاچکے ہیں اور ان دونوں ٹسٹوں میں آسٹریلیا نے انگلینڈ کو بری طرح سے شکست دیدی ہے۔ پہلا ٹسٹ تو دو دن میں ختم ہوا اور دوسرا ٹسٹ چار دن تک کسی صورت چل سکا لیکن آسٹریلوی بلے بازوں اور بالروں کے سامنے انگلینڈ کی پوری ٹیم بے دست و پا ہو کر رہ گئی۔ دوسرے ٹسٹ میں سابق کپتان جو روٹ نے ہمیشہ کی طرح شاندار اننگ کھلی اور سنچری بنائی جو اس کے ٹسٹ کیریئر کی 40ویں سنچری تھی۔ لیکن صرف ایک جو روٹ کی بیٹنگ تو انگلینڈ کی شکست کو ٹال نہیں سکتی تھی اور وہی ہوا جب جو روٹ کی سنچری کے باوجود آسٹریلیا نے دوسرا ٹسٹ بہت ہی آسانی کے ساتھ جیت لیا۔ انگلینڈ کے بیٹنگ کوچ برینڈن میکلم ہیں جو نیوزی لینڈ کے سابق شہرہ آفاق بلے باز ہیں لیکن وہ اپنے دور کے اسٹائل سے آج کے موجودہ فاسٹ بالروں کے سامنے تو چلنے والی نہیں، اگر انگلش ٹیم کے چند اہلکاروں نے اس کی کوچنگ پر تنقید کی تھی اور خاص طور پر دوسرے ٹسٹ میں بھی بلے بازوں کی ناکامی پر انگلینڈ اٹھائی تھیں لیکن اس معاملے میں سابق کپتان اور گریٹ کرکٹر جیسے ایان بوتھم، جیوف بائیکاٹ، جیمس اینڈرسن نے برینڈن میکلم کی کوچنگ پر بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کے موجودہ دور میں برینڈن میکلم سے بہتر دوسرا کوئی کوچ نہیں ہوسکتا۔ چند کھلاڑیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ بلے باز جو اس وقت انگلش ٹیم میں ہیں اس میں صرف جو روٹ اور کپتان بین اسٹوکس کو چھوڑ کر بھی کھلاڑی مختلف ملکوں میں آئی پی ایل، بی بی ایل اور بی ڈی ایل جیسے ٹورنامنٹ میں مسلسل ٹی-20 میچ کھیلتے رہتے ہیں جم کر پوری دلجمعی کے ساتھ کھیلنے کی امید نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ سبھی ملکوں کے کھلاڑی ٹی-20 میچوں میں مہینوں مصروف رہتے ہیں لیکن ہونا تو یہ چاہئے کہ یہ کرکٹ بورڈ کسی اہم ٹسٹ سیریز کے موقع پر ایسے پندرہ کھلاڑیوں کے نام کا اعلان کردے کہ وہ اس ٹسٹ سیریز سے پہلے کسی بھی منافع بخش اور پرکشش پیکیش پر ٹی-20 میچوں میں اس وقت سے حصہ لینا چھوڑ دیں جب ٹسٹ سیریز مجوزہ کے شروع ہونے میں ایک ماہ کا عرصہ بچ رہا ہے تو ایسے میں انہیں مختصر فارمیٹ کی کرکٹ سے الگ ہوجانا ہے۔

ابھیشیک شرما کا بڑا دعویٰ: سوریہ-گل کی جوڑی بدلے گی ورلڈ کپ کی تصویر

دھرم شالہ، 15 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار جیت کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما نے ایک سنسنی خیز بیان دیا ہے جس نے شائقین کے دلوں میں جوش بھر دیا ہے۔ اُن کا ماننا ہے کہ بے شک کپتان سوریہ کمار یادو اور نائب کپتان شبھمن گل فی الحال رن نہیں بنا پا رہے ہوں، لیکن آئندہ فروری میں ہونے والے ورلڈ کپ میں یہی دو اسٹار ہندوستان کو کامیابی کی چوٹی پر پہنچائیں گے۔ دھرم شالہ میں ہونے والے تیسرے ٹی 20 میچ میں کپتان سوریہ کمار 11) گیندوں پر 12 رن) اور شبھمن گل 28) گیندوں پر 28 رن) ایک بار پھر ناکام رہے، جس پر سوال اٹھنا لازمی تھا۔ لیکن میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ابھیشیک شرما نے تمام تنقیدوں کو رد کرتے ہوئے ایک مضبوط یقین کا اظہار کیا، میں ایک بات صاف صاف کہہ سکتا ہوں کہ یہ دونوں ہندوستان کو ورلڈ کپ میں میچ جتوائیں گے اور اس سے پہلے آنے والے میچوں میں بھی آپ انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ میں خاص طور پر شبھمن کے ساتھ کافی عرصے سے کھیل رہا ہوں، مجھے معلوم ہے کہ وہ کیا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مجھے گل پر شروع سے ہی بھروسہ ہے اور مجھے اُمید ہے کہ بہت جلد آپ سب لوگ اُس کے بلے سے ایک بڑی، دھماکہ خیز اننگز دیکھیں گے۔ میچ میں ہندوستان کی جیت کی بنیاد بولروں نے رکھی۔ جسپریت بمراہ کی غیر موجودگی میں ہرشت رانا نے ارشدیپ سنگھ کے ساتھ مل کر جنوبی افریقہ کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ ساتویں اوور تک صرف 30 کے اسکور پر اُن کے 4 اہم کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے۔ ان دونوں نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ بعد میں اسپن جادوگروں، ورن چکرورتی اور کلدیپ یادو نے بھی 2-2 وکٹیں لے کر مخالف ٹیم کی کمر توڑ دی۔ ہاردک پانڈیا اور شیوم دُوبے نے بھی سخت گیند بازی کی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں صرف 120 رن ہی بنا سکی۔ ابھیشیک شرما نے تیز گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح انہوں نے ہمیں شروعات دی، مجھے لگا کہ میچ وہیں ختم ہوگیا تھا۔ ان کے مطابق، سردیوں میں ہونے والے ورلڈ کپ سے پہلے ٹیم کا ایسا مظاہرہ ایک بہت بڑا اشارہ ہے۔ ٹیم صحیح راستے پر ہے اور ماحول انتہائی پُرجوش اور مثبت ہے۔

وزیر اعظم مودی کی اسکواش ورلڈ کپ جیتنے پر ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد

نئی دہلی، 15 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز ایس ڈی اے ٹی اسکواش ورلڈ کپ 2025 میں اپنا پہلا عالمی کپ خطاب جیت کر تاریخ رقم کرنے والی ہندوستانی اسکواش ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے ٹیم کے چار کھلاڑیوں جوشنا چنپا، ابھے سنگھ، ویلون سینتھل کمار اور انا ہت سنگھ کی "زبردست لگن اور پختہ عزم" کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کامیابی پورے ملک کے لیے فخر کا باعث بنی ہے۔ وزیر اعظم نے اس تاریخی کارنامے کے ہندوستانی کھیلوں پر پڑنے والے وسیع اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "یہ جیت ہمارے نوجوانوں کے درمیان اسکواش کی مقبولیت میں بھی اضافہ کرے گی۔" قابلِ ذکر ہے کہ ہندوستانی ٹیم نے اتوار کی شام چنئی میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں ہانگ کانگ کو 0-3 سے شکست دے کر پہلی بار اسکواش ورلڈ کپ کا اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ جوشنا چنپا نے دنیا کی 37ویں نمبر کی کھلاڑی لی کائی کو 1-3 سے ہرا کر ہندوستان کو فاتحانہ آغاز فراہم کیا۔ اس کے بعد، ہندوستان کے اعلیٰ رینکنگ والے مرد اسکواش کھلاڑی، دنیا کے 29ویں نمبر کے ابھے سنگھ نے ایلکس لاؤ کو 0-3 سے شکست دی۔ اُدھر 17 سالہ انا ہت سنگھ نے ٹماٹو ہو کو 0-3 سے ہرا کر میچ ہندوستان کے حق میں ختم کر دیا۔

پروہاکی لیگ: پاکستان کو لگاتار چوتھی شکست، ارجنٹائن نے ہرادیا

سنٹیاگو، 15 دسمبر (یو این آئی) ارجنٹائن کے شہر سنٹیاگو میں جاری پروہاکی لیگ کے چوتھے میچ میں پاکستان ہاکی ٹیم کو ایک بار پھر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ارجنٹائن نے پاکستان کو ایک کے مقابلے میں پانچ گول سے شکست دے کر پاکستان کی مسلسل چوتھی ہار رقم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک کوئی فتح حاصل نہ کر سکی۔ پہلے میچ میں نیدرلینڈز نے پاکستان کو دو کے مقابلے میں پانچ گول سے مات دی۔ دوسرے میچ میں ارجنٹائن نے پاکستان کو تین ایک سے شکست دی، جبکہ تیسرے میچ میں نیدرلینڈز نے پاکستان کو سات تین سے ہرایا۔ چوتھے میچ میں بھی پاکستانی ٹیم دفاع اور حکمت عملی کے حوالے سے کمزور دکھائی دی اور ارجنٹائن نے کھیل پر مکمل گرفت رکھتے ہوئے پانچ ایک سے واضح برتری حاصل کی۔ مسلسل ناکامیوں کے بعد پاکستان ٹیم مینجمنٹ کی حکمتِ عملی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

مینز سپر اسمیش ٹی-20 کرکٹ ٹورنامنٹ 26 دسمبر سے نیوزی لینڈ میں شروع ہوگا

ویلنگٹن، 15 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ کے زیر اہتمام مینز سپر سمیش ٹی-20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا 21 واں ایڈیشن 26 دسمبر بروز جمعہ سے نیوزی لینڈ سے شروع ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں 6 ٹیمیں خطاب کے حصول کے لئے ایکشن میں نظر آئیں گی جن میں آکلینڈ ایسز، کینٹر بری کنگز، سنٹرل اسٹیگو، ناردرن بریوو، اوٹاگو وولٹس اور ویلنگٹن فائر برڈز کی مردوں کی ٹیمیں شامل ہیں۔ سنٹرل اسٹیگو کی ٹیم ٹورنامنٹ میں اپنے اعزاز کا دفاع کرے گی۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت 32 میچز کھیلے جائیں گے اور راؤنڈ روبن اور ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 31 جنوری 2026 کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا ابتدائی میچ ناردرن بریوو اور آکلینڈ ایسز کی ٹیموں کے درمیان سیڈن پارک، ہملٹن کے مقام پر کھیلا جائے گا۔

اسپینش لالیگا میں سیویلا نے ریال اوویڈو کو 0-4 گول سے ہرادیا

میڈرڈ، 15 دسمبر (یو این آئی) سیویلا نے اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا کے اپنے 16ویں میچ میں ریال اوویڈو کو ہرا کر ٹیبل پر نویں پوزیشن حاصل کر لی۔ ای ایس پی این کے مطابق سیویلا کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کی بدولت ریال اوویڈو کی ٹیم کو بآسانی 0-4 گول سے ہرادیا۔ سیویلا کی جانب سے اکورا ایڈمز، جبریل سو، بٹسٹا مینڈی اور چیڈر را ایجوک نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ سیویلا کی لیگ میں چھٹی فتح ہے اور اس کامیابی کے بعد فاتح ٹیم نے قیمتی تین پوائنٹس حاصل کرنے کے ساتھ ٹیبل پر نویں پوزیشن بھی حاصل کر لی ہے۔ سپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ سپین میں میں جاری ہے، جس میں سائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔
رامون سانچیز پیز جوان سٹیڈیم، سیویلا میں کھیلے گئے میچ میں میزبان سیویلا اور ریال اوویڈو کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں میزبان سیویلا نے انتہائی عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ریال اوویڈو کو 0-4 گول سے ہرادیا۔ میزبان سیویلا کی جانب سے اکورا ایڈمز، جبریل سو، بٹسٹا مینڈی اور چیڈر را ایجوک نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ سیویلا کی لیگ میں چھٹی فتح ہے۔

سڈنی میں فائرنگ: کرکٹ آسٹریلیا نے سب قانون توڑ دیے

سڈنی، 15 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے ساحل پر جاری تقریب میں فائرنگ کے واقعہ کے بعد کرکٹ آسٹریلیا نے سب قانون توڑ دیے۔ بگ بیش لیگ کی ٹیم سڈنی سکسرز کے کھلاڑیوں کو فائرنگ کے بعد فون دے دیے گئے، کھلاڑیوں کو فیملیز اور قریبی عزیز و اقارب کی خیریت دریافت کرنے کے لیے فون دیے گئے۔ سڈنی میں جب فائرنگ کا واقعہ ہوا تو اس وقت سڈنی سکسرز کے کھلاڑی وارم اپ کر رہے تھے، فائرنگ کے وقت کھلاڑیوں کے لیے قانون میں نرمی کی گئی اور انہیں فون دے دیے گئے۔ اینٹی کرپشن کوڈ کی وجہ سے میچ سے قبل یا دوران میچ فون کا استعمال منع ہے، اس لیے کھلاڑیوں اور اسپورٹ اسٹاف سے میچ سے قبل فون سیٹ لے لیے جاتے ہیں۔ سڈنی سکسرز پرتھ میں بی بی ایل کے پہلے میچ میں پرتھ اسکارچر کے مدمقابل تھی۔

تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم معذور کھلاڑیوں کی ٹی 20 سیریز کا میزبان

ممبئی، 15 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ کے مشہور میدان، وانکھیڑے اسٹیڈیم میں 16 سے 18 دسمبر تک معذور کھلاڑیوں (دیویانگ) کی تین میچوں پر مشتمل ٹی 20- سیریز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس موقع پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کے جنرل سکریٹری، اُنمیش خانولکر نے کہا پہلی بار معذور کرکٹ سیریز کی میزبانی کرنا ایم سی اے کے لیے ایک فخر کا لمحہ ہے۔ یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کرکٹ درحقیقت سب کے لیے ہے۔ ہمارے صدر، اجنکیا نائک، معذور کرکٹ کو فروغ دینے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں اور ہم اپنا مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ ڈفرینٹلی ایبلڈ کرکٹ کونسل آف انڈیا (ڈی سی سی آئی) کے جنرل سکریٹری روی چوہان نے اس سیریز کے انعقاد پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے یقیناً ایک بہت ہی خاص لمحہ ہے۔ تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلنے کا موقع ملنا، 'جہاں ٹیم انڈیا نے 2011 کا ورلڈ کپ جیتا تھا'، انہیں حوصلہ اور تحریک فراہم کرے گا۔" انہوں نے ایم سی اے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "میں ایم سی اے کے صدر اجنکیا نائک کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے مسلسل ہماری کرکٹ کی حمایت کی ہے۔ ڈی سی سی آئی، معذور کرکٹ کی میزبانی کے لیے ایم سی اے کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

سڈنی فائرنگ واقعہ: ایشیز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ میں سکیورٹی بڑھانے کا فیصلہ

ایڈیلیڈ، 15 دسمبر (یو این آئی) سڈنی واقعے کے بعد ایشیز سیریز کے تیسرے ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں سکیورٹی بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ اوول شروع ہوگا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق حکام نے ایڈیلیڈ اوول کے باہر اضافی سکیورٹی کی تصدیق کی ہے۔
اس حوالے سے ساؤتھ آسٹریلیا پولیس کمشنر گرانٹ اسٹیونز نے کہا کہ سکیورٹی رسپانس سیکشن کو تعینات کیا جا رہا ہے، رسپانس سیکشن میں پولیس افسرز اعلیٰ تربیت یافتہ ہوتے ہیں اور اضافی اسلحہ ہوتا ہے۔ پولیس کمشنر نے بتایا کہ رسپانس سیکشن چند برس قبل قائم کیا گیا جو پبلک مقامات پر فرائض انجام دیتا ہے، رسپانس سیکشن کو اسٹیڈیم کے اردگرد تعینات کیا جائے گا اور وہ فینز کی حفاظت کریں گے۔ واضح رہے کہ سڈنی کے ساحل پر ہونے والے فائرنگ کے واقعے میں اب تک 15 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

مینز بگ بیش لیگ: ہوبارٹ ہریکینز اور سڈنی تھنڈر کی ٹیمیں منگل کو پنجہ آزمائی کریں گی

ہوبارٹ، 15 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے زیر اہتمام مینز بگ بیش لیگ کا 15 واں ایڈیشن آسٹریلیا میں جاری ہے جس میں شائقین کرکٹ کو انتہائی سخت اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ لیگ میں کل (منگل کو) ایک میچ کا فیصلہ ہوگا۔ لیگ کا تیسرا میچ دفاعی چیمپئن ہوبارٹ ہریکینز اور سڈنی تھنڈر کی ٹیموں کے درمیان بیلریو اوول، ہوبارٹ میں کھیلا جائے گا۔
ہوبارٹ ہریکینز کی ٹیم لیگ میں خطاب کے دفاع کے لئے کوشاں ہے۔ بگ بیش لیگ مردوں کا ایک پیشہ وارانہ ٹی ٹونٹی گھریلو کرکٹ ٹورنامنٹ ہے جس میں 8 ٹیمیں خطاب کے حصول کے لئے کوشاں ہیں، ان میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز، برسبین ہیٹ، دفاعی چیمپئن ہوبارٹ ہریکینز، میلبورن رینیگیڈز، میلبورن اسٹارز، پرتھ اسکارچرز، سڈنی سکسرز اور سڈنی تھنڈر شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ ڈبل راؤنڈ روبن اور پلے آف سسٹم پر کھیلا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 44 میچز کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 25 جنوری 2026 کو کھیلا جائے گا۔

سوبیندو ادھیکاری نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا، ممتا حکومت کی یووا بھارتی جانچ کمیٹی کو چیلنج

کولکتہ، 15 دسمبر (یو این آئی) مغربی بنگال میں قائدِ حزبِ اختلاف سوبیندو ادھیکاری نے پیر کے روز کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے ریاستی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی اس جانچ کمیٹی کے اختیارات اور اہلیت کو چیلنج کیا ہے جو گزشتہ ہفتے لیونل میسی کی تقریب کے دوران یووا بھارتی کریڑانگن میں پیش آنے والی ہنگامہ آرائی کے واقعے کی تفتیش کر رہی ہے۔
ہائی کورٹ میں مجموعی طور پر دو مفاد عامہ کی عرضیاں (پی آئی ایل) دائر کی گئیں، جن میں ممتا بنرجی حکومت کی قائم کردہ کمیٹی کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا گیا ہے۔
عرضی گزاروں کا موقف ہے کہ ریاستی حکومت کے ذریعے تشکیل دی گئی یہ کمیٹی ایک غیر جانب دار اور مؤثر جانچ کرنے کا قانونی اختیار نہیں رکھتی، لہٰذا شفاف تفتیش کے لیے ایک علیحدہ اور آزاد کمیٹی کی تشکیل ناگزیر ہے۔ عدالت کی ڈویژن بینچ اس معاملے کی سماعت رواں ہفتے کے اواخر میں کیے جانے کا امکان ہے۔
واضح رہے کہ ریاستی حکومت نے اس جانچ کمیٹی کی سربراہی ریٹائرڈ جج جسٹس اسیم کمار رے کو سونپی ہے، جبکہ چیف سکریٹری منوج پنت اور ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی اس کے ارکان میں شامل ہیں۔
سوبیندو ادھیکاری نے عدالت کی توجہ کمیٹی کی تشکیل اور اختیارات کی جانب مبذول کراتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ اسی حکومت کے اعلیٰ افسران کے ذریعے کی جانے والی جانچ عوامی اعتماد قائم کرنے میں ناکام رہے گی۔ انہوں نے ہائی کورٹ کی براہِ راست نگرانی میں جانچ کا مطالبہ کیا۔
سینئر وکیل سبیاچی چٹوپادھیائے نے علیحدہ طور پر قائم مقام چیف جسٹس سُجوئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین پر مشتمل ڈویژن بینچ کے سامنے معاملہ پیش کرتے ہوئے اس مؤقف کو دہرایا کہ ریاستی سطح پر قائم کمیٹی آزادانہ جانچ کا اختیار نہیں رکھتی۔
دونوں عرضیوں میں عدالت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ خود ایک علیحدہ تحقیقاتی پینل تشکیل دے۔ ڈویژن بینچ نے پی آئی ایل کو منظور کرتے ہوئے تفصیلی سماعت کی اجازت دے دی ہے۔ اسی دوران ہینک گھوشال کی جانب سے ایک تیسری عرضی بھی دائر کی گئی، جس میں واقعے کی عدالتی نگرانی میں تفتیش کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی گزار نے شائقین کو ٹکٹ کی رقم واپس کرنے، وسیع پیمانے پر بدنظمی اور ممکنہ مالی بے ضابطگیوں کا الزام عائد کیا ہے۔
انہوں نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے تحقیقات کرانے کی بھی اپیل کی، جبکہ اسٹیڈیم کو پہنچنے والے نقصان کے ازالے اور اس کی لاگت منتظمین سے وصول کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔
یہ قانونی پیش رفت اس غیر معمولی افراتفری کے بعد سامنے آئی ہے جو ہفتے کے روز لیونل میسی کی آمد کے دوران یووا بھارتی کریڑانگن میں دیکھنے میں آئی۔ ہزاروں شائقین، جن میں سے بیشتر نے مہنگے ٹکٹ خریدے تھے، ارجنٹینا کے فٹبال اسٹار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم میں جمع ہوئے تھے۔
میسی محض سولہ منٹ تک میدان میں موجود رہے، جس کے بعد بڑھتی ہوئی بدامنی کے پیشِ نظر سکیورٹی اہلکار انہیں وہاں سے لے گئے۔ شائقین کا الزام تھا کہ گیلریوں سے میسی ایک لمحے کے لیے بھی دکھائی نہیں دیے۔
بعد ازاں غصے سے بھرے تماشائیوں نے اسٹیڈیم کے مختلف حصوں میں توڑ پھوڑ کی، میدان میں بوتلیں پھینکیں اور کرسیاں توڑ ڈالیں۔ حالات اس قدر خراب ہو گئے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، جو تقریب میں شرکت کے لیے پہنچنے والی تھیں، کو اسٹیڈیم میں داخل ہوئے بغیر واپس لوٹنا پڑا۔
بعد میں وزیر اعلیٰ نے میسی اور شائقین سے معذرت کرتے ہوئے انتظامی ناکامی کا اعتراف کیا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے قائم کردہ جانچ کمیٹی کے ارکان نے اتوار کی صبح یووا بھارتی کریڑانگن کا دورہ کیا، مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور نقصان والے مقامات کی ویڈیوگرافی کی۔ کمیٹی نے اسٹیڈیم کے اندر ایک طویل اجلاس بھی منعقد کیا۔ دورے کے بعد جسٹس اسیم کمار رے نے مختصر طور پر میڈیا سے بات کی، تاہم جانچ کی سمت یا پیش رفت پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔
ہائی کورٹ میں پی آئی ایل کی جلد سماعت کے پیشِ نظر اب توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ عدالت ریاستی حکومت کے ردِعمل کا کس طرح جائزہ لیتی ہے، جبکہ ایک آزاد اور عدالتی نگرانی میں جانچ کے لیے سیاسی اور قانونی دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

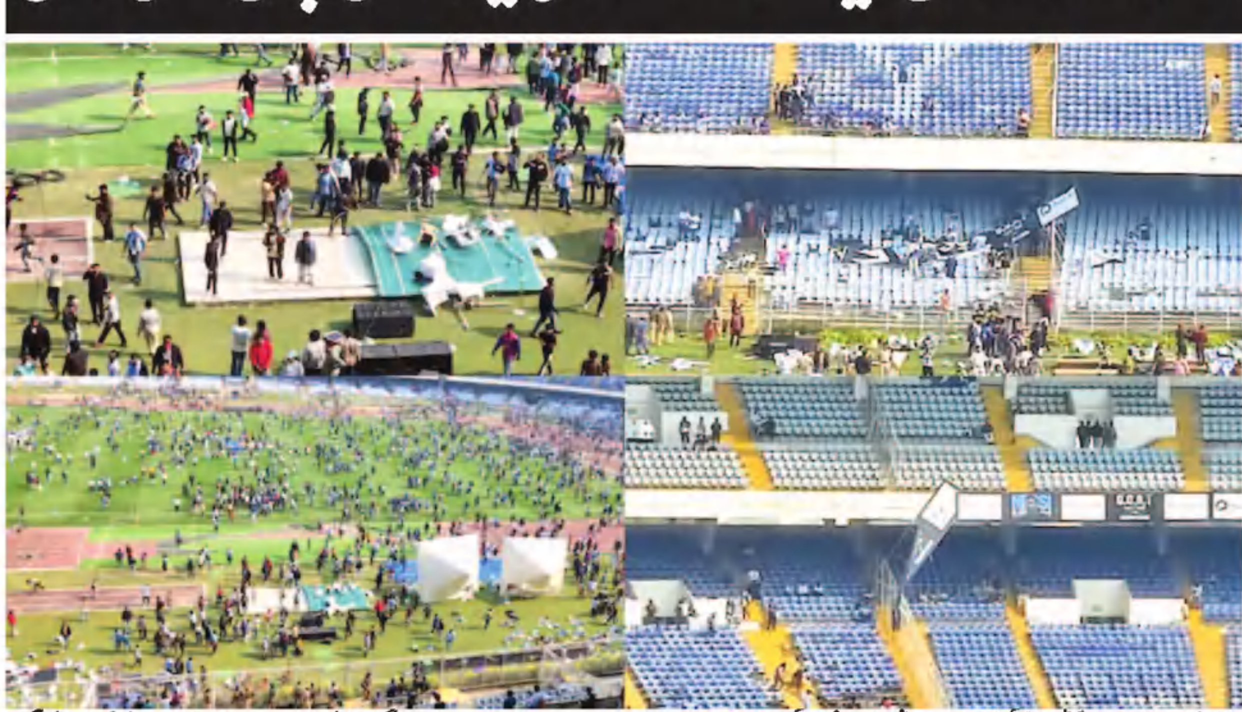

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 16th December 2025

عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۶/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

نجمن مفیدالاسلام، کلکتہ
-نور علی لین- کولکاتا- ۷۰۰۰۱۴
دوگاڑیاں برائے فروخت
کیلئے ٹنڈر مطلوب ہے

بولیروپلس (BOLERO PLUS) ڈیزل انجن
رجسٹریشن نمبر WB/19G/3801

اومنی(OMNI AMBULANCE) بی ایس-IV، پٹرول انجن
رجسٹریشن نمبر WB/04G/4398

بالکل ہی چالوحالت میں دستیاب ہے
خواہشمند حضرات ۱۵ دنوں کےدرمیان اپناٹنڈربندلفافہ(Sealed Tender) میں مندرجہ بالا
انجمن صدردفتر میں صبح ۱۰ بجےسے شام ۵ بجے تک جمع کریں۔
فون نمبر : 033 2284 7728 / 033 2284 9299

انگلش پریمیئر لیگ: بڑی ٹیموں کا غلبہ، آرسنل، سٹی اور ولا سرخرو

لندن ، 15 دسمبر (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں آرسنل نے وولور ہیمپٹن کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 گول ہرادیا، مانچسٹر سٹی نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے کرسٹل پیلس کو 3-0 گول سے شکست جبکہ آسٹن ولا نے سخت مقابلے کے بعد ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو 3-2 گول ہرایا۔ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ایمرٹس سٹیڈیم ،لندن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں ٹاپ ٹیبل ٹیم آرسنل اور وولور ہیمپٹن کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد وولور ہیمپٹن کو 1 کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ آرسنل کی جانب سے ثام جان استون اور ریرن موسکیورا نے ایک، ایک گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آرسنل کی ای پی ایل میں گیارہویں فتح ہے اور وہ 36 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن سنبھالے ہوئے ہے۔

وولور ہیمپٹن کی جانب سے واحد گول ٹولو اروکوڈرے نے اسکور کیا۔ سیلہر سٹ پارک، لندن میں ہی کھیلے گئے ایک اور میچ میں مانچسٹر سٹی اور کرسٹل پیلس کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف کرسٹل پیلس کو 3-0 گول سے ہرا دیا۔ ایرلنگ ہالینڈ نے دو جبکہ پین فل فوڈن نے ایک گول سکور کرتے ہوئے اپنی ٹیم مانچسٹر سٹی کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس فتح کے ساتھ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے لیگ میں گیارہویں فتح بھی سمیٹ لی ہے اور وہ 34 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر موجود ہے۔ لندن اسٹیڈیم ،لندن میں کھیلے گئے میچ میں آسٹن ولا اور ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں سخت مقابلے کے بعد ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو 3-2 گول سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسٹن ولا کی طرف سے مورگن راجرز نے 2 جبکہ کونسٹنٹینوس ماور پانوس نے 1 گول سکور کیا۔ ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی طرف سے میٹیس فرینڈس اور جیروڈ بوون نے ایک، ایک گول اسکور کیا۔ آسٹن ولا کی لیگ میں یہ دسویں فتح ہے۔ واضح رہے کہ آرسنل کی ٹیم سب سے زیادہ 36 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 34 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم 33 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

بی سی سی آئی نے ہندوستانی ٹیم کے لیے نافذ کیا نیا اصول، تمام کھلاڑیوں کو کھیلنے ہوں گے کم از کم 2 گھریلو میچ

15 ردسمبر: ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان 5 میچوں کی ٹی-20 سیریز کھیلی جارہی ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے ساتھ 2 ٹیسٹ اور 3 ونڈے میچ کی سیریز بھی کھیل چکی ہے۔ اسی درمیان بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ونڈے اور ٹی-20 ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے بی سی سی آئی نے ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ اس کے تحت 'وائٹ بال فارمیٹ' کے تمام کھلاڑیوں کو ایک اہم گھریلو ٹورنامنٹ میں کم از کم 2 میچ کھیلنے ہوں گے اور یہ اصول جونیئر کے ساتھ ساتھ سینئر کھلاڑیوں پر بھی نافذ ہوگا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی نے تمام کھلاڑیوں کو وجے ہزارے ٹرافی 26-2025 میں کم از کم 2 میچ کھلینا لازمی قرار دیا ہے۔ یہ فیصلہ کھلاڑیوں کی میچ فٹنس برقرار رکھنے اور گھریلو کرکٹ کو مضبوط بنانے کے لیے لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وجے ہزارے ٹرافی ہندوستانی کرکٹ کا ایک اہم گھریلو لسٹ اے ٹورنامنٹ ہے، جس کا آغاز 24 دسمبر 2025 سے ہونے جا رہا ہے۔ بی سی سی آئی نے مذکورہ فیصلہ خاص طور پر ان سینئر کھلاڑیوں کو نظر میں رکھتے ہوئے لیا ہے، جو انٹرنیشنل شیڈول ہونے کے سبب طویل عرصہ سے گھریلو کرکٹ نہیں کھیل پائے ہیں۔ بی سی سی آئی کے اس نئے اصول کے تحت جب بھی سنٹرل کنٹریکٹ کھلاڑی نیشنل ڈیوٹی سے فری ہوں گے، تب انہیں گھریلو ٹورنامنٹ میں حصہ لینا لازمی ہوگا۔ اس سے نہ صرف کھلاڑی مسلسل پریکٹس کر سکیں گے، بلکہ گھریلو کرکٹ کے نوجوان کھلاڑیوں کو بھی اپنے سینئر کھلاڑیوں سے سیکھنے کا موقع ملے گا۔ قابل ذکر ہے کہ رواں سال وجے ہزارے ٹرافی یعنی لسٹ-اے ٹورنامنٹ 24 دسمبر 2025 سے 18 جنوری 2026 تک چلنے والی ہے، جس میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی کا کھیلان طے ہے۔ کیونکہ وراٹ کوہلی نے پہلے ہی دہلی کرکٹ ایسوسی ایشن کو اپنی دستیابی کے متعلق اطلاع دے دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق وہ 2 مقابلے کھیلنے والے ہیں۔ جبکہ وراٹ کوہلی نے وجے ہزارے ٹرافی میں اپنا آخری میچ 16 سال قبل 2010 میں کھیلا تھا۔ دوسری جانب روہت شرما بھی اس ٹورنامنٹ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ روہت شرما نے بھی 16 سال قبل 17 اکتوبر 2010 کو وجے ہزارے ٹرافی میں نظر آئے تھے۔

ایشز سیریز: تیسرا ٹیسٹ میچ 17 دسمبر سے کھیلا جائے گا

ایڈیلیڈ، 15 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ، اوول میں شروع ہوگا۔ میزبان آسٹریلیائی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشیز سیریز میں 2-0 کی برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی جبکہ برسبین میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی میزبان آسٹریلیائی ٹیم نے انگلینڈ کی ٹیم کو 8 وکٹوں سے مات دی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ 17 سے 21 دسمبر تک ایڈیلیڈ، اوول میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین اسٹوکس لیڈ کر رہے ہیں۔ آسٹریلیائی ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ بالر پیٹ کمنز فٹنس مسائل سے چھٹکارہ پانے کے بعد تیسرے ٹیسٹ میچ میں قومی ٹیم کو لیڈ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ان کی غیر موجودگی میں ابتدائی دو ٹیسٹ میچوں میں مایہ ناز آل راؤنڈر سٹیون سمتھ نے ٹیم کی قیادت کی تھی۔

دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا 74 واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 73 ایشز سیریز ہو چکی ہیں جن میں سے 34 میں آسٹریلیا نے فتح حاصل کی جبکہ 32 سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ 7 ایشز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر 74 ویں ایشز سیریز جو آسٹریلیا میں جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشز سیریز میں 2-2 سے برابر ہوگئی تھی۔

ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں عظیم فٹبالر میسی سلیبریٹی میچ میں حصہ لیں گے

نئی دہلی، 15 دسمبر (یو این آئی) ارجنٹائن کے عظیم فٹبالر لیونل میسی آج پیر کی شام کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم، نئی دہلی میں منعقد ہونے والے ایک سلیبریٹی فٹبال میچ میں حصہ لیں گے۔ فیفا 2022 ورلڈ کپ کے فاتح میسی کا استقبال ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کیا جائے گا۔ وہ اس تاریخی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے ایک سلیبریٹی فٹبال میچ میں شریک ہوں گے۔ اس کے بعد، وہ 30 اُبھرتے ہوئے فٹبالروں کے لیے ایک خصوصی فٹبال کلینک (تربیتی سیشن) کا بھی انعقاد کریں گے۔ یہ آٹھ بار بیلن ڈی 'اور کا ایوارڈ جیتنے والے کھلاڑی کے تین روزہ دورۂ ہند کا چوتھا اور آخری مرحلہ ہے۔

'میں فارم سے باہر نہیں، مگر رنز نہیں بن رہے'، سوریہ کمار کا اعتراف

دھرم شالہ، 15 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی 20- ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو، جو ان دنوں اپنے بلے کی خاموشی پر تنقیدوں کا سامنا کر رہے ہیں، نے جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار فتح کے بعد ایک منفرد انداز میں اعتراف کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ فارم سے باہر نہیں ہیں، البتہ رنز کا رُخ ابھی ان کی طرف نہیں ہوا ہے۔ کپتان نے کل رات تیسرے ٹی 20- میچ میں جنوبی افریقہ کو سات وکٹوں سے شکست دینے کے بعد پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ ان کے لہجے میں خود پر اعتماد تھا، مگر حقیقت کا سامنا کرنے کی عاجزی بھی نمایاں تھی۔ " کھیل آپ کو بہت کچھ سکھاتا ہے اور اصل اہمیت اِس بات کی ہے کہ آپ کیسے پلٹ کر آتے ہیں۔ ہم نے پچھلے میچ سے بہت کچھ سیکھا اور آج اُسی پر عمل کیا۔ اپنی خراب فارم کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر سوریہ کمار نے تذبذب اور یقین کے بیچ ایک لائن کھینچی، میں نیٹس میں انتہائی عمدہ بیٹنگ کر رہا ہوں۔ جب رنز آنے ہوں گے، تو آئیں گے۔ میں فارم سے باہر بالکل نہیں ہوں۔ یہ محض ایک الگ بات ہے کہ (پھر سے رنز) نہیں بن رہے۔ اُدھر 'پلیئر آف دی میچ ' کا اعزاز حاصل کرنے والے فاسٹ بولر ارشدیپ سنگھ نے اپنی کامیابی کا راز کھولا اور اپنے انعام کو ایک معصوم رشتے کے نام کیا" کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جب آپ اپنی حکمتِ عملی کو صحیح طرح سے ادا نہیں کر پاتے۔ پچھلے میچ میں یہی ہوا تھا۔ آج میں نے بنیادی اصولوں پر عمل کیا اور اسی سے کامیابی ملی۔ کوئی خاص تبدیلی نہیں کی، بس گیند کو صحیح جگہ پر پچ کیا اور وکٹ کی مدد کو استعمال کیا۔ اِس سرد موسم میں گیند سیم اور سوئنگ دونوں ہو رہی تھی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804